WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas
FOOTWEAR

Pages:12 ● 122: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 7th May, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● بدھ، ۷ رمئی ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۸ رذیقعدہ ۱۴۴۶ھ

پہلگام حملے کی خبر مودی کو تین دن قبل مل گئی تھی اور انہوں نے دورہ کشمیر ملتوی کر دیا تھا

دہشت گردانہ حملے کی خبر ملنے کے باوجود وزیراعظم نے سیکوریٹی کی تعیناتی کی ضرورت نہیں سمجھی: کھڑگے

رانچی، 6رمئی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیراعظم نریندر مودی پر الزام لگایا کہ وہ جموں کشمیر کے دورہ پر جانے والے تھے لیکن تین روز قبل انہوں نے اپنا یہ دورہ منسوخ کر دیا جب انہیں انٹلی جنس کے ذریعہ ایسی رپورٹ ملی تھی کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہونے والا ہے اور اس اطلاع کے ملنے کے باوجود انہوں نے جموں مشیر میں کوئی حفاظتی انتظام نہیں کیا۔ کھڑگے نے یہ بھی کہا کہ آل پارٹی میٹنگ میں مرکز نے اسے قبول کیا کہ پہلگام کے سانحہ میں انٹلی جنس کی ناکامی تھی ایسے میں کھڑگے نے کہا کہ اس کا احتساب ہونا ضروری ہے کہ جب وزیر اعظم کو تین روز قبل ایسی رپورٹ مل گئی تھی کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہونے والا ہے تو انہوں نے حفاظتی انتظامات کیوں نہیں کئے۔ کیوں نہیں کشمیر میں سیکوریٹی دستوں کو تعینات کیا تاکہ لوگوں کی جان بچ سکتی۔ کھڑگے نے کہا مجھے ایسی اطلاعات ملی ہیں کہ پہلگام حملے کے تین روز پہلے مودی کو انٹلی جنس کی طرف سے اس کی خبر مل گئی تھی اور یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم جو کشمیر کا دورہ کرنے والے تھے انہوں نے اپنا دورہ منسوخ کر دیا تھا لیکن کشمیر میں سیکوریٹی دستوں کی تعیناتی کے سلسلے میں انہوں نے کچھ بھی نہیں کہا۔ انٹلی جنس والوں نے پی ایم مودی سے کہا تھا کہ وہاں دہشت گردانہ حملہ متوقع ہے ایسے میں آپ کا وہاں جانا ٹھیک نہ ہوگا۔ ایسے میں یہ ضروری تھا کہ وزیراعظم سیکوریٹی دستوں، فوجوں، مقامی پولس اور بی ایس ایف کو ہدایت دیتے لیکن انہوں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا۔ جب انہیں اس حملے کی خبر ملی تو انہوں نے اپنا دورہ منسوخ کیا لیکن کشمیر میں حفاظتی اقدامات کے لئے کوئی بھی قدم نہیں اٹھایا۔ 22اپریل کو پہلگام میں دہشت گردوں کے حملے میں 25سیاح اور ایک مقامی شخص کی موت واقع ہوگئی تھی۔

ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی آپسی بھائی چارگی کو فروغ دیں

بل کو لیکر ممتا نے کہا "بھاجپا کی کوئی چال میں چلنے نہیں دونگی"

مرشد آباد، 6رمئی: وقف ترمیمی بل تمام مخالفت و بحث و مباحثے کے بعد بھی پارلیمنٹ سے پاس ہو ہی گیا۔ اس کے بعد صدر جمہوریہ ہند کی حتمی دستخط نے اس بل کو پورے طور پر مستعمل ہونے کا راستہ بھی صاف کردیا۔ اس کے باوجود بھی اپوزیشن پارٹیوں کا احتجاج و مظاہرے شور الگ ظہور پذیر ہوئے۔ وقف ترمیم بل کو لیکر اس وقت پورے ملک میں نامساعد حالات بن چکے ہیں، ہر شہر و ہر قصبے میں حالات غیر یقینی دیکھی جارہی ہیں جس کا کچھ اثر اس ریاست میں بھی پڑا، مرشد آباد، دکھنی چوبیس پرگنہ کے دو ایک مقامات میں یعنی اس بل کو لیکر حالات تشویش ناک ہوئے۔ مگر پولس کی وقتی مداخلت کے بعد معاملہ ابھی قابو میں ہے۔ اور اس سلگتے ہوئے حالات میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی منگل کو مرشد آباد کے سوتی میں انتظامیہ امور سے متعلق افسران کے ساتھ ایک ضروری میٹنگ بھی کی۔ اور اسی مجلس میں ممتا بنرجی نے صاف لفظوں میں بتادیا کہ "ہم لوگوں نے متحد ہوکر اس ترمیم وقف بل کی زوردار مخالفت کی تھی۔ مگر مودی حکومت پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔ ہر چند یہ اب قانون بن چکا ہے تاہم مودی حکومت اپنے طور پر اس بل کو لیکر جو اقدامات بھی ہے وہ کرے لیکن جب تک

............باقی صفحہ 04پر

بہار: کٹیہار میں باراتیوں سے بھری اسکارپیو اور ٹریکٹر میں شدید ٹکر، 8 کی موت، 2 زخمی

بہار 6 مئی: بہار کے کٹیہار میں دردناک سڑک حادثہ پیش ا?یا ہے۔ ضلع کے پوٹھیا تھانہ حلقہ کے ایس ایچ 77 سڑک پر چاند پور ہنومان مندر کے قریب پیر کی رات ٹریکٹر اور باراتیوں سے بھری اسکارپیوں کے درمیان شدید ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں اسکارپیو پر سوار 8 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 2 افراد شدید طور پر زخمی ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے سمیلی کمیونٹی صحت مرکز لایا گیا جہاں سے دونوں کو ریفر کر دیا گیا۔ کٹیہار کے ایس پی وبھو شرما نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پوٹھیا تھانہ کے تحت سمیلی میں 8 لوگوں کی موت ہوئی ہے جبکہ دو زخمی ہیں۔ واقعہ کے بارے میں عینی شاہد فلکا ضلع کونسل نمائندہ منوج کمار منڈل نے بتایا کہ ڈھبرا بازار بڑہرا کوٹھی ضلع

............باقی صفحہ 04پر

ممتا کی عظمت کا قائل اڈیشہ کا وزیر بھی، کہا الزام بے بنیاد

دیدی کا کرارا جواب، الزام لگانے والوں کا چہرہ سیاہ ہوگا

مرشد آباد، 6رمئی: پوری کی نیم کھڑی کے چوری کرکے دیگھا کے جگناتھ مورتیوں کی سازی کی گئی ہے؟ اس الزم کو خود اڈیشہ کے وزیر قانون پرتھوی راج ہری چندن نے تردید کردی۔ صاف بتادیا کہ جانچ میں یہ دیکھا گیا ہے کہ پوری کے پوتر نیم لکڑی سے دیگھا کے جگناتھ کی مورتی سازی نہیں ہوئی ہے۔ اس الزام کی تردید کے بعد ہی ممتا بنرجی غصے سے پھٹ پڑیں۔ اور بے باکانہ طریقے سے بولیں کہ سچائی آنے کے بعد منہ میں کیا دہی جم گیا۔ جو ایسے نیچر کے ہوتے ہیں ان کے قول و فعل بھی ایسے ہی ہوتے ہیں۔ دوسروں پر الزام تراشی کرنا ان کی بدفعلی کا حصہ ہوتا ہے۔ دیگھا کے جگناتھ دھام مندر کی افتتاحی تقریب کے بعد سے ہی متنازع ماحول ممتا کے خلاف بن گیا تھا۔ یہ الزام بھی سامنے آیا کہ 2015 میں پوری کے جگناتھ مندر کی مجسمہ سازی و پوتر تقریب کے بعد جو بچی ہوئی لکڑیاں تھیں ان سے دیگھا کی مورتیاں سازی کی گئیں، اس الزام کے بعد تو پورا ماحول ہی بدامنی کا شکار ہوگیا۔ بعد میں اڈیشہ حکومت نے اس کے خلاف جانچ کروائی۔ تو بعد میں اڈیشہ کے وزیر قانون نے صاف کردیا کہ بنگال حکومت کا کردار بالکل ہی صاف ہے اور پورے اعتماد سے کہا کہ پوری

............باقی صفحہ 04پر

'گھوٹالہ کے انکشاف کی وجہ سے مودی حکومت نے کے وی سبرامنین کو آئی ایم ایف سے ہٹایا'، کانگریس کا سنگین الزام

چنئی 6 مئی: کانگریس ترجمان اور سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کی چیف سپریا شرینیت نے آج دعویٰ کیا کہ یونین بینک اور ایک کتاب سے متعلق گھوٹالہ کے سبب مودی حکومت نے کے وی سبرامنین کو بین الاقوامی مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) میں ایگزیکیٹو ڈائریکٹر عہدہ سے قبل از وقت ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ اس پورے معاملے کا انکشاف ہونے کے عبد مودی حکومت کو یہ قدم اٹھانا پڑا۔ 6 مئی کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سپریا شرینیت نے کہا کہ "مودی حکومت نے دو دن قبل اچانک ا?ئی ایم ایف میں ہندوستان کے کارگزار ڈائریکٹر کے وی سبرامنین کی مدت کار ختم کر دی، جبکہ ان کی مدت کار ختم ہونے میں اب بھی 6 ماہ باقی تھے۔ حکومت نے ابھی تک اس معاملے میں کوئی واضح وجہ نہیں بتائی ہے۔ یہ وہی کے وی سبرامنین ہیں جو کووڈ کے دوران 24 فیصد شرح اضافہ کے باوجود 'وی شیپڈ ریکوری' (شدید گراوٹ کے بعد تیز بہتری) کی بات کر رہے تھے۔" انھوں نے سوال کیا کہ ایسا کیا ہوا کہ انھیں

............باقی صفحہ 04پر

فلسطینیوں کو بھوک سے مرجانا چاہئے: اسرائیلی وزیر

تل ابیب، 6 مئی (یواین آئی) اسرائیل کے وزیر برائے ورثہ امور امیچائی ایلیاہو نے غزہ کے خلاف تازہ ترین اشتعال انگیز بیانات میں غزہ کے کھانے پینے کے گوداموں پر بمباری اور غزہ میں بھوکے فلسطینیوں پر بمباری کا مطالبہ کیا ہے۔ انتہا پسند وزیر نے اسرائیلی چینل 7 کو ایک انٹرویو کے دوران بتایا، "حماس کے غذائی ذخائر پر بمباری کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے، انہیں بھوکا رہنے کی ضرورت ہے اگر ایسے شہری ہیں جنہیں اپنی جانوں کا خوف ہے تو انہیں امیگریشن پلان سے گزرنا چاہیے، حماس کے ایندھن اور خوراک کے ذخائر پر بمباری کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ایلیاہو جن کا تعلق سخت گیر قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر کی انتہا پسند یہودی طاقت پارٹی سے ہے۔ ایلیاہو نے مزید کہا کہ غزہ میں امداد داخل کرنے کا "یہودی اخلاقیات" سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ انہیں "ان لوگوں کو کھانا نہیں کھلانا چاہئے جو ہم سے لڑتے ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب شہریوں کے لیے زندگی مشکل ہو جائے گی تو اس کا اثر حماس پر بھی پڑے گا۔ پیر کے روز بین گویر نے غزہ میں جاری نسل کشی کی جنگ کے حصے

............باقی صفحہ 04پر

اسرائیلی فوج کے ایک ہی دن میں یمن، لبنان، شام اور غزہ پر حملے 54 فلسطینی شہید

تل ابیب، 6 مئی (یواین آئی) اسرائیل نے یمن، لبنان اور شام کے ساتھ ساتھ غزہ پر بھی ایک ہی دن میں حملے کیے، غزہ پر پیر کے روز فضائی حملوں میں کم از کم 54 فلسطینی شہید ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ غزہ کے 20 لاکھ سے زائد افراد کو ایک نئی زمینی کارروائی کے ذریعے دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے گا، اسرائیل کی جانب سے غزہ کی مکمل ناکہ بندی کو 65 روز مکمل ہوگئے ہیں۔ غزہ میڈیا آفس کا کہنا ہے کہ غزہ کے ہسپتال 48 گھنٹے بعد تمام سہولیات سے محروم ہوجائیں گے، اور ہزاروں بیماروں اور زخمیوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل کی جنگ میں کم از کم 52ہزار 567 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، ایک لاکھ 18 ہزار 610 زخمی ہوئے ہیں۔ سرکاری میڈیا آفس نے شہدا کی تعداد 61ہزار 700 سے زائد بتائی ہے اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے، اور 200 سے زائد افراد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ اسرائیل کے 30 جنگی جہازوں نے یمن میں الحدیدہ پر فضائی حملہ کیا، یہ حملہ تل ابیب کے مرکزی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حوثیوں کے میزائل حملے کے ایک دن بعد کیا گیا ہے۔ حوثی باغیوں کے زیر انتظام وزارت صحت کا کہنا ہے کہ الحدیدہ کے مشرق میں واقع باجیل میں سیمنٹ فیکٹری پر اسرائیلی حملے میں ایک شخص ہلاک اور 35 زخمی ہوگئے۔ اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے کہا ہے کہ اس کے لڑاکا طیاروں نے مشن میں حصہ لیا، جس میں الحدیدہ اور آس پاس کے علاقوں میں حوثیوں کے درجنوں ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ آئی ڈی ایف نے ایک بیان میں کہا کہ الحدیدہ کی بندرگاہ ایرانی ہتھیاروں، فوجی مقاصد کے لیے سازوسامان اور دہشت گردی سے متعلق دیگر ضروریات کی منتقلی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے الحدیدہ کے مشرق میں واقع سیمنٹ فیکٹری کو سرنگوں اور فوجی انفرااسٹرکچر کی تعمیر میں استعمال کرنے پر نشانہ بنایا۔ الجزیرہ کے علی ہاشم کا کہنا ہے کہ اکتوبر 2023 کے بعد یہ پہلا موقع نہیں، جب اسرائیل اور حوثیوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا ہے، اس سے قبل بھی اسرائیل یمن پر بمباری کرتا رہا ہے، حال ہی میں امریکہ نے یمن کو متعدد بار بمباری کا نشانہ بنانے کی کارروائیاں انجام دی ہیں۔

اشتعال انگیز تبصرہ کرنے پر 9 طلبہ کو میڈیکل کالج کے ہاسٹل سے نکال دیا گیا

باراسات، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) ایک میڈیکل کالج کے چند طلبہ پر مرشد آباد میں حالیہ بدامنی اور کشمیر کے پہلگاؤں حملے کے تناظر میں اشتعال انگیز تبصرہ کرنے کا الزام ہے۔ میڈیکل کالج انتظامیہ نے اس الزام پر میڈیکل کے 9 طالب علموں کو ہاسٹل سے نکال دیا۔ یہ واقعہ باراسات گورنمنٹ میڈیکل کالج میں پیش آیا۔ اس کے علاوہ واقعے کی تحقیقات کے لیے علیحدہ کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔ معاملہ سامنے آتے ہی ہنگامہ برپا ہوگیا۔ الزام ہے کہ اشوک نگر کی ایک نوجوان خاتون نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر مرشد آباد میں بدامنی اور پہلگاؤں کے واقعہ کے بارے میں پوسٹ کیا تھا۔ اس کے بعد نوجوان خاتون پر عصمت دری کی دھمکی دینے کا الزام لگا۔ نوجوان خاتون نے واقعے کے حوالے سے پولس میں شکایت درج کرائی۔ دوسری جانب آنڈا نگا کے ایک نوجوان نے بھی سوشل میڈیا پر متنازعہ پوسٹ کی۔ اس واقعہ پر آنڈا نگا کافی گرم ہوگیا۔ پولس پر اینٹ پھینک اور بم پھینکنے کے واقعات پیش آئے۔ پولس کی گاڑیوں کی بھی توڑ پھوڑ کی گئی۔ الزام ہے کہ میڈیکل کے طلبہ نے ان واقعات کے بارے میں متنازعہ تبصرے کیے۔ واضح رہے کہ ہاسٹل کے کچھ رہائشیوں نے طلبہ کے تبصروں پر ردعمل کا اظہار کیا۔ ہاسٹل میں چند روز قبل اس واقعہ پر گرما گرمی ہوئی تھی۔ سارا معاملہ کالج حکام کے کانوں تک پہنچا۔ اس کے بعد حکام نے طلبہ کو ہاسٹل چھوڑنے کا حکم دیا۔ کالج کے ایک اہلکار نے بتایا کہ شکایت ملنے کے بعد ہی کارروائی کی گئی۔ پوری صورتحال سے نمٹا گیا ہے۔ 9 افراد کو ہاسٹل سے نکال دیا گیا ہے۔ تاہم کالج کے حکام نے نکالے گئے میڈیکل طلباء کی پڑھائی پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ اس کے نتیجے میں حکام نے کہا کہ وہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ نو طالب علم اس وقت ہاسٹل سے نکلنے کے بعد کلاس میں جا رہے ہیں۔ ادھر پورے واقعے کی تحقیقات کے لیے الگ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ کمیٹی تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ کمیٹی ایک دو دن میں اس پر رپورٹ پیش کرے گی۔ کالج نے بتایا ہے کہ اس سلسلے میں مزید اقدامات کیے جائیں گے۔

سوتی میں شہید جوان کی بیوی کو نوکری کا تقرری نامہ ملا

ممتا بنرجی وعدے کی پکی، بے گھروں کو ''چابی'' کا نذرانہ

مرشد آباد، 6رمئی: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنے وعدے پر ہمیشہ قائم رہتی ہیں۔ کشمیر میں دہشت پسندوں کی گولیوں سے شہید ہونے والے جوان جھنٹو علی شیخ کی بیوی کو سرکاری نوکری دینے کا دیدی نے وعدہ کیا۔ بروز منگل کو سوتی کی انتظامیہ مجلس میں انہوں نے شہید جوان کے کنبے کو بلایا اور اس شہید جوان کی بیوی شہناز شیخ کو نوکری دینے کا باضابطہ اعلان بھی کردیا۔ اس کے علاوہ سوتی کے قاسم نگر میں وقف کے فساد میں جان گنوانے والے اعجاز احمد کے اہل خانہ میں سے ایک کو نوکری دینے کا وعدہ کیا اور ان کو مالی تعاون بھی فراہم کیا۔ بروز منگل کو سوتی میں انتظامیہ مجلس کے ذریعہ ممتا بنرجی کئی افادی اسکیموں کا افتتاح کیا اور کچھ منصوبوں کا انہوں نے شیلانیاس بھی کیا۔ جب وہ دوپہر کو اس مقام پر گئیں تو سب سے پہلے انہوں نے تباہ حال کنبے کو سرکاری اعانت سے فیض یاب کیا۔ اس کے بعد ہی منچ پر شہید کے شہید جوان جھنٹو علی شیخ کے اہل خانہ کو بلایا۔ شہید جوان کی بیوی دو بچوں کو اسٹیج پر ترنمول کانگریس کے لیڈر رسیہ ساچی دتہ لیکر آئے۔ جھنٹو کی بیوی شہناز کے ہاتھوں میں نوکری کا تقرری نامہ دیا۔ اور یہ بھی کہا کہ حکومت ہر وقت اس پریوار کے پاس ہی کھڑی رہے گی اس کے بعد وقف کے نامساعد حالات میں مارا گیا اعجاز احمد کے پریوار کو مالی اعانت بہم پہنچائی۔ وقف بل کو لیکر علاقے میں جو بھی تباہیاں ہوئیں ان کے لئے وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی مالی مدد کا اعلان کردیا تھا۔ جو اس سے تباہ ہوئے انہیں بھروسہ دیا کہ ان کے ساتھ حکومت کا پورا تعاون رہے گا۔ حالانکہ جعفر آباد کے مارے جانے والے باپ۔ بیٹے ہرگو بندو چندن کے اہل خانہ نے سرکاری تعاون لینے سے پہلے ہی انکار کردیا تھا۔ منگل کو وزیر اعلیٰ ان سے ملاقات کرنے کی بھی متمنی تھیں مگر وہ اس سے بھی پہلو تہی کر گئے۔ تو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو بھی اس فساد کے لپیٹ میں آکر تباہ ہوئے ہیں۔ ان کی مالی تعاون پوری طرح سے محفوظ ہے۔ جب دل میں آئے آکر لے سکتے ہیں۔ تباہ حال لوگوں کو رہائشی منصوبے کے تحت مکان دینے کا وعدہ تو پہلے ہی کردیا گیا تھا اس دن سبھوں کو ''چابی'' بھی دی گئی اور گھر بھی جلد مل جائے گا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
07/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 33 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 00 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 10 منٹ
عشاء	7 بج کر 26 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

دو بچوں کو جنم دینے کے بعد زچہ کی موت

طبی لاپروائی کا الزام، اسپتال کے باہر احتجاج

مالدہ، 6رمئی: جڑواں بچوں کو جنم دینے کے بعد ایک عورت کی زچگی کی حالت میں ہی موت ہوگئی۔ متوفی کے اہل خانہ اور پڑوسیوں نے طبی غفلت کا الزام لگاتے ہوئے اسپتال کے سامنے احتجاج کیا۔ اس کی لاش اسپتال کے باہر رکھ کر زبردست احتجاج کیا گیا۔ سوموار کی رات پیش آنے والے اس واقعے سے پورے علاقے میں بڑے پیمانے پر کشیدگی پھیل گئی ہے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولس اور آر اے ایف کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی۔ بہت بعد میں حالات قابو میں آگئے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام دیپکا داس (23) ہے جو کہ چانچل تھانہ کے تحت کالی گرام جنوبی پارہ کی رہنے والی ہے۔ اسے درد کی تکلیف کے ساتھ اس پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ نوجوان خاتون نے سیزیرین سیکشن کے ذریعے جڑواں بچوں کو جنم دیا۔ لیکن اس کے بعد سے ان کی جسمانی حالت خراب ہوتی چلی گئی۔ انہیں مجبوراً کولکاتا کے ایک اسپتال میں ریفر کیا گیا۔ انہیں کلکتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں اتوار کی رات اس کی موت ہوگئی۔ لاش سوموار کی رات مالدہ کے چانچل میں لائی گئی۔ نومولود بچوں کو لے کر زبردست مظاہرہ کیا گیا اس کے ساتھ ہی متوفی کی لاش اسپتال کے باہر رکھ کر احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ طبی غفلت کی وجہ سے زچہ کی موت ہوئی ہے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ کلکتہ میں ڈاکٹروں نے کہا کہ یہ ناقص علاج کا نتیجہ ہے۔ اس صورتحال میں سوموار کی رات ڈاکٹروں، نرسوں اور عملے نے اسپتال کے دروازے اندر سے بند کردیا گیا۔ جس کے باعث مظاہرین اندر داخل نہ ہو سکے۔ احتجاج کافی دیر تک جاری رہا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس کی بھاری نفری وہاں پہنچ گئی۔ حالات کو قابو میں لانے کے لیے ریف کو بھی تعینات کیا گیا۔ طویل کوشش کے بعد بالآخر حالات پر قابو پالیا گیا۔ متوفی کے اہل خانہ نے ڈاکٹروں کی غفلت کا حوالہ دیتے ہوئے مناسب تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ پولس شکایت کی جانچ کر رہی ہے۔

☆☆☆

پولبا پولس نے مالدہ سے لاپتہ نوجوان خاتون کو چند گھنٹوں میں اس کے گھر والوں کو واپس کر کے مثال قائم کی

ہگلی/6اپریل (محمد شبیب عالم) نوجوان خاتون کا کولی منڈل پیر کو مالدہ میں اپنے بھائی کے ساتھ موبائل فون پر جھگڑے کے بعد اپنے گھر سے بھاگ گئی اور پولبا تھانے کے سوگندھا چوراہے پر پہنچ گئی۔ منگل کی صبح سوگندھا پولیس تھانے کے ایک گشتی افسر نے نوجوان خاتون کو سڑک پر بے مقصد گھومتے ہوئے دیکھا۔ وہ لڑکی کا نام اور پتہ پوچھا۔ بے سمت نوجوان خاتون نے کچھ اعتماد حاصل کرنے کے بعد پولیس کو اپنے والد کا نام بتائی وہ پرانے مالدہ میں رہتی ہے۔ واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سوگندھا تھانے کے پولیس افسر نے نوجوان خاتون کے گھر والوں سے فون پر رابطہ کیا۔ اطلاعات کیمطابق نوجوان خاتون جیسے ہی گھر سے نکلی اس کے گھر والوں نے اس کی تلاشی شروع کردی تھی۔ پولبا پولس اسٹیشن سے اپنی بیٹی کے بارے میں اطلاع ملنے کے بعد کنبہ کے لوگ مالدہ سے پولبا تھانے پہونچ گئے۔ سوگندھا تھانے کے افسر نے پولبا پولیس اسٹیشن کے سربراہ کو مطلع کیا اور ان کے حکم کے مطابق لڑکی کو پولبا پولیس اسٹیشن میں ایک خاتون پولیس افسر نے محفوظ رکھا۔ گھر والے پولبہ تھانے پہنچے جہاں تمام قانونی طریقہ کار کے بعد پولبہ تھانہ نے لڑکی کو اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ نوجوان خاتون کا کہنا تھا کہ اگر پولیس اسے گلی سے نہ بچاتی تو اس کی جان خطرے میں پڑ جاتی۔ وہ پھر کبھی گھر سے نہیں بھاگے گی۔ بیٹی کی واپسی پر اہل خانہ اپنے آنسو نہ روک سکے۔ نوجوان خاتون کے والدین نے پولیس کے کام کی تعریف کی۔

☆☆☆☆

سوردیپ اپنی معذوری کے باوجود سکنڈری امتحان میں تیسرے مقام پر

اُلوبیڑیا، 6رمئی: چار سال پہلے، اسکول کے سالانہ کھیلوں کے پروگرام کو دیکھتے ہوئے، جیولین شافٹ اس کے سر کے بائیں جانب میں چلا گیا۔ اس واقعے کے بعد وہ تقریباً دو ماہ تک کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل رہا اس نوجوان کے سر کا تین آپریشن ہوا۔ اسپتال سے فارغ ہونے کے بعد بھی وہ فالج کی وجہ سے بستر پر پڑا رہتا ہے۔ ڈھائی سال تک فزیوتھراپی ہوتی رہی۔ ڈھائی سال کے بعد وہ تھوڑا اٹھ کر بیٹھنے کے قابل ہوا لیکن اس کی دماغی حالت اب بھی کچھ زیادہ اچھا نہیں تھا۔ لیکن خود اعتماد اور اس کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی جس کی وجہ سے وہ آہستہ آہستہ کھڑا ہونے لگا تھا۔ لیکن اس کا بایاں ہاتھ اب بھی زیادہ مفلوج ہے۔ ابھی بھی جیومیٹری اس کو ایک ہاتھ سے ہی کرنی پڑتی ہے۔ اس کے لئے کئی اکسائز کرنے کے لئے چیزیں بنائی گئی ہیں لیکن اب بھی وہ اپنے بائیں پاؤں سے گھسیٹتا ہے۔ اسے ابھی بھی ایس ایس کے ایم ڈاکٹروں کی نگرانی میں رہنا پڑتا ہے۔ تاہم اس رکاوٹ کے باوجود، ہوڑہ کے شیام پور میں نوادا نین چند ودیا پیٹھ کے طالب علم سوردیپ بیرا نے اس بار اپنے سکنڈری اسکول میں 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیا ہے۔ اس کا حاصل کردہ نمبر 636 ہے۔ وہ اس اسکول میں تیسرے نمبر پر ہے۔ اس نے ریاضی میں 93 اور جغرافیہ میں 99 نمبر حاصل کیے ہیں۔ حالانکہ ان مضامین میں پنسل اور ربڑ کا استعمال کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔ سوردیپ شیام پور کے ایک دور دراز گاؤں کا لڑکا ہے۔ والد ستیش چندر بیرا کولکاتا میں فرنیچر کا کام کرتے ہیں۔ اب سوردیپ سائیکل نہیں چلا سکتا ہے۔ اس کی معذوری کی وجہ سے اس کے گھر والے اسے ہر جگہ لے جاتے ہیں۔ اگر اس کا باپ اپنے بیٹے کو اسکول نہیں لے جاتا تو اس کے پاس جانے کی کوئی امید نہیں رہ جاتی۔ تاہم، کوئی جسمانی رکاوٹ اسے روک نہیں سکا تھا۔ اس نے بڑی لگن کے ساتھ باقاعدگی سے پڑھائی جاری رکھا۔ اس نے اپنے سکنڈری اسکول کا ہر امتحان مضبوط عزم کے ساتھ دیا۔ وہ ہر امتحان میں اچھا کرتا ہے۔ نتائج نے بھی اسے مایوس نہیں کیا۔ اس کی کامیابی سے نہ صرف اسکول کے اساتذہ بلکہ پڑوسی بھی حیران ہیں۔ ستیش بابو اور ان کے اہل خانہ کو جب 13 جنوری 2020 کا واقعہ یاد آیا تو وہ حیران رہ گئے۔ اس دن اسکول میں گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طلبہ کے لیے کھیلوں کے سالانہ مقابلے جاری تھے۔ چھٹی جماعت کا طالب علم سوردیپ سامعین کے ساتھ دوسروں سے محفوظ فاصلے پر بیٹھ گیا۔ ایک برچھی اس کے سر میں لگی۔ اس کے بعد سے وہ ایک طویل عرصہ اسپتال میں گزار رہا ہے۔ خطرہ ٹل جانے کے باوجود جب میں گھر واپس آیا تو فالج کی وجہ سے وہ کافی وقت بستر پر گزارا۔ ڈھائی سال تک فزیوتھراپی ہوتی رہی۔ وہاں سے، وہ تھوڑا چلنا شروع کیا۔ حادثے کے ڈیڑھ سال بعد وہ اسکول جانے کے قابل ہوگیا۔ اس دن اسکول میں سب نے اس کا پرتپاک استقبال کیا۔ اسکول کے اساتذہ نے کہا کہ سوردیپ ہمیشہ پڑھائی میں اچھا رہا ہے۔ وہ زیادہ تر وقت ٹاپ ٹین میں تھا۔ اس بار اس نے اپنے سکول کے سکنڈری اسکول میں تیسری پوزیشن حاصل کیا۔ سوردیپ کو اس اسکول میں 11 ویں جماعت میں داخل کرایا گیا تھا، وہ سائنس میں پڑھ رہا تھا۔ اس کا مقصد تمام مشکلات پر قابو پانے کے بعد مستقبل میں ڈاکٹر بننا ہے۔ سوردیپ کا عزم مضبوط ہے۔ اپنے بیٹے کے بارے میں بات کرتے ہوئے ستیش بابو کی آواز بھاری ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کے اساتذہ ہمیشہ ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ انہیں ایم ایل اے سے کچھ مدد ملی، لیکن انتظامیہ کی طرف سے انہیں کوئی تعاون نہیں ملا۔ اسکول کے پرنسپل، ارونابھ بجانی نے کہا، ''وہ واقعی ہمارے اسکول کا سورج ہے، نام اور عمل دونوں لحاظ سے۔

☆☆☆☆

چنڈی تلہ پولس نے ساڑھے چار سو کیلو غیر قانونی آتش بازی ضبط کرنے میں کامیاب

ہگلی/6اپریل (محمد شبیب عالم) ایک بڑی کارروائی میں چنڈیتلہ پولیس نے 450 کیلوگرام غیر قانونی پٹاخہ ضبط کی اور اس کی تقسیم میں ملوث دو ملزمین راجو ناتھ اور گووند ادھیکاری کو گرفتار کیا۔ یہ آپریشن ایک خفیہ اطلاع پر کیا گیا۔ پولیس حکام ایک گودام میں پہنچے جہاں ممنوعہ دھماکہ خیز مواد رکھا گیا تھا بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا گیا اور مذکورہ دونوں افراد کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے اور سپلائی چین کا پتہ لگانے کے لئے مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس نے عوامی تحفظ کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے خاص طور پر تہوار کے موسم سے پہلے جب اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیاں عام طور پر بڑھ جاتی ہیں۔ غیر قانونی آتش بازی کی یہ ضبطی خطرناک اور بے قابو آتشبازی کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے جاری کوششوں میں ایک اہم کامیابی ہے جو صحت عامہ اور حفاظت کے لئے سنگین خطرات کا باعث ہیں۔ اس دن چنڈیتلہ تھانے کی پولیس ایک اور خوفیہ ذرائع سے اطلاع پا کر بیٹری چوری کی واردات کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کی ہے۔ ذرائع کے مطابق اطلاع ملنے پر چنڈیتلہ پولیس نے الٹراٹیک کمپنی پر چھاپہ مار کر ابھے کمار عرف گولو کمار نامی ایک شخص کو گرفتار کرکے اس کے پاس سے 8 بیٹریاں برآمد کیں۔ چوری اور مجرمانہ مداخلت سے متعلق دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس اب خریداروں اور ایسے ساتھیوں کی تلاش کر رہی ہے جو غیر قانونی نیٹ ورک کا حصہ ہو سکتے ہیں۔ اس آپریشن کے بارے میں بات کرتے ہوئے چنڈیتلہ کے ایس ڈی پی او نے کہا " گرفتاریاں ہماری فعال گشت اور بروقت معلومات کا نتیجہ ہیں۔ ہم ایسے جرائم کے خاتمے کے لئے پرعزم ہیں جو عوام کی زندگیوں اور حفاظت کو متاثر کرسکتے ہیں۔"

☆☆☆

جگناتھ دھام کے درشن کو لے کر بھاجپا میں لڑائی، ٹینشن مت لیجئے: دلیپ گھوش

کولکاتا: 6 مئی (عوامی نیوز سروس) بنگال بی جے پی کے 'دبنگ' لیڈر دلیپ گھوش دیگھا میں جگن ناتھ مندر جانے کے بعد ایک بڑے تنازع میں پھنس گئے ہیں۔ پارٹی رہنماؤں نے عوامی سطح پر اپنے غصے کا اظہار کیا ہے۔ جس نے نئی قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے۔ پدم کیمپ کا ایک حصہ اشارہ کرتا ہے کہ دلیپ پھولوں کے تبادلے کے بعد گھاس پھول شبیر کی طرف جا رہے ہیں۔ آج کھڑگپور کے چائے کے حلقے سے دلیپ نے پھر وضاحت کی کہ ان باتوں پر عمل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ انہوں نے پارٹی کے احکامات کی خلاف ورزی کے لیے کوئی کام نہیں کیا۔ دلیپ نے اپنے وقار میں کہا، ''سب ٹھیک ہے، ٹینشن مت لیجئے۔'' واضح ہو کہ جگن ناتھ دھام کے درشن کے تنازعہ کے درمیان، دلیپ گھوش پیر کو اپنی نئی نویلی بیوی رنکو مجمدار کے ساتھ جھارگرام گئے تھے۔ تاہم، وہ اسی رات کھڑگپور واپس آگئے۔ وہ منگل کی صبح وہاں چائے پارٹی میں شامل ہوئے۔ قدرتی طور پر، دلیپ نے اس وقت موقف اختیار کیا جب جگن ناتھ دھام کا دورہ کرنے اور تنازعہ کھڑا ہوا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ معاملہ کسی بھی طرح سے بی جے پی کا اندرونی جھگڑا نہیں ہے۔ تاہم وہ پارٹی کے ایک حصے کو نشانہ بنانے سے باز نہیں آئے۔ انہوں نے کہا، کیا ہنگامہ ہے؟ بی جے پی لیڈر کسی بھی معاملے پر متفق نہیں ہیں، پارٹی کے پاس اس پر کوئی گائیڈ لائن نہیں ہے، بی جے پی نے کبھی یہ فیصلہ نہیں کیا ہے کہ کون مندر جائے گا، کون مسجد جائے گا، بی جے پی میں جمہوریت ہے، اکشے ترتیہ پر مختلف لوگوں نے مختلف پروگرام کیے ہیں، ان میں سے کسی کے کہنے پر پارٹی سے نہیں کہا، میں انہیں چیلنج کر رہا ہوں۔ اس کے بعد دلیپ نے کہا کہ پارٹی میں کچھ کیڈر ہیں، وہ بہت پریشان ہیں۔ وہ اصول طے کر رہے ہیں، پالیسیاں ٹھیک کر رہے ہیں۔ میں آپ سے کہتا ہوں، اتنا ٹینشن نہ لیں، بیگ پائپ نہ کھیلیں۔ بی جے پی جیسی بی جے پی ہے، لوگ بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ غور طلب ہے کہ دلیپ آج اپنے گاؤں کے گھر لوٹیں گے۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ موٹر سائیکل پر گاؤں کا دورہ کرنے والا ہے۔

خضرپور میں صحافی بابجی سانیال کی پراسرار موت

کولکاتا 6 مئی عوامی نیوز سروس۔ خضرپور میں مقامی بنگلہ نیوز کے صحافی بابجی سانیال (عمر 49 سال) کی پراسرار موت کا واقعہ منظر عام پر آیا ہے۔ بابجی سانیال اکیلے رہتے تھے۔ آج صبح ان کے پڑوس کی ایک خاتون انہیں آم دینے پہنچی تو انہیں باورچی خانے کے قریب بے ہوش پایا گیا۔ مقامی افراد کی مدد سے انہیں عجلتاً جی نرسنگ ہوم پہنچایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ڈاکٹروں نے موت کی تصدیق کے بعد بابجی سانیال کی میت ان کے گھر منتقل کردی، جس کے بعد اہل علاقہ نے واقعے کی اطلاع اقبال پور پولیس اسٹیشن کو دی۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (پورٹ ڈویژن) ہری کرشنا پائی نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور تفتیشی ٹیم کو واقعے کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا۔ اقبال پور پولیس اسٹیشن میں بابجی سانیال کی پراسرار موت کے حوالے سے یو ڈی (غیر فطری موت) کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ابتدائی تفتیش میں لاش پر کسی قسم کے بیرونی زخم یا تشدد کے واضح آثار نہیں ملے ہیں۔ بابجی سانیال کے انتقال کے بعد علاقے میں ان کی رہائش گاہ اور جائیداد کو لے کر مختلف قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں۔ مقامی حلقوں میں آراء منقسم ہیں۔ کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ مقتول بابجی سانیال مکان کے اکلوتے وارث تھے، جبکہ دوسری جانب بعض حلقوں میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ان کی جائیداد میں تقریباً دس افراد شریک ہیں اور ان کے درمیان عمارت کی ترقیاتی سرگرمیوں اور فروخت کے معاملات پر اندرونی کشمکش رہی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں اور معاملے کے دیگر پہلوؤں کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ تاحال اصل حقائق پولیس کی مکمل تفتیش کے بعد ہی سامنے آئیں گے۔

سابق عاشق کے ہاتھوں بہن کو پٹائی سے بچانے گیا بھائی کا قتل

دیناج پور، 6رمئی: اپنی بہن کی عزت بچانے کی کوشش میں، نوجوان خاتون کے سابق بوائے فرینڈ کے ہاتھوں اس کے بھائی کا "قتل" ہوگیا۔ ہنسوا سے اس کا گلے کا نرخرہ کٹ گیا جس سے نوجوان کے گلے میں گہرا زخم آیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ سوموار کی رات جنوبی دیناج پور کے ہریرام پور تھانہ علاقے میں پیش آیا ہے۔ متوفی نوجوان کا نام جیمون ٹوڈو ہے۔ واقعہ کا ملزم نوجوان ہیمنت شرما مفرور ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جیمون ٹوڈو مہندی پاڑہ کے مشن موڑ علاقے میں اپنی بہن کے گھر ملنے آیا تھا۔ نوجوان خاتون سوموار کی رات کھانے کے بعد سونے کے لیے اپنے کمرے میں چلی گئی۔ اس وقت کمرے کے اندر ایک نوجوان نظر آیا۔ مبینہ طور پر جب وہ نوجوان نظر آیا تو خاتون نے چیخ ماری جس کے بعد نوجوان نے تیز دھار چاقو سے اس پر حملہ کردیا اور نوجوان خاتون کو مارنے پیٹنے لگا۔ اپنی بہن کی چیخیں سن کر جیمون ٹوڈو اسے بچانے آیا۔ مبینہ طور پر نوجوان نے اس وقت جیمون کی گردن پر ہنسوے سے وار کردیا۔ اس کے بعد حملہ آور گھر سے فرار ہوگیا۔ خون میں لت پت نوجوان کو مبینہ طور پر برآمد کر کے اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ یہ حملہ آور کون ہے؟ ابتدائی شکایت ہیمنت مرمو نامی نوجوان کے خلاف تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان خاتون کی اس نوجوان سے تقریباً تین سال قبل ملاقات ہوئی تھی۔ رفتہ رفتہ قربت بڑھنے لگی۔ تاہم، نوجوان خاتون کو بعد میں معلوم ہوا کہ ہیمنت شادی شدہ ہے اور اس کے دو بچے ہیں۔ اس کے بعد نوجوان خاتون نے رابطہ کرنا بند کردیا۔ تاہم، ہیمنت رابطے میں رہنے کے لیے دباؤ بڑھاتا رہا۔ لیکن نوجوان عورت کسی بھی طرح سے رابطہ نہیں رکھنا چاہتی تھی۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ ہریرام پور تھانہ پولس نے لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ہریرام پور پولس اسٹیشن کے آئی سی ابھیشیک تعلقدار نے کہا، "شکایت کی بنیاد پر تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ملزم کی تلاش کے لیے مہم شروع کردی گئی ہے۔" واقعہ کے بعد سے نوجوان فرار ہے۔

پوربی ریلوے

بڈنمبر: جی ای ایم/2025/بی/ 6174450، بتاریخ: 05.05.2025 بڈس مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر، بوگی تیار کرنے والی فیکٹری، پوربی ریلوے، بج بج، 1/88 آودھارواس روڈ، پی او+ پی ایس- بج بج، کولکاتا- 700137 کا مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ آئیٹم کیٹاگیری: سامان ٹرانسپورٹ سروس، فی کس ایم ٹی کس کے ایم طرز کا سروس۔ ٹرانسپورٹیشن برائے ریلوے ساز وسامان بوگی تیار کرنے والی فیکٹری بج بج تا ایم سی ایف رائے بریلی تک ٹرانسپورٹ 400 ایل ایچ بی بوگی فریم کے 25 ٹرپس، سپاٹ بیڈ ٹرک، 40 تا 80 فٹ ٹرپل ایکسل۔ بڈ کی تخمینہ لاگت: 31,05,890.00 روپے۔ ای ایم ڈی تفصیلات: اینڈوائزری بینک: اسٹیٹ بینک آف انڈیا۔ ای ایم ڈی رقم: 62,120.00 روپے۔ متنازع شق: کوئی نہیں۔ میڈیشن شق: کوئی نہیں۔ ٹھیکہ کی مدت: 2 برسوں کیلئے۔ بڈلینے کی معیاد: (شروع سے آخری تاریخ تک): 120 (دن)، بڈ ختم ہونے کی تاریخ/وقت 20.05.2025 کو 14.00 بجے۔ بڈ کھلنے کی تاریخ اور وقت: 20.05.2025 کو 14.30 بجے۔ مفتر کانام: کیرج اینڈ ویگن ورکشاپ، للوہ۔ کم سے کم سالانہ مقررہ وقت کی بکری بڈر کا (3 برس کی): 16 لاکھ۔ گزشتہ سال کے تجربے مطلوب یکسان/مساوی سروس کیلئے: 1 برس۔ مساوی سروس کے گزشتہ تجربہ مطلوب: جی ہاں۔ ایم ایس ای کٹوتی ٹرن وسالوں کے تجربے پر: بالکل نہیں۔ بیچنے والے سے کاغذات کی طلبی: تجرباتی سند، بڈرس کا ٹرن اوور، سرٹیفکٹ (اے ٹی سی سے طلب)* کسی وجہ سے بڈر نے کٹوتی مانگی تجربے/ٹرن اوور اہلیت سے، حمایتی کاغذات اہلیت کے ثبوت کے لئے کٹوتی کے تو خریدنے والے کو اندازے کے لئے اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ کیا آپ اپ لوڈ بڈ دیکھنا چاہیں گے بذریعہ بڈرس سے اور سبھی بڈرس بڈ میں شرکت کرسکتے ہیں؟: بالکل نہیں۔ بڈ برائے آرائے مطلوبہ: نہیں۔ بڈ کی نوعیت: سنگل پیکٹ بڈ۔ ٹیکنیکل اقرار نامہ وقت پر دیناہوگا، میکینیکل معیار کے دوران: 2 دنوں کیلئے۔ قابل معیار طریقہ: کل لاگت کے اندازے سے۔ ای پی بی جی تفصیلات مشاورتی بینک: اسٹیٹ بینک آف انڈیا۔ ای پی بی جی شرح: (%) 5.00۔ ای پی بی جی بڈ کلاورانیہ (مہینے): 26۔

(MISC-47/2025-26)

www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

تقرری برائے اے ٹی وی ایم آسانیاں پہنچانے والوں کیلئے

نوٹس نمبر: سی 206/یوٹی ایس/اے ٹی وی ایم/آسانیاں پہنچانے والے /25/1، بتاریخ: 05.05.2025 سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا، ایس، ای، ریلوے کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اے ٹی وی ایم آسانیاں پہنچانے والوں کی طلبی مختلف مقامات پر آدرا ڈویژن میں۔ کام کے حالات: تقرری اے ٹی وی ایم آسانیاں پہنچانے والوں کا توسیع اے ٹی وی ایم کے اور مسافروں کو سکھانا اے ٹی وی ایم کی خاصیت کے بارے میں۔ 08 (آٹھ) مقامات (آدرا، برنپور، پرولیا بوکلرو، بانکوڑہ، وشنو پور، چندرا کونا روڈ وگر ، بیٹا) آدرا ڈویژن میں مدت 02 (دو) برسوں کے لئے۔ تفصیلات پا سکتے ہیں: www.ser.indianrailways.gov.in پر خواہش مند حضرات ویب سائٹ سے درخواست ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں۔ بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 27.05.2025 کو 13.00 بجے۔

سینئر ڈویشنل کمرشیل منیجر، آدرا

(PR-123)

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے
خندہ پیشانی سے خدمت کرتے ہیں

منسوخ شدہ 113 برادری کی درخواست پر ریاست کو ہائی کورٹ کے سوالات کا سامنا

کولکاتا،6رمئی:(عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے 2010 کے بعد ریاست کی طرف سے تیار کی گئی او بی سی فہرست کو مسترد کردیا تھا۔ایک نیا سروے کرانے اور او بی سی کی فہرست تیار کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس بار ریاست کے سروے سسٹم کو کلکتہ ہائی کورٹ سے سوالات کا سامنا ہے۔عدالت کا مشاہدہ یہ ہے کہ جن 113 او بی سی برادریوں کو ہائی کورٹ نے فہرست سے خارج کردیا تھا،ایک نئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ریاستی دیگر پسماندہ طبقات کمیشن نے دوبارہ ان برادریوں کی درخواستیں قبول کر لی ہیں جنہیں خارج کر دیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ سروے کے اشتہارات پر بھی سوال اٹھائے گئے ہیں۔ جسٹس تپبرتا چکرورتی اور جسٹس راجہ شیکھر منتھا کی ڈویژن بنچ نے پوچھا کہ کمیشن کس بنیاد پر ان برادریوں کی درخواستیں قبول کررہا ہے جنہوں نے انہیں مسترد کردیا ہے؟ انہیں عدالت میں سوالات کا بھی سامنا کرنا پڑا کہ کمیشن نے خود نوٹیفکیشن کیوں جاری نہیں کیا۔اس کے بعد ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ کمیشن فوری طور پر مختلف اخبارات میں نوٹس جاری کرے۔ بی ڈی اوز کو بھی ہدایت کی جائے۔جس کی بنیاد پر، کمیشن سروے کے لیے نئی کمیونٹیز سے درخواستیں قبول کرنے کا پیغام جاری کرے گا۔ ہائی کورٹ نے قومی کمیشن برائے پسماندہ طبقات کو بھی اپنے معاملے میں شامل کیا۔اگرچہ کمیشن نے اس دن اپنے نئے سروے میں غلطیوں کوتسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا، لیکن بعد میں اس نے عدالت کے بیان کو جزوی طور پر قبول کر لیا۔ ساتھ ہی انہوں نے ہائی کورٹ سے اپیل کی کہ وہ موجودہ طریقہ کار میں مداخلت نہ کرے۔ اگرفی الحال عدالت ان کے کام میں مداخلت نہیں کرتی ہے، تب بھی کمیشن کو آنے والے دنوں میں ایک حلف نامہ میں ہائی کورٹ کو بتانا ہوگا کہ نئی او بی سی فہرست تیار کرنے کے لیے یہ سروے کس طریقہ سے کیا جائے گا۔ اگلی سماعت 19 جون کو ہوگی۔

☆

آج عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر ریاستی وزیر شری اروپ بسواس اور کولکاتا کے میئر فراد حکیم نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے بٹن ادھیکاری کے والدین اور حملے میں مارے گئے سمیر گوہا کی اہلیہ کو مالی امداد دی۔ پٹولی میں عزت مآب وزیر اروپ بسواس نے پہلگام میں مارے گئے بٹن ادھیکاری کی اہلیہ کو مالی امداد سونپی۔

میڈیکل میں این آر آئی کوٹہ کو لیکر ای ڈی کا چھاپہ

کولکاتا،6رمئی:(عوامی نیوز سروس) پرائیویٹ میڈیکل کالجوں میں این آر آئی کوٹہ کی سیٹیں پیسوں کے عوض فروخت کرنے کا الزام لگا ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے اس معاملے کی تحقیقات کے لیے صبح 7 بجے شہر کے متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ تفتیشی افسران منگل کی صبح سے ہی کولکاتا کے ماتحت نیوٹاؤن اور بالی گنج سمیت متعدد مقامات کی تلاشی لے رہے ہیں۔ متعدد مقامات پر مہم جاری ہے۔ای ڈی ذرائع کے مطابق این آر آئی کو این آر آئی کوٹہ کے تحت پرائیویٹ میڈیکل کالجوں میں سیٹیں دینے کا وعدہ کرکے ان سے بڑی رقم لی گئی۔ مرکزی تفتیشی ٹیم نے اس معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ نیوٹاؤن کے سی ای بلاک میں سوروساہا نامی تاجر کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ وہاں کوچنگ سنٹر چلایا جاتا تھا۔ پارک سرکس کے تارک دت روڈ پر بھی آپریشن جاری ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو مرشدآباد ضلع میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے۔

انٹالی لوٹ واقعہ میں کمپنی کے ملازم سمیت تین افراد گرفتار

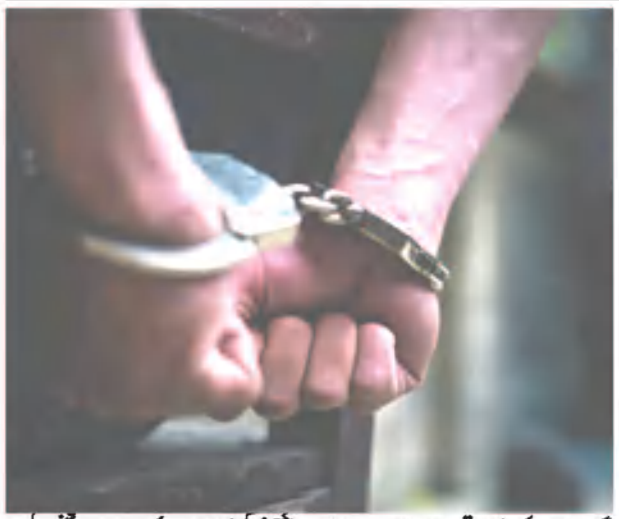

کولکاتا،6رمئی:(عوامی نیوز سروس) پولس نے منگل کے روز انٹالی میں ایک ٹیکسی کو 2.5 کروڑ روپے سے زیادہ کی نقدی لوٹنے کے الزام میں تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔واضح ہو کہ سوموار کو دو آدمی ایس این بنرجی روڈ پر واقع ایک فارن ایکسچینج کمپنی کے دفتر سے پیسے لے کر ٹیکسی میں سوار ہوئے۔ جو رقم بینک میں جمع کرانے کیلئے لے جایا جارہا تھا۔ مبینہ طور پر اینٹالی علاقہ میں رقم کی لوٹ لی گئی۔ ذرائع کے مطابق گرفتار ہونے والوں میں فارن ایکسچینج کمپنی کا ملازم بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ پولس نے لوٹ مار کی واردات میں ملوث ہونے کے الزام میں مزید دو افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔خیال رہے کہ سوموار کو تقریباً 12 بجکر 45 پر دو ملازمین ایس این بنرجی روڈ پر واقع اپنے دفتر سے پیسوں سے بھرے بیگ لے کر ٹیکسی میں سوار ہوئے۔ بیگ میں 2 کروڑ 66 لاکھ روپے تھے۔ وہ اس رقم کو بینک میں جمع کرانے جارہے تھے۔ مبینہ طور پر، جیسے ہی ٹیکسی فلپس انٹرسیکشن کے قریب پہنچی، دو نامعلوم افراد ٹیکسی میں سوار ہوئے۔ وہ فوراً ٹیکسی کو کمارڈانگا کے علاقے میں ایک سنسان گلی میں لے گئے اور اسے لوٹ کر فرار ہو گئے۔لوٹ کی ایک تحریری شکایت انٹالی تھانے میں درج کرائی گئی۔ کمپنی کے دونوں ملازمین نے پورے واقعہ کی اطلاع پولس کو دی۔ پولس نے شکایت ملنے پر تفتیش شروع کردی۔ تفتیش کاروں نے شکایت کنندگان کے بیانات کی بنیاد پر معلومات اکٹھی کیں۔ اور آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس تفتیش کی بنیاد پر انٹالی پولس اسٹیشن نے منگل کو تین لوگوں کو گرفتار کیا۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار ہونے والوں میں رجو نامی نوجوان بھی شامل ہے۔ وہ اس فارن ایکسچینج کمپنی کا ملازم بھی ہے۔ وہ شخص کبھی کبھار دفتر سے پیسے لے کر بینک میں جمع بھی کراتا تھا۔ لیکن وہ سوموار کو نہیں گیا۔ ذرائع کے مطابق رجو نے شرپسندوں کو یہ خبر پہنچائی تھی کہ دفتر سے ڈھائی کروڑ روپے بینک لے جا رہے ہیں۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا ہے کہ دوسرا گرفتار شخص سندیپ اس کا رشتہ دار ہے۔ اس کے علاوہ پولس نے اس معاملے میں سرفراز نامی ایک اور نوجوان کو بھی گرفتار کیا ہے۔ تاہم تفتیش کاروں نے ابھی تک سندیپ اور سرفراز کے کردار کو واضح نہیں کیا ہے۔

دوست کے گھر سے 1.6 ملین کی نقدی اور زیورات برآمد

کولکاتا ، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) لاکھوں کی مالیت کے زیورات کے ساتھ لگژری کار اور دوست کے گھر سے 1.6 ملین نقدی پولس نے برآمد کیا۔واضح ہو کہ گولف گرین کے رہائشی شتروپا سردار کے فلیٹ سے 1.6 ملین روپے نقد برآمد ہوا۔ یہ شتروپا سردار تارک ناتھ بھٹاچاریہ کی گرل فرینڈ ہے، جو دوائیوں کی فراہمی میں دھوکہ دہی میں پکڑا گیا تھا۔واضح ہو کہ تارک ناتھ بھٹاچاریہ پر بروئی پور میں ستنا سندر نام کی ایک کمپنی کو ادویات کی فراہمی کے نام پر 16 کروڑ روپے کا دھوکہ دینے کا الزام ہے۔خیال رہے کہ 6 مارچ کو بروئی پور پولس نے تارک ناتھ بھٹاچاریہ کو ناگر بازار علاقے سے گرفتار کیا تھا۔ گرفتار شخص سے 11 لاکھ روپے مالیت کے طلائی زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ ایک لگژری کار برآمد ہوئی۔ اس کے بعد اس کی گرل فرینڈ شتروپا سردار کا نام جو پیشہ سے بار سنگر ہے، اس سے پوچھ تاچھ کے دوران بار بار سامنے آیا۔ گولف گرین میں اس کے فلیٹ کی تلاشی لی گئی۔

☆

بنگلہ دیش کے سرحدی علاقے سے کولکاتا تک بدھ کو ریاست کے 31 مقامات پر فرضی مشقیں

کولکاتا ، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش کے سرحدی علاقے سے لے کر کولکاتا تک بدھ کو ریاست کے 31 مقامات پر فرضی مشقیں منعقد کی جائیں گی۔ پہلگاؤں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازعہ کے درمیان، مرکزی وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ بدھ کو 27 ہندستانی ریاستوں اور آٹھ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کل 259 مقامات پر فرضی مشقیں منعقد کی جائیں گی۔ اس فہرست میں مغربی بنگال کے 31 مقامات بھی شامل ہیں۔ عام لوگوں کو تربیت دی جائے گی کہ جنگی حالات میں ملک کے عام لوگوں کو کون سے کام کرنے چاہئیں اور ایسی صورت حال پیدا ہونے پر کون سے کام نہیں کیے جا سکتے۔وزارت داخلہ کی فہرست کے مطابق، فرضی مشقیں 259 مقامات پر منعقد کی جائیں گی جن کی شناخت سول ڈیفنس اضلاع کے طور پر کی گئی ہے۔واضح رہے کہ 2010 میں جاری کردہ نوٹیفکیشن نے کل کو تین کیٹیگریز میں تقسیم کیا تھا۔ مغربی بنگال میں کہیں بھی یہ کیٹیگری 1 میں نہیں ہے۔ کیٹگری 2 کے تحت 24 مقامات ہیں۔ اور کیٹیگری 3 کے تحت سات مقامات ہیں۔ ہر ایک میں فرضی مشقیں کی جائیں گی۔ اس فہرست میں بنگلہ دیش کی سرحد کے ساتھ ساتھ کولکاتا بھی شامل ہے۔ان میں (1) کوچ بہار۔(2) دارجلنگ۔(3) جلپائی گوڑی۔(4) مالدہ۔(5) سلی گوڑی۔6) گریٹر کولکاتا۔(7) درگاپور۔(8) ہلدیہ۔(9) ہانسی مارا۔(10) کھڑگپور۔(11) برن پور-آسنسول۔(12) فرخہ کھجوریا گھاٹ۔(13) چترنجن۔(14) بالورگھاٹ۔(15) علی پور دوار۔(16) رائے گنج۔(17) اسلام پور۔(18) دن ہاٹا۔(19) میکھلی گنج۔(20) سر کھجانا۔(21) کالمپونگ۔(22) جل ڈوبا۔(23) کرسیانگ۔(24) کولاگھاٹ۔(25) بردوان۔(26) بیر بھوم۔(27) مشرقی مدنی پور۔(28) مغربی مدنا پور۔(29) ہوڑہ۔(30) ہگلی۔(31) مرشد آباد۔موک ڈرلز (فرضی مشق) کے دوران مندرجہ ذیل چیزوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔(1) بعض اوقات سائرن بجنے پر آپ کو گھر میں داخل ہونا پڑتا ہے۔ تمام لائٹس کو بند کر دینا چاہیے۔(2) اگر آپ اپنے گھر سے باہر ہیں، تو آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ قریبی محفوظ علاقے میں پناہ لیں۔(3) خواہ یہ شاپنگ مال ہو یا دفتر، آپ کو پہلے سے چیک کر لینا چاہیے کہ ہنگامی راستے کہاں ہیں۔(4) جب سائرن بجتا ہے تو تمام لائٹس کو بند کردینا چاہیے۔ مکمل بلیک آؤٹ کی سفارش کی جاتی ہے۔(5) تمام حکومتی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ افواہوں پر کان نہیں دھرنا چاہیے۔

☆

جنوبی بنگال میں 3 دنوں تک بارش کا امکان اور چند اضلاع میں گرمی بڑھنے کی امید

کولکاتا ، 6رمئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں گرمی کی ایک اور لہر آنے کا امکان ہے۔اس ہفتے جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں ہیٹ ویو کی وارننگ جاری کی گئی ہیں۔کولکاتا سمیت مختلف اضلاع میں یہ غیر آرام دہ حد تک گرم رہے گا۔زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بھی بڑھ سکتا ہے۔ دوسری جانب گرمی کے موسم میں بارش کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ موسم گرما میں ہونے والی بارش کو کالبیساکھی کے نام سے جانا جاتا ہے۔تاہم محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ بارش کے باوجود آئندہ چند روز میں درجہ حرارت میں اضافہ ہوگا۔ ریاست میں گرمی کی ایک اور لہر آنے کا امکان ہے۔اس ہفتے جنوبی بنگال کے مختلف اضلاع میں گرمی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بھی بڑھ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج اور کل کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 12 مئی کو 24 پرگنہ، ندیہ اور مرشد آباد میں بارش کا امکان ہے۔شمالی بنگال کے مختلف اضلاع میں آج سے 12 مئی تک بارش ہونے کا بھی امکان ہے۔ بارش کے ساتھ تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے اضلاع 8 مئی کے بعد سے غیر آرام دہ حد تک گرم رہیں گے۔ پرولیا، بانکوڑہ، مغربی بردوان، بیر بھوم میں 8 مئی کو کچھ مقامات پر ہیٹ ویو کا امکان ہے۔ مغربی مدنا پور، جھاڑگرام، پرولیا اور بیر بھوم کے کچھ حصوں میں 9 اور 10 مئی کو ہیٹ ویو ہوسکتی ہے۔ کولکاتا اور دیگر اضلاع میں غیر آرام دہ موسم جاری رہے گا۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں میں گنگا مغربی بنگال کے اضلاع میں دن کے درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ پھر 2 دنوں میں درجہ حرارت 3-5 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ شمالی بنگال کے اضلاع میں اگلے 2 دنوں تک درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اگلے 3 دنوں میں درجہ حرارت 2 سے 4 ڈگری تک بڑھے گا۔محکمہ موسمیات کے مطابق منگل کو شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ کے قریب رہا۔ شہر میں آج کم سے کم درجہ حرارت 27 ڈگری سیلسیس کے آس پاس تھا۔ شہر میں زیادہ سے زیادہ نمی کا تناسب 89 فیصد اور کم از کم 55 فیصد ہے۔

ہائی کورٹ کی ونیت گوئل کے خلاف کیس میں تمام فریقوں سے حلف نامہ طلب

کولکاتا،6رمئی:(عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ میں سابق کولکاتا پولس کمشنر ونیت گوئل کے خلاف آر جی کار واقعہ کا شکار ہونے والے میڈیکل طالب علم کا نام مبینہ طور پر ظاہر کرنے کے لیے مفاد عامہ کی عرضی (PIL) دائر کی گئی تھی۔کلکتہ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں تمام فریقین سے حلف نامہ طلب کیا ہے۔ یہ حکم منگل کو جسٹس راج شیکھر منتھا اور جسٹس اجے کمار گپتا کی ڈویژن بنچ نے دیا۔ونیت کے وکیل نے درخواست کی کہ آج ہی عدالت میں ایک عرضی پیش کی جائے، جس میں کیس کے قابل قبول ہونے پر سوالیہ نشان لگایا جائے۔ دوسری جانب مرکز کے وکیل نے عدالت سے اس معاملے میں حلف نامہ داخل کرنے کے لیے وقت مانگا ہے۔ اس کے بعد عدالت نے کیس میں تمام فریقین سے بیان حلفی طلب کر لیے۔کیس کی اگلی سماعت 24 جون کو ہوگی۔وکیل انامیکا پانڈے نے قبل ازیں کولکاتا کے سابق پولیس کمشنر ونیت گوئل کے خلاف آر جی ٹیکس کا شکار ہونے والے میڈیکل کے طالب علم کا نام مبینہ طور پر عام کرنے کے لیے عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کی اجازت مانگی تھی۔ عدالت سے ان کا سوال تھا کہ ونیت گوئل نے پولس میں اعلیٰ عہدے سے متاثرہ کا نام کیسے ظاہر کیا؟۔ جس کے بعد عدالت نے کیس منظور کرلیا۔

2026 مدھیامک امتحان کی تاریخ کا اعلان

کولکاتا،6رمئی:(عوامی نیوز سروس) سکنڈری ایجوکیشن بورڈ نے 2026 کے مدھیامک امتحانات کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔انتخابی سال میں مدھیامک کے امتحانات 2 فروری سے شروع ہوں گے۔ مدھیامک کے امتحانات 12 فروری تک جاری رہیں گے۔امتحان صبح 10 بجکر 45 پر شروع ہوگا اور دوپہر 2 بجے تک جاری رہے گا۔امتحان کے پہلے 15 منٹ سوالیہ پرچہ پڑھنے کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ سیکنڈری اسکول کے لیے پہلی زبان کا امتحان اگلے سال 2 فروری کو ہوگا۔ دوسری زبان کا امتحان 3 فروری کو ہوگا۔اس طرح 6 فروری کو تاریخ، 7 فروری کو جغرافیہ، 9 فروری کو ریاضی، 10 فروری کو فزکس، 11 فروری کو لائف سائنسز اور 12 فروری کو اختیاری مضامین کے امتحانات ہوں گے۔

اپر پرائمری میں تقرری کو لیکر ریاست کی عرضی پر ہائی کورٹ کا سوال

کولکاتا،6رمئی:(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت نے کلکتہ ہائی کورٹ میں خصوصی بھرتی کے عمل سے عبوری حکم امتناعی ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔جس پر کوئی عبوری حکم امتناعی جاری نہیں کیا گیا اور نہ ہی فی الحال نافذ العمل ہے۔ عدالت نے ریاست کے اس رویے پر حیرت کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی، ریاستی حکومت سے کہا گیا ہے کہ وہ کل (بدھ-7 مئی 2025) ہائی کورٹ میں اپنی پوزیشن واضح کرے کہ اس نے یہ درخواست کس بنیاد پر دی ہے۔ یہ واقعہ منگل (6 مئی 2025) کو اپر پرائمری بھرتی سے متعلق ایک کیس کی سماعت کے دوران پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاستی حکومت نے 2022 میں اپر پرائمری فزیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ایجوکیشن میں ملازمت کے متلاشیوں کو بھرتی کرنے کے لیے غیر معمولی یا اضافی آسامیاں پیدا کیں جن کے نام انتظار کی فہرست میں تھے۔اس پوزیشن کی تخلیق کے ارد گرد بہت تنازعہ ہے۔ درحقیقت عدالت نے اس سے قبل یہ عہدہ بنانے کے فیصلے پر عارضی روک لگا دی تھی۔ دریں اثنا، گزشتہ اپریل میں، سپریم کورٹ نے اسکول سروس کمیشن (SSC) کی طرف سے بنائے گئے تقریباً پورے 2016 کے پینل کو بدعنوانی اور اہل اور نااہل ملازمت کے متلاشیوں میں فرق کرنے میں ناکامی کے الزامات پر منسوخ کر دیا۔اس کے نتیجے میں، تقریباً 26,000 اساتذہ، غیر تدریسی عملہ، اور تعلیمی کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ تاہم سپریم کورٹ نے حکومت کی جانب سے اعلیٰ عہدوں کے قیام میں مداخلت نہیں کی۔ دریں اثناء اس حوالے سے جو عبوری حکم امتناعی پہلے ہی جاری کیا گیا تھا وہ ختم ہو گیا ہے۔ دوسری طرف، اس معاملے کے مرکزی مدعی نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اسی معاملے پر نئے عبوری روک لگانے کا مطالبہ کیا۔ منگل کو درخواست کی سماعت کے بعد جسٹس بسواجیت باسو نے کہا کہ معاملے کی تحریری اطلاع دی جائے۔ تب ہی عدالت اس پر غور کرے گی۔ دوسری طرف ریاستی حکومت نے اپنی درخواست میں دو مسائل کا ذکر کیا ہے۔ سب سے پہلے- سپرنمبرری پوسٹوں کی تخلیق پر عبوری روک ختم کی جائے۔ دوسری بات یہ کہ جنہوں نے دوبارہ عدالت کو آگاہ کیا کہ اس حوالے سے جو عبوری حکم امتناعی پہلے جاری کیا گیا تھا وہ ختم ہو چکا ہے۔ اور اس کی مدت کی تجدید نہیں ہوئی۔ ایسی درخواست پر حیران ہو کر جج نے ریاست سے پوچھا کہ اس دعوے کی کیا دلیل ہے؟ ریاستی حکومت خود کہہ رہی ہے کہ اس مخصوص معاملے پر پابندی ختم ہو چکی ہے اور اس میں توسیع نہیں کی گئی ہے۔ تو ریاستی حکومت کس اسٹے آرڈر کو ہٹانے کے لیے کہہ رہی ہے؟ کیس کی سماعت بدھ کو دوبارہ ہوگی۔

چنئی کے ہوٹل سے بنگالی جوڑے کی لاش برآمد

ڈائمنڈ ہاربر،6رمئی: ایک بنگالی جوڑا دوسرے ریاست میں کام کرنے گئے تھے وہیں ایک ہوٹل کے کمرے سے دونوں افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ مرنے والے جوڑے کے نام رضوان ملا (27) اور تاجمیرہ خاتون (23) بتایا گیا ہے۔ ہوٹل کے کمرے سے رضوان کی جھولتی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ جبکہ اسی کمرے میں تاجمیرہ کی لاش فرش پر پڑی تھی۔ اس واقعہ کا علم ہونے کے بعد کہرام مچ گیا۔ اس بات کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے کہ آیا یہ 'قتل' تھا یا 'خودکشی'۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں کے درمیان محبت کا رشتہ تھا۔ رضوان اور تاجمیرہ کی شادی چند سال قبل ہوئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں کے درمیان تعلقات بھی بہت اچھے تھے۔ رضوان ہوڑہ کے آمتا کا رہنے والا ہے۔ تاجمیرہ کا گھر کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر میں ہے۔ شادی کے بعد رضوان نوکری کی تلاش میں چنئی چلا گیا۔ جہاں وہ ایک ہوٹل میں کام کرتا تھا۔ وہیں کچھ دنوں کے بعد اس کی بیوی ملازمہ کے طور پر کام کرنا شروع کردی تھی۔ ہوٹل ذرائع کے مطابق سوموار کی رات ان کے کمرے کا دروازہ بند تھا۔ ہوٹل کے کارکنوں کو شک ہوا کیونکہ دروازہ کافی دیر سے نہیں کھلا تھا جس کے بعد انہوں نے پولس کو اطلاع دی۔ پولس نے دروازہ توڑ کر دونوں کی لاشیں برآمد کرلیں۔ ہوٹل ذرائع کے مطابق رضوان نے کل صبح اپنی بیوی کو کمرے میں بلایا تھا۔ اس کے بعد سے یہ دونوں ہوٹل میں نظر نہیں آئے۔ ایسا کیوں ہوا؟ کیا شوہر نے بیوی کو قتل کرکے خودکشی کرلیا ہے؟ یا کوئی اور معاملہ ہے؟ پولس نے دونوں لاشیں برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کمرے سے متعدد نمونے بھی جمع کیے گئے ہیں۔ جوڑے کی موت کی اطلاع ان کے گھر والوں کو دیدی گئی ہے۔ بری خبر سن کر دونوں خاندان کے افراد کے سروں پر آسمان ٹوٹ پڑا ہے ان دونوں گھروں کے خاندان میں کہرام مچ گیا ہے۔

خانقاہ رضویہ مٹیابرج میں عرس صدر الشریعہ و تاج الشریعہ

گزشتہ 5 /مئی 2025ء بروز سوموار بعد نماز عشا مٹیا برج کلکتہ کی معروف خانقاہ رضویہ میں عالم اسلام کی عبقری شخصیت مصنف بہار شریعت صدر الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ اور دنیائے سنیت کی جان و پہچان انٹرنیشنل علمی و روحانی شخصیت وارث علوم اعلی حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری بریلوی قدس سرہ العزیز کا عرس مبارک نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ قرآن مجید کی تلاوت سے محفل کا آغاز ہوا۔ شعراء کرام نے نعت ومناقب پیش کئے۔ شاعر اسلام مولانا محمد مقبول احمد صاحب نے شاندار منقبت تاج الشریعہ پیش کیا، لوگ سن کر جھوم جھوم اٹھے۔ مداح رسول محترم حافظ ثقلین صاحب نے بھی عمدہ انداز میں نعت و مناقب پیش کئے۔ مرکزی خطاب کے لیے خانقاہ رضویہ کے مسند نشین پیر طریقت حضرت مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب قبلہ کا اعلان ہوا محفل تکبیر ورسالت کے نعروں سے گونج اٹھی۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ نے انتہائی مختصر مگر انتہائی مدلل اور جامع گفتگو فرمائی۔ صدر الشریعہ اور تاج الشریعہ کی حیات مبارکہ اور خدمات جلیلہ کے اہم اور منفرد گوشوں کو اجاگر کیا۔ لوگوں کو ان دو عظیم شخصیت سے قریب ہونے ان کو پڑھنے اور سننے اور ان کی سیرت وکردار و مشن کو اپنانے اور اس کی ترویج واشاعت کی ترغیب دی۔ صدر الشریعہ نے فقہی انسائیکلو پیڈیا اردو زبان میں بنام "بہار شریعت" لکھ کر برصغیر کے عوام وخواص پر جو احسان عظیم کیا اس کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ برصغیر کا کوئی دار الافتاء بہار شریعت کے بغیر مکمل نہیں۔ علما ہوں یا مفتیان کرام و فقہائے عظام یا باشعور اور دیندار عوام سب بہار شریعت کے محتاج ہیں اور بہار شریعت سب کی ضرورت پوری کرتی ہے۔۔ اعلی حضرت نے صدر الشریعہ کو پورے ہندوستان کا قاضی شرع منتخب فرمایا اور آپ کی فقہی بصیرت کی شہادت دی۔ صدر الشریعہ کا لقب بھی مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ کو اعلی حضرت نے ہی عطا فرمایا۔ اس عظیم شخصیت کا وصال 2 / ذیقعدہ 1368ھ رات بارہ بجکر 26 /منٹ پر مطابق 6 /ستمبر 1948ء کو ہوا۔ جب صدر الشریعہ حج و زیارت کے مبارک سفر کے لیے روانہ ہوکر بمبئی پہنچ چکے تھے۔ یعنی آپ کا وصال حج کے مبارک سفر میں ہوا۔ مدینے کا مسافر ہند سے پہنچا مدینے میں۔۔۔ قدم رکھنے کی بھی نوبت نہ آئی تھی سفینے میں۔ تاج الشریعہ وارث علوم اعلی حضرت مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری بریلوی عالم اسلام کی ایسی عبقری، دینی، علمی اور روحانی شخصیت کا نام ہے جن کی خدمات سے جہان علم وفن منور ومعمور ہے۔ جن کی سیرت و صورت کی چمک سے لاکھوں کروڑوں انسانوں کی زندگیاں چمک رہی ہیں۔ ماضی قریب میں آپ کو پوری دنیائے اسلام کا سب سے محبوب ومقبول اور عظیم روحانی پیشوا ہونے کا شرف حاصل رہا۔ آپ کی علمی فقہی صلاحیت کی دھمک پوری دنیا نے محسوس کیا۔ مرکز الدراسات الاسلامیہ جامع؟ الرضا بریلی شریف آپ کی عظیم یادگار ہے۔ آپ کی خدمات کا دائرہ کافی وسیع ہے۔ آپ عالمی مبلغ اسلام تھے۔ کئی زبانوں پر آپ کو عبور حاصل تھا، متعدد زبانوں میں آپ کی تصنیفات بھی موجود ہیں۔ عربی، فارسی، اردو، ہندی اور انگریزی تو گویا آپ کی مادری زبانیں تھیں۔ عالم اسلام کی اس عبقری شخصیت کا وصال سنیچرے

ذیقعدہ ۹۳۴۱ھ/ 29/ جولائی 2018ء عین مغرب کی اذان کے وقت ہوا۔ وقتِ وصال زبان پر یا اللہ، یا اللہ، اللہ اکبر، اللہ اکبر کی صدا جاری تھی.

بروز اتوار ۸ ؟ ذیقدہ ۹۳۴۱ھ/ 22/جولائی 2018ء بوقت صبح 11 / بجے اسلامیہ انٹر کالج گراو؟ نڈ بریلی شریف میں نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔ حضرت کے صاحبزادہ و جانشین قائد ملت حضرت علامہ مفتی محمد عسجد رضا قادری صاحب قبلہ نے نمازِ جنازہ کی امامت فرمائی۔ جنازہ میں انسانوں کا ایسا ہجوم کہ چشم فلک نے ایسا نظارہ کسی کے جنازہ میں کم ہی دیکھا ہوگا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے مزار شریف سے بالکل قریب ازہری گیسٹ ہاؤس میں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کی تدفین ہوئی۔ آپ کا مزار پرانوار مرجع خلائق ومنبع برکات بنا ہوا ہے۔ (ابو محمد مصباحی)

بھانگڑ میں موبائل چور کے شبہ میں قتل کا ملزم ہریانہ سے گرفتار

کیننگ، 6رمئی: قتل کا ملزم اپنے آپ کو روپوش کرنے کے لئے دوسری ریاست میں بھاگ کر چھپ گیا تھا۔ لیکن آخر برسراقتدار کے نوجوان لیڈر کو بھانگڑ میں ایک مشتبہ موبائل فون چور کو پیٹنے اور 'قتل' کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام انیس الرحمان عرف رونی ہے۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ اسے ہریانہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کو منگل کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ 11 اپریل کو، جنوبی 24 پرگنہ کے بھانگڑ میں امیر لسکر نامی ایک شخص کو مبینہ طور پر موبائل فون چور ہونے کے شبہ میں پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ بھانگڑ کے درگا پور علاقے کے گازیرائٹ گاؤں کے رہنے والے یوتھ لیڈر انیس الرحمان پر الزام لگا تھا کہ اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ہجومی تشدد کو انجام دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امیر السکر کا مقامی ڈاکٹر عبدالحمید سے بجلی کی لائن کے کنکشن پر جھگڑا ہوا۔ امیرول نے اپنے پاور لائن سے منسلک ہونے پر اعتراض کیا۔ مبینہ طور پر، عبدالحمید نے پھر اسے عدالت لے جانے کی دھمکی دی۔ مبینہ طور پر اس شخص نے امیرول پر اپنے بیٹے کا موبائل فون چوری کرنے کا الزام لگایا۔ ثالثی کی میٹنگ 11 اپریل کو ہوئی تھی۔ الزام ہے کہ وہاں اس کے ساتھ شدید مار پیٹ کی گئی۔ اگلے دن امیر لسکر کی لاش علاقے کے ایک تالاب کے کنارے سے برآمد ہوئی۔ انیس الرحمان اور دیگر ملزمان واقعے کے بعد سے فرار تھے۔ بعد میں تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ انیس بردوان میں روپوش ہوگیا ہے۔ لیکن پولس کے چھاپہ مارنے سے قبل ہی انیس الرحمان وہاں سے فرار ہوگیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ ہریانہ میں روپوش ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ وہاں مزدوری کر رہا تھا۔ جس کے بعد پولس ہریانہ کے لیے روانہ ہوئی۔ تفتیش کاروں نے اسے ہریانہ کے اشودا تھانے کی پولس کی مدد سے 3 مئی کو گرفتار کیا۔ ٹرانزٹ ریمانڈ پر گرفتار شخص کو سوموار کی رات بھانگڑ لایا گیا۔ گرفتار شخص سے ابتدائی پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ گرفتار شخص کو منگل کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ باقی ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

شمالی بنگال کے سفاری میں اب شیر کا بھی نظارہ

شمالی بنگال، 6رمئی: مغربی بنگال کے مختلف سنچری جنگلات میں سفر کرتے ہوئے اب سیاح اپنی آنکھوں سے ہاتھیوں اور گینڈے کے ساتھ شیر کا نظارہ کرسکتے ہیں۔ اس کی وجہ سے سیاحوں میں ایک تجسس اور جوش دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ریاستی حکومت اگلے موسم سرما کے موسم میں شمالی بنگال میں شیر سفاری شروع کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس سے پہلے، جانوروں سے محبت کرنے والوں کو سلی گوڑی کے بنگال سفاری کے جنگلاتی راستوں سے متعارف کرانے کا وقت آگیا ہے۔ اب ہر صبح شیر اپنے پنجروں سے باہر نکل رہے ہیں۔ وہ سارا دن جنگل میں گھومتے رہتے ہیں اور شام سے پہلے کیمپ واپس آجاتے ہیں۔ ٹائیگر سفاری سلی گوڑی بنگال سفاری میں دستیاب ہے۔ جو شمالی بنگال کے اس وائلڈ لائف پارک میں سیاحوں کی بھیڑ کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ کشش کو مزید بڑھانے کے لیے ریاستی محکمہ جنگلات نے سفاری کے ساتھ شیر سفاری شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسی لیے گزشتہ سال فروری میں تریپورہ کے چڑیا گھر سے شیروں کا ایک جوڑا وہاں لایا گیا تھا۔ لیکن ان کے نام رکھنے پر تنازعہ ہے۔ انہیں تریپورہ چڑیا گھر میں اکبر اور سیتا کے نام سے جانا جاتا تھا۔ وشو ہندو پریشد نے بنگال سفاری میں شیر کا نام بادشاہ اکبر کے ساتھ سیتا پر اعتراض کیا۔ جس کے بعد نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت گئے تھے۔ اس تنازعہ کی وجہ سے اکبر کو سیتا سے طویل عرصے تک الگ رہنا پڑا جب تک کہ نام کا مسئلہ نہ ہوگیا۔ اسی وجہ سے شیر سفاری مزید کام کو روک دیا گیا۔ آخر کار شیر جوڑے کا نام عدالت کے حکم سے گزشتہ اگست میں تبدیل کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ان کا نام سورج اور تانیا رکھا۔ اس کے پہلے ہی دو پیارے بچے ہیں۔ لیو کا جوڑا خوشی سے اپنے بچوں کے ساتھ رہ رہا ہے۔ اب تک انہیں اپنے لوہے کے پنجروں کی رکاوٹیں چھوڑنے سے منع کیا گیا تھا۔ اس بار ریاستی چڑیا گھر اتھارٹی نے جانوروں کو بھی جنگل میں گھومنے کی اجازت دے دی ہے۔ بنگال سفاری کے ایک اہلکار نے بتایا کہ شیر سفاری اگلے موسم سرما میں بنگال سفاری میں شروع ہونے والی ہے۔ اس کے لیے بھرپور کام جاری ہے۔ سورج اور تانیا نے چڑیا گھر کے پنجرے میں ایک طویل عرصہ قید میں گزارا ہے۔ اس لئے کھلے جنگلوں میں رہنے کی عادت ختم ہوگئی ہے۔ بنگال سفاری پر پہنچنے کے بعد بھی وہ کافی دنوں تک پنجرے میں بند رہے۔ اس لیے سفاری شروع کرنے سے پہلے انہیں جنگل کے ماحول اور راستوں سے واقف کرانا ضروری ہے۔ شیروں کو فی الحال اس راستے پر چھوڑا جا رہا ہے جہاں سفاری ہوگی۔ اہلکار نے بتایا کہ وہ دن بھر وہاں گھومتے رہتے ہیں۔

ساتویں عالمی میٹنگ 2025 میں شرکت کے لیے ہندستانی وفد بنکاک پہنچا

بنکاک، 5 مئی 2025: ہندوستانی وفد باضابطہ طور پر 7ویں عالمی اجلاس میں شرکت کے لیے بنکاک پہنچا ہے، جو 8 مئی 2025 کو رائل تھائی آرمی کلب، بنکاک، تھائی لینڈ میں منعقد ہونا ہے۔ یہ باوقار بین الاقوامی تقریب ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل نے بین الاقوامی سفارتی تعاون تنظیم کے تعاون سے منعقد کی ہے، جس میں 50 سے زائد ممالک کے شرکاء اور معززین کو اکٹھا کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی ٹیم معروف شخصیات، مارشل آرٹسٹوں اور سماجی اور ثقافتی کاموں میں تعاون کرنے والوں پر مشتمل ہے۔ وفد میں AHRH ایم علی، مارشل آرٹس کے ایک قابل احترام عالمی رہنما، عائشہ نور کے ساتھ، بین الاقوامی کراٹے چیمپئن شامل ہیں۔ دیگر قابل ذکر شرکاء میں مونی مالا ہلدار، محمد علی وارث، اومی رومان، ارم سراج، حمیرا شامی، ثنا فیاض، صوفیہ خاتون، اور اقراء صفدر شامل ہیں۔ ان کے ساتھ شیخ صفدر علی، بابل گومست، جے شری سینگپتا، محمد احسان خلیل اللہ، محمد ابراہیم خلیل اللہ، محمد خلیل اللہ، رانو خلیل، محمد زیدان، اور شاہجہاں نور ہیں۔ ورلڈ میٹ، جو 2019 میں شروع ہوا، کامیابی کے ساتھ بین الاقوامی مقامات بشمول مانچسٹر (یو کے) اور جکارتہ (انڈونیشیا) میں منعقد کیا گیا ہے۔ اس سال کے ایڈیشن میں شاندار ثقافتی نمائشوں، باوقار بین الاقوامی ایوارڈز، اور ورلڈ اوپن کراٹے چیمپئن شپ سمیت مارشل آرٹس کے مسابقتی مقابلوں کا وعدہ کیا گیا ہے۔

مبسملا وحامدا و مصلیا و مسلما

گذشتہ 6 ذیقعدہ 1446ھ بمطابق ۵ مئی 2025ء بروز پیر بعد نماز مغرب آپ کا محبوب ادارہ جامعہ حسینیہ کرامتیہ میں حضرت مولانا غلام علی مجاہدی کی صدارت میں عرس تاج الشریعہ کے پر بہار موقع پر خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے ادارہ ھذا کے جانب سے نعتیہ مسابقہ کی ایک محفل سجائی گئی، جس میں طلبہ کرام نے خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، بحیثیت ممتحن حضرت مفتی ریاض صاحب حنفی، اور مجھ ناچیز سمیت حافظ وقاری شمس تبریز صاحب نے بخوبی اپنی ذمہ داری نبھائی پھر صدر صاحب کا ایک شاندار خطاب ہوا بعدہ مفتی ریاض صاحب حنفی کی زبانی حضور مجاہد ملت اور حضور تاج الشریعہ کی سیرت پر ایک لاجواب تقریر کے ساتھ محفل اختتام پزیر ہوئی۔ اللہ رب العزت کی بارگاہِ عالیہ میں دعا ہے کہ ہم سبھوں کو تاحیات مسلک حق، مسلک اعلیٰ حضرت پر تصلب کے ساتھ قائم رہنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین۔ عبدہ المذنب۔ عبدالرحمٰن منظری، خادم التدریس جامعہ حسینیہ کرامتیہ، جالیسر، ساسن واڑ، اڈیشہ،

مدھیامک 2025 میں الحمد کوچنگ سنٹر کی شاندار کارکردگی

الحمد ایجوکیشنل آرگنائزیشن ایک معروف ادارہ ہے جس کے زیر اہتمام کوچنگ سنٹر میں طلبا وطالبات کی تعلیمی ترقی میں نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس سال بھی حسب روایت الحمد کوچنگ سنٹر میں مدھیامک 2025 میں سو فیصد کامیابی ملی ہے کل 43 طلبا وطالبات امتحان میں شریک ہوئے اس میں 15 طلبا و طالبات فرسٹ ڈویژن 15 طلبا و طالبات سکنڈ ڈویژن اور باقی تھرڈ ڈویژن سے کامیاب ہوئے۔ لڑکیوں میں زہرا نے %89.50، ثنا پروین %87.50، ثنا پروین %71.79 لڑکوں میں ابو الحسن %88.50، محمد ریحان %80.75، شاہنواز احمد %77.50 نے مارکس حاصل کیا۔ بعض طلبا و طالبات بعض پیپر میں لیٹر مارکس حاصل کئے۔ محمد عبد اللہ %81.50 مارکس حاصل کیا۔ گارجین حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ رواں سال کلاس XI (مغربی بنگال بورڈ) میں داخلہ شروع ہو چکا ہے۔ وقت 12 بجے سے 5 بجے شام تک رابطہ کے لئے ان نمبرات پر رجوع کریں: 7003875308 اور 7003508395۔ (ڈاکٹر نہال احمد)۔

توپسیا کے اولاد حسین اکاڈمی کا مدھیامک میں صد فیصد نتیجہ

کولکاتا (ساجد پرویز) کلکتہ کے توپسیا میں واقع اولاد حسین اکاڈمی کا مدھیامک کا نتیجہ سو فیصد رہا اس اسکول سے امسال کل 80 طلبہ امتحان میں بیٹھے تھے جن میں سبھوں نے کامیابی حاصل کیے۔ کل 80 طلبہ میں 54 طالبات تھیں جبکہ 24 طلباء شامل تھے۔ کامیاب ہونے والوں میں 25 فرسٹ دیویژن 48 سکنڈ دویژن اور صرف 7 طلبہ تھرڈ دویژن سے کامیابی حاصل کیے۔ عالیہ فردوس 640 نمبر اس اسکول میں سرفہرست رہی جبکہ محمد شاد 621 نمبر اور سعدیہ پرویز 618 نمبر لاکر بالترتیب دوسرے و تیسرے مقام پر رہے۔

ہوڑہ دیہی پولس کا 3 روزہ پروگرام

(نورالاسلام خان) شہری رضا کاروں کے لیے 3 روزہ ضلعی سطح پر حساسیت کا پروگرام منگل کو پنچلا کنٹری روڈ پر شروع ہوا۔ ہوڑہ دیہی پولیس کے ایس پی، آئی پی ایس سیمل پال نے ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس برانچ (ڈی آئی بی)، شہری رضا کاروں اور ہاوڑہ دیہی ضلع کے شہریوں کے لیے اس میٹنگ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں روشنی ڈالی۔ انٹیلی جنس اور کمیونٹی پولیسنگ کا اہم کردار۔ ملاقات، ڈیوٹی، کارکردگی کا جائزہ، اور ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیلی بحث کا اجلاس ہوا۔ موجود تھا۔ اس موقع پر پولیس کے اعلیٰ افسران نے بھی شرکت کی، ان کے قیمتی تجربے اور رہنمائی نے اجلاس کو روشن کیا۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد انٹیلی جنس اور عوامی خدمت کے شعبوں میں CVs کی مہارت، علم اور چوکنا پن کو بڑھانا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی آپسی بھائی چارگی

میں ہوں، ہندو، مسلمان، جین، بدھ، عیسائی آپ سبھی اطمینان سے رہیں میں اس کا آنچ بھی آپ تک نہیں پہنچ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ وقف ترمیم بل کی وجہ سے جو بدامنی پھیلی اس کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ اس کے پیچھے باہری قوت کام کر رہی ہے وہاں بھی ممتا نے یہی شکایت کی ہے کہ دوسروں کے ورغلانے پر تحریک دینے کی وجہ سے ہی مرشدآباد میں فرقہ وارانہ دنگے ہوئے۔ پھر وہ عام لوگوں کو خبر دار کرتے ہوئے یہ مشورہ دیا کہ ''اس وقت وقف بل کو لیکر ہمارے پاس کوئی واضح سوال تو نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس معاملے میں کوئی بیان دے سکتی ہوں۔ اگر وقف کے بارے میں کچھ کہنا ہے تو آپ لوگوں کے لئے دلی کا راستہ کھلا ہوا ہے۔ تاہم اس معاملے کو لیکر آپسی ناچاقی و بدامنی کا ماحول تیار کرنے سے گریز کریں۔ ممتا نے یہ بھی بتا دیا کہ ان کی پارٹی کسی بھی ایک کی طرفدار تو نہیں ہے۔

بقیہ: ممتا کی عظمت کا قائل اڈیشہ کا وزیر بھی

کے جگناتھ مندر کی اضافی لکڑیوں سے دیگھا کا جگناتھ دھام مندر کی مورتیاں سازی نہیں کی گئی ہیں۔ یہ افواہ تھا۔ جس کی انہوں نے کھل کر تردید کردی۔ جانچ کا معاملہ سامنے آیا۔ مہارانا خدمتگار جو سماج ہے ان سے بات چیت کے بعد سارا عقدہ کھل گیا۔ پوری کے بچے ہوئے لکڑیوں سے دیگھا کے مندر کی مورتیاں نہیں بنا گئیں، اس کے بعد بھی وہاں کے معتبر سماج کے سکریٹری نے بھی اس افواہ کی کھل کر تردید کردی۔ اور کھلے دل سے مان لیا کہ یہ سارا کچھ افواہ پر مبنی بات تھی۔ جیسے ہی معاملہ صاف ہو گیا ممتا نے بھی اپنا پالا سنبھالا اور بولی میرا کردار صاف تو ہو گیا مگر الزام لگانے والوں کے منہ پر تالے کیوں لگ گئے۔ الزام لگانے والوں کا عاقبت خراب ہوگا۔ اتنا شاندار مندر بنانے کے بعد بھی میری کردار کشی کی گئی۔

بقیہ: بہار: کٹیہار م یں باراتیوں سے بھری اسکارپیو

پورنیہ سے اسکارپیو پر 10 افراد سوار ہو کر کرسیلا کے قریب کوشکی پور بارات جا رہے تھے۔ چاندپور مغربی پنچایت کے چاندپور چوک کے قریب مکّا کا ڈھیر دیکھ کر اسکارپیو بے قابو ہو کرا؟ گے مکّے سے لدے ٹریکٹر سے جا ٹکرائی۔ اس حادثے میں سبھی 8 لوگوں کی موت موقع پر ہی ہوگئی۔ مقامی لوگوں کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پرا؟ ئی اور مہلوکین اور زخمیوں کو لے کر پرائمری ہیلتھ سنٹر سمیلی پہنچی۔ حادثہ کو لے کر ڈی ا؟ ئی جی پرمود کمار منڈل نے پانچ لوگوں کی موت ہونے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید تفصیل معلوم کی جا رہی ہے۔ وہیں سمیلی کمیونٹ صحت مرکز میں تعینات ڈاکٹر مکیش نے بتایا کہ حادثے میں 8 لوگوں کی موت ہوئی ہے جبکہ دو لوگ ادئے کمار (25 سال) اور ابھیشیک کمار (26 سال) کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے دونوں کو ریفر کر دیا گیا ہے۔

بقیہ: فلسطینیوں کو بھوک سے مر جانا چاھئے

کے طور پر فلسطینیوں کو بھوکا رکھنے پر اپنے اصرار کا اعادہ کیا۔ اسرائیل کے چینل 14 کے مطابق، بین گویر نے کہا کہ غزہ میں داخل ہونے والی واحد امداد رضا کارانہ نقل مکانی کے مقصد کے لئے ہے۔

بقیہ: 'گھوٹالہ کے انکشاف کی وجہ سے مودی حکومت

اچانک برخاست کر دیا گیا؟ کانگریس نے اپنے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ایسا ایک گھوٹالہ کی وجہ سے ہوا ہے، اور یہ یونین بینک آف انڈیا کے آفیشیل دستاویزات سے پتہ چلتا ہے۔

شرینیت نے الزام عائد کیا کہ ''یونین بینک نے وزیر اعظم مودی کے سابق چیف معاشی مشیر اور 'وقف چیئر لیڈرز' کے وی سبرامنین کے ذریعہ لکھی گئی کتاب 'انڈیا100@' کی تقریباً 2 لاکھ کاپیاں آرڈر کیں۔ ان 2 لاکھ کاپیوں کی مجموعی قیمت 7.25 کروڑ روپے سے زیادہ تھی، اور یہی نہیں، 3.5 کروڑ روپے تو ایڈوانس بھی دے دیے گئے۔'' کانگریس ترجمان کا کہنا ہے کہ ان میں 189450 کاپیاں پیپر بیک اور 10422 ہارڈ کور کی کاپیاں شامل تھیں۔ ان کتابوں کو بینک کے علاقائی اور زونل دفتر سے لے کر اکاؤنٹس ہولڈر، اسکول اور کالجوں میں تقسیم کیا جانا تھا۔ بینک کے 18 زونل دفتر ہیں اور ہر زونل دفتر کو 10525 کاپیاں دی جانی تھیں۔ شرینیت نے دعویٰ کیا کہ نصف ادائیگی کے بعد بینک نے تمام علاقائی دفاتر کو کہا کہ بقیہ ادائیگی اضافی خرچ میں دکھا دیا جائے۔

سپریا شرینیت کا کہنا ہے کہ ''سوال ہے ان کی بھونڈی تشہیر کیوں کی گئی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ انھوں نے حکومت کی ہر غلط پالیسی کو صحیح بتانے کا کام کیا اور پہلے کی حکومتوں کی معاشی پالیسیوں پر زبردستی کا تبصرہ کیا تھا۔'' یہ بیان کرنے کے بعد وہ دعویٰ کرتی ہیں کہ ایسا لگتا ہے جیسے اس شرمناک انکشاف کے سبب ہی مودی حکومت کو مجبوراً کے وی سبرامنین کو ان کے عہدہ سے ہٹانا پڑا ہے۔

سپریا شرینیت کے مطابق کے وی سبرامنین حقیقی معنوں میں وزیر اعظم مودی اور بی جے پی کے جانے مانے بھکت ہیں۔ وزیر اعظم کے چیف معاشی مشیر رہتے ہوئے کے وی سبرامنین نے 20-2019 کے اقتصادی سروے میں 'تھالی نامکس' کا تذکرہ کیا تھا۔ یہ الگ بات ہے کہ ایک معمولی ویج تھالی کی قیمت صرف ایک سال میں 52 فیصد بڑھ گئی ہے۔ جب ملک بے روزگاری اور مہنگائی سے نبرد آزما تھا، تب حکومت، سرکاری بینک کے ذریعہ نریندر مودی کو صحیح ٹھہرانے کے لیے 2 لاکھ کتابوں کی کاپیاں خرید رہی تھیں۔ ایسے میں حکومت، سرکاری بینک اور وزارت مالیات سے ہمارے کچھ سوال ہیں:

کیا یہ سچ نہیں ہے کہ یونین بینک آف انڈیا نے کے وی سبرامنین کی کتاب کی 2 لاکھ کاپیاں خریدیں، کیا بینک نے 7 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کرنے کے لیے اپنے بورڈ یا وزارت مالیات کے ڈپارٹمنٹ آف فنانشیل سروسز سے اجازت لی تھی؟

بی جے پی نے نریندر مودی کی شبیہ بہتر کرنے کے لیے یہ پیسہ یونین بینک آف انڈیا کو نہیں دیا تھا۔ یہ پیسہ عوام کا تھا تو اس کا غلط استعمال کیوں کیا گیا اور کیا اکاو؟ نٹ ہولڈرس کو اس بارے میں کوئی جانکاری دی گئی تھی؟

یونین بینک آف انڈیا کی منیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او منی میکھلائی، جن کا جون 2025 میں ایکسٹنشن ہونا ہے، تو کیا انھوں نے اپنے ایکسٹنشن کی پیروی کرنے کے لیے بالواسطہ رشوت دی، کیا یہ سب ان کی جانکاری میں ہوا؟

آپ کو بتا دیں کہ 4 مئی کو 'آل انڈیا یونین بینک ایمپلائز ایسوسی ایشن' نے بھی بینک کی منیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او سے عوام کے پیسے کی اس فضول خرچی اور بربادی کی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔

بہرحال، سپریا شرینیت کا کہنا ہے کہ ''آپ کو یاد ہوگا، دسمبر 2024 میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے ٹوئٹ کیا تھا کہ 'مودی حکومت نے عوامی سیکٹر کے بینکوں (پی ایس بی)، جو عوام کی لائف لائن ہیں، انھیں صرف امیر اور طاقتور کمپنیوں کے لیے پالتو ساہوکار بنا کر رکھ دیا ہے۔' حزب اختلاف کے قائد کی یہ بات صد فیصد سچ ہے۔ ایسی کئی مثالیں ہیں، جہاں آر ایس ایس کارکنان اور بھکتوں کو اہم عہدوں پر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ وزیر اعظم مودی نے گزشتہ 10 سالوں میں اپنی تشہیر اور شبیہ چمکانے کے لیے 'بھکت اور ٹرول منڈلی' بنائی ہوئی ہے، جنھیں طرح طرح سے فائدہ پہنچایا جاتا ہے۔ پھر وہ 'متر اڈانی' ہو یا معاشی دلیل سے زیادہ نریندر مودی کے من کی بات کرنے والے کے وی سبرامنین، ان سبھی کے لیے نئے ہندوستان کے 'امرت کال' میں بدعنوانی کے نئے باب لکھے جا رہے ہیں۔''

واضح رہے کہ مودی حکومت نے حال ہی میں ایک حیرت انگیز قدم اٹھاتے ہوئے آئی ایم ایف میں ایگزیکیٹو ڈائریکٹر کے وی سبرامنین کی خدمات 3 سالہ مدت کار ختم ہونے سے 6 ماہ قبل ہی ختم کر دی تھی۔ یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا گیا جب آئی ایم ایف ایگزیکیٹو بورڈ قرض میں ڈوبے پاکستان کے لیے مالی امداد پر غور کرنے والا ہے۔ گزشتہ ماہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان سفارتی اور مختلف عالمی پلیٹ فارم پر پاکستان کو گھیرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہندوستان کا ماننا ہے کہ اس حملے میں پاکستان شامل ہے۔ اس دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

اسکارپیو اور ٹریکٹر میں تصادم، 8 براتیوں کی موت

2 افراد زخمی، اسپتال میں زیر علاج، وزیر اعلی نتیش کمار کا اظہار غم

کٹیہار (اے این بی) ضلع کے کرسیلا تھانہ علاقے میں اسکارپیو اور ٹریکٹر کے درمیان تصادم میں آٹھ باراتیوں کی موت ہوگئی اور دو زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ پیر کی رات پورنیہ ضلع کے بڑہرا کوٹھی تھانہ علاقہ کے ڈھبرا بازار سے اسکارپیو پر سوار ہوکر دس باراتی کرسیلا کے قریب کوشکی پور گاؤں میں ایک شادی تقریب میں جارہے تھے۔ اس دوران چاند پور چوک کے قریب اسکارپیو بے قابو ہوکر ٹریکٹر سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں آٹھ باراتیوں کی موت ہو گئی جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو سمیلی کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہتر علاج کے لیے ریفر کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت روپیش راج، پرنس کمار، فتنن کمار، جیوتیش کمار، سیکو کمار، اجے کمار، رادھا منڈل اور دھیرج پودار کے طور پر کی گئی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کٹیہار ضلع کے کرسیلا تھانہ حلقہ میں چاند پور ہنومان مندر کے پاس اسکارپیو اور ٹریکٹر کی ٹکر میں 08 لوگوں کی موت پر گہرے صدمہ کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس واقعہ کو انتہائی تکلف دہ بتایا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سوگوار خاندانوں کو صدمہ کی اس گھڑی میں صبر کی قوت دینے کی خدا سے دعا کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سڑک حادثہ میں زخمی دو افراد جن کا علاج پورنیہ کے صدر اسپتال میں چل رہا ہے، کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔

آر جے ڈی نے سماجی انصاف پر بحث کا اہتمام کیا

بوتھ جیتنے، انتخابات جیتنے کے ایجنٹوں پر کام کو یقینی بنائیں، تو کامیابی یقینی: پرینکا بھارتی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے کانٹا محلہ پرانی رانچی روڈ واقع ایک پرائیویٹ ہوٹل میں راشٹریہ جنتا دل کی جانب سے سماجی انصاف کے مباحثہ کا اہتمام کیا گیا۔ 172 بہارشریف اسمبلی حلقہ کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ سدھاکر سنگھ نے ڈبل انجن حکومت پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے دور میں بدعنوانی اپنے عروج پر ہے، نتیش کمار کے دور میں کئی گھوٹالے ہوئے ہیں، نل کے پانی کی اسکیم ہر جگہ ناکام ہو چکی ہے، کئی بڑے پل اور کلورٹ بدعنوانی کا شکار ہو چکے ہیں، بلاک سے سکریٹریٹ تک بدعنوانی عروج پر ہے۔ مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت میں آج ملک کی سرحدیں محفوظ نہیں ہیں۔ جنتا دل یونائیٹڈ صرف نالندہ ضلع کی پارٹی بن گئی ہے۔ بہار کے عوام کے دعاؤں سے تیجسوی یادو کا آئندہ انتخابات میں وزیر اعلیٰ بننا پوری طرح یقینی ہے۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی ترجمان سبودھ مہتا نے کہا کہ تیجسوی یادو کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے این ڈی اے گھبراہٹ کا شکار ہے۔ قومی ترجمان پرینکا بھارتی نے کہا کہ تیجسوی یادو کی حکومت بننے پر ہر خاتون کو ماں بہن اسکیم کے تحت 2500 روپے ماہانہ دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ بوتھ جیتنے، الیکشن جیتنے کے ایجنڈے پر کام کریں۔ ایم ایل اے امر پاسوان، سابق ایم ایل اے ستیش کمار اور ڈاکٹر روی کانت جی نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر تیجسوی یادو کے دور میں 17 مہینوں میں تنظیم کو مضبوط بنانے اور عظیم اتحاد حکومت کی کامیابیوں کو لوگوں تک پہنچانے کے بارے میں بات کی۔ اس پروگرام کی صدارت رہوئی بلاک صدر منٹو یادو نے کی جبکہ ٹاؤن صدر محمد خورشید انصاری نے نظامت کی۔ اس موقع پر ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو، جنرل سکریٹری سنیل یادو، سابق ایم ایل اے پپو خان، بہارشریف کے سابق امیدوار سنیل کمار ساؤ، ہمایوں اختر طارق، ڈاکٹر عائشہ فاطمہ، پروفیسر خالد، ترجمان دیپک کمار سنگھ، کلو کھیا، سرفراز خان، ٹن ٹن خان، ششیکر یادو اور تمام وارڈ صدر اور بوتھ صدر وغیرہ موجود تھے۔

اسلام پورہ پولیس پر فائرنگ کرنے والے شاطر کے گھر پر پوسٹر چسپاں

اسلام پورہ (اے این بی) اسلام پورہ میں حال ہی میں پولیس نے ایک بار پھر دو مجرموں کو پولیس پر فائرنگ کرنے کے الزام میں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ پولیس نے عدالت کی جانب سے جاری کیے گئے وارنٹ گرفتاری و دیگر مفرور ملزمان کے گھروں پر چسپاں کر دیے۔ اس معاملے میں ہلسا 2 کے ڈی ایس پی اسلام پور گوپال کرشنا نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ 29 اپریل کو پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ اسلام پور تھانہ علاقہ کے تحت برڈیہ گاؤں کے مغربی کونے میں کچھ مجرم شراب پینے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ پولیس کی جانب سے دی گئی اطلاع کی روشنی میں ملزمان نے چھاپہ مارنے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے جانے والی پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ جس میں دو پولیس اہلکار بال بال بچ گئے تھے۔ واقعے کے بعد نالندہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھارت سونی کے حکم پر مجرموں کی گرفتاری کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں پولیس ٹیم کو ملنے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اس واقعہ میں ملوث دو مجرموں کو پولیس نے جہان آباد ضلع کے تھانہ علاقہ کے دھیر ابیگھہ گاؤں سے گرفتار کر کے ہلسا کی عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔ گرفتار کیے گئے دونوں مجرم چندن کمار ولد مہندر یادو جو کہ اسلام پور تھانہ علاقہ کے روہین گاؤں کے رہنے والے ہیں اور دوسرا اسی گاؤں کے ستیندر یادو کا بیٹا کیشو کمار ہے۔ ڈی ایس پی گوپال کرشنا نے کہا کہ پولیس نے عدالت کے جاری کردہ وارنٹ گرفتاری کو کئی نامزد ملزمان کے گھروں پر چسپاں کر دیا ہے جو مفرور ہیں۔ ڈی ایس پی نے کہا کہ پولیس اس واقعے میں ملوث مجرموں کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ جنہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

وقف ایکٹ آئین ہند کے خلاف، مسلمانوں کے مذہبی تشخص پر حملہ: ملت کمیٹی

جب تک وقف ایکٹ واپس نہیں لیا جاتا، ہماری پرامن جدوجہد جاری رہے گی: ڈاکٹر فاروق صدیقی

مظفرپور (اے این بی) ملت کمیٹی مظفرپور کے زیر اہتمام پچھلے دنوں شہر میں وقف ایکٹ کے خلاف ایک عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کی عوام، مختلف ملی و سماجی تنظیموں، علماء، دانشوروں، نوجوانوں اور خواتین کی غیر معمولی شرکت نے اس احتجاج کو تاریخی بنا دیا۔ ملت کمیٹی مظفرپور کے صدر، معروف سماجی رہنما اور تعلیمی ماہر ڈاکٹر فاروق صدیقی کی قیادت میں منعقدہ اس احتجاج نے ریاست گیر تحریک کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اس سلسلے میں آگے کی لڑائی کو لے کر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق صدیقی نے کہا کہ موجودہ وقف ایکٹ مسلمانوں کے مذہبی، آئینی اور شرعی حقوق پر صریح حملہ ہے۔ یہ قانون مسلمانوں کی عبادات، عقائد، مذہبی اداروں اور اوقافی جائیدادوں کے انتظام میں حکومت کی غیر شرعی مداخلت کو جائز قرار دیتا ہے، جو کہ آئین ہند میں دی گئی مذہبی آزادی، اقلیتوں کے حقوق اور ان کی خودمختاری کے بالکل منافی ہے۔ انہوں نے کہا "ہندوستان کے مسلمان صدیوں سے اپنے اوقاف کا نظم ونسق شریعت اسلامی کے مطابق خود انجام دیتے آئے ہیں۔ وقف کی جائیدادیں عبادت گاہوں، دینی مدارس، یتیم خانوں اور رفاہی اداروں کے لیے وقف کی گئی ہیں، جن پر حکومت کی مداخلت نہ صرف مذہبی اصولوں کی خلاف ورزی ہے بلکہ مسلمانوں کی خودمختاری پر حملہ بھی ہے۔" ڈاکٹر صدیقی نے مظفرپور کی عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "26 اپریل کو مظفرپور کی باشعور عوام، خصوصاً نوجوانوں اور خواتین نے جس شعوری شرکت کا مظاہرہ کیا، وہ قابل تحسین اور قابل تقلید ہے۔ ہزاروں افراد کی موجودگی نے یہ ثابت کر دیا کہ مسلمان اپنی مذہبی شناخت، شریعت اور اوقاف کے تحفظ کے لیے ہر حد تک جانے کو تیار ہیں۔ یہ مظاہرہ نہ صرف مظفرپور بلکہ پورے بہار میں نئی بیداری کی لہر بن کر ابھرا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "جس طرح مظفرپور نے تحریک آزادی میں قائدانہ کردار ادا کیا، آج پھر وہی زمین مذہبی تشخص، آئینی حقوق اور اوقاف کے تحفظ کی جنگ میں پیش پیش ہے۔" ڈاکٹر فاروق صدیقی نے اعلان کیا کہ ملت کمیٹی مظفرپور آئندہ دنوں میں مزید بڑے پیمانے پر پرامن، منظم اور آئینی دائرے میں رہتے ہوئے احتجاجات کا انعقاد کرے گی، اور جب تک حکومت اس متنازعہ وقف ایکٹ کو واپس نہیں لیتی، یہ جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ صرف وقف ایکٹ کے خلاف تحریک نہیں بلکہ یہ ہندوستانی مسلمانوں کی شناخت، تشخص، دینی خودمختاری اور آئینی حقوق کی حفاظت کی تحریک ہے۔ ہم یہ لڑائی پرامن طریقے سے، قانونی دائرے میں رہتے ہوئے، اتحاد و یکجہتی کے ساتھ لڑیں گے اور ان شاء اللہ جیتیں گے بھی۔" ڈاکٹر صدیقی نے مظفرپور کی عوام سے پرزور اپیل کی کہ وہ آئندہ بھی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال، اور ملت کمیٹی مظفرپور و دیگر ملی و سماجی تنظیموں کی قیادت و رہنمائی پر لبیک کہتے رہیں، تاکہ ایک مضبوط، منظم اور متحد تحریک کے ذریعے حکومت پر دباؤ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا "ہمیں اپنے اندر مکمل اتحاد پیدا کرنا ہوگا۔ یہ لڑائی صرف مظفرپور یا بہار کی نہیں، بلکہ پورے ملک کے مسلمانوں کی ہے۔ جب تک ہم متحد رہیں گے، تب تک کوئی بھی طاقت ہماری شریعت اور اوقاف میں مداخلت نہیں کر سکتی۔" آخر میں ڈاکٹر فاروق صدیقی نے اس بات پر زور دیا کہ میڈیا، دانشور طبقہ، تعلیمی ادارے، مساجد، مدارس اور سماجی تنظیمیں اس تحریک کو ہر سطح پر عام کریں، تاکہ ہر مسلمان اپنے حق کے تحفظ کے لیے کھڑا ہو اور ملت کی اجتماعی آواز حکومت کے ایوانوں تک پہنچے۔

مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑا ہوں: کشواہا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی تاریخ میں یہ واقعہ بے مثال اور اس دہائی کا سب سے دل دہلا دینے والا واقعہ ہے جہاں کل تک خوشی اور جشن کا ماحول تھا وہاں آج ماتم کی صدائیں ہیں اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے لیے تعزیت کے لیے الفاظ کم ہیں میں خود کو بے آواز محسوس کرتا ہوں۔ سانحہ کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑا ہوں اور ایسے لوگوں کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ سابق ایم پی سنتوش کشواہا نے منگل کو بیکوٹھی بلاک کے دیبرادھنی اور لتراہا پنچایت میں سوگوار خاندانوں سے ملاقات کے بعد یہ بات کہی جہاں پیر کی رات سڑک حادثے میں 8 نوجوانوں کی موت ہوگئی تھی تمام لوگ شادی کی بارات میں جارہے تھے اور اسکارپیو میں سفر کر رہے تھے کہ مکئی سے لدے ٹرک سے ٹکرا گئی یہ واقعہ کرسیلا تھانہ علاقہ کے تحت چاند پور میں پیش آیا۔ سابق رکن پارلیمنٹ کشواہا نے، بمانکھی کے ایم ایل اے کرشن کمار رشی کے ساتھ دیبرادھنی اور لتراہا پہنچ کر متوفی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی اس دوران گھر والوں نے اسے واقعہ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی انہوں نے کہا کہ شدید زخمی نوجوان کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی انہوں نے لواحقین سے کہا کہ انہیں جو نقصان پہنچا ہے وہ ناقابل تلافی ہے لیکن وہ دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ ہیں۔ متاثرہ خاندان کی قدرتی آفات کے مطابق ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ بڑھتے ہوئے سڑک حادثات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلع صدر پرکاش کمار سنگھ، سنجے رائے 20 نکاتی چیئرمین بی کوٹھی مادھو کمار نائب صدر منٹو داس دلیپ جھا سنجے گپتا کھیا باسدیو پور رتیش کمار سنجے سنگھ امریندر چند، ششکر منڈل کنہیا پرساد وغیرہ موجود تھے۔

سابق ایم ایل اے انل سنگھ اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ آج کانگریس میں شامل ہوں گے

انیل سنگھ چنڈی سے دو بار جیت چکے ہیں۔ اب چنڈی اسمبلی کو ختم کر کے اسے ہرنوت اسمبلی حلقہ کر دی گئی ہے۔

بہارشریف (مرشد دسنوی) دو بار چنڈی اسمبلی کی نمائندگی کرنے والے سابق ایم ایل اے انل سنگھ بدھ کے روز اپنے حامیوں کے ساتھ کانگریس میں شامل ہو جائیں گے۔ چنڈی میں اپنی رہائش گاہ پر حامیوں کی ایک میٹنگ کے بعد یہ جانکاری دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ بدھ کو اپنے پرانے گھر لوٹتے ہوئے وہ سینکڑوں حامیوں کے ساتھ انڈین نیشنل کانگریس کے ریاستی دفتر میں کانگریس کی رکنیت لیں گے۔ ان کی کانگریس میں شمولیت سے ہرنوت اسمبلی میں انتخابی جنگ دلچسپ ہونے کی امید ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ہرنوت کے موجودہ جے ڈی یو ایم ایل اے ہرینارائن سنگھ نے الیکشن نہیں لڑنے کا اعلان کیا ہے۔ موجودہ حالات میں ہرنوت سے این ڈی اے کا نیا امیدوار ہوگا جبکہ

آٹو رکشا سے گر کر ایک شخص کی موت

سہسرام (اے این بی) روہتاس ضلع کے نوکھا تھانہ علاقے میں منگل کو آٹو رکشا سے گر کر ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ گنگ ہرتراڑ گاؤں باشندہ رام پرویش رام (55) آٹو رکشہ پر سوار ہوکر اپنے ایک رشتہ دار کے یہاں منعقد شادی تقریب میں شرکت کے لیے چناری جا رہے تھے۔ اس دوران وہ ستر بیگھوا کے قریب آٹو رکشا سے گر کر شدید زخمی ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی کو علاج کے لیے نوکھا پرائمری ہیلتھ سینٹر لایا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں سہسرام صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ علاج کے دوران رام پرویش رام کی موت ہوگئی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

ٹریکٹر اور کار کے درمیان تصادم، ایک شخص کی موت

سہسرام (اے این بی) روہتاس ضلع کے نوکھا تھانہ علاقے میں منگل کو ٹریکٹر اور کار کے درمیان تصادم میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ نوکھا باشندہ سریندر رائے (42) آج صبح اینٹ لینے کیلئے ٹریکٹر سے اینٹوں کے بھٹے پر جا رہا تھا۔ اسی دوران پینار گاؤں کے قریب کار اور ٹریکٹر میں ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں ٹریکٹر پر سوار سریندر رائے نیچے گر گئے اور شدید چوٹ لگنے کی وجہ سے ان کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے سہسرام صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔

دربھنگہ: دو بچہ مزدور آزاد کرائے گئے

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے دربھنگہ ضلع میں لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ کی چھاپہ مار ٹیم نے دو بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا ہے۔ لیبر سپرنٹنڈنٹ کشور کمار جھا نے بتایا کہ دربھنگہ صدر سب ڈویژن علاقہ کے تحت لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ کی چھاپہ مار ٹیم نے چائلڈ اینڈ ایڈیلسنٹ لیبر (ممنوعہ اور ضابطہ) ایکٹ 1986 کے تحت چلائی گئی چھاپہ مار کارروائی کے دوران دو بچہ مزدوروں کو آزاد کرایا ہے۔ ضلع کے لہریا سرائے تھانہ علاقہ کے بیلوا گنج محلہ کے مراد آبادی بریانی ہاؤس اور اسماعیل گنج محلہ کے بجاج سی این جی پیٹرول مکینک سینٹر سے ایک بچہ مزدور سمیت کل دو بچہ مزدوروں کو رہا کرایا گیا ہے۔ مسٹر جھا نے کہا کہ قصوروار آجروں کے خلاف متعلقہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آجروں سے فی بچہ مزدور 20 ہزار روپے کی شرح سے ڈسٹرکٹ چائلڈ لیبر ری ہیبلیٹیشن ویلفیئر فنڈ جمع کرنے کیلئے ضروری کارروائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2025-26 میں اب تک لیبر محکمہ کے ذریعہ ضلع میں مختلف اداروں میں کام کر رہے چھ بچہ مزدوروں کو رہا کرایا جا چکا ہے۔

آر جے ڈی خاندان کی پارٹی: سنجے

گیا (اے این بی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی کارگزار صدر سنجے کمار جھا نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی ان کے خاندان کی پارٹی ہے۔ مسٹر یادو نے پیر کو یہاں بودھ گیا میں جے ڈی (یو) کے قومی ترجمانوں اور میڈیا سیل کے عہدیداروں کے دوروزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر یادو کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے "ہائی جیک" ہوجانے والے بیان پر کیا کہ مسٹر کمار تو پورے بہار کی یاترا پر نکلے تھے اور آئندہ بھی نکلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر یادو کو اب کوئی ایشو نہیں مل رہا ہے۔ ان کو ہماری پارٹی کی زیادہ فکر ہے۔ وہ اپنی پارٹی کو دیکھیں۔ مسٹر کمار ایک قابل احترام لیڈر ہیں۔ وہ اپنی بات کرتے ہیں۔ مسٹر یادو اپنی پارٹی کی بات نہیں کرتے۔ وہ ہماری پارٹی کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ مستقبل کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ جے ڈی یو لیڈر نے سوالیہ لہجے میں کہا، ''مسٹر یادو کی پارٹی خاندان سے باہر ہے کیا؟ آر جے ڈی ان کے خاندان کی پارٹی ہے اور بہار کے لوگ یہ سب جانتے ہیں۔ انہیں مستقبل میں بھی اقتدار نہیں ملنے والا ہے۔"

موٹر سائیکل کی ڈکی توڑ کر 50 ہزار روپے کی چوری

بہارشریف (اے این بی) راجگیر تھانے کی حدود میں حسن پور گاؤں کے قریب واقع ہیرو موٹر سائیکل شوروم کے قریب کھڑی موٹر سائیکل کا ڈکی توڑ کر نامعلوم چوروں نے ڈکی میں رکھے 50 ہزار روپے چوری کر لیے۔ معلومات کے مطابق راجگیر تھانہ علاقہ کے شاہ پور گاؤں کے رہنے والے انیل کمار ولد رام جی پرساد یادو نے 2000 روپے نکالے تھے۔ پنجاب نیشنل بینک، راجگیر سے 40,000، اور روپے رکھے۔ اس کے ساتھ 10,000، کل روپے۔ 50,000، پلاسٹک کے تھیلے میں ڈال کر موٹر سائیکل کے ڈکی میں رکھا۔ وہ کسی کام سے ہیرو موٹر سائیکل کے شوروم پہنچا۔ میں نے اپنی موٹر سائیکل کھڑی کی اور شوروم کے اندر چلا گیا۔ اور 5 منٹ کے اندر چور نے اس کے ڈکی توڑ کر رقم چوری کر لی۔ چوری کی پوری واردات شوروم کے گیٹ پر نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی۔ متاثرہ انل یادو نے بتایا کہ وہ مڈل مین کا کاروبار کرتا ہے میں نے چند دن پہلے بدکر پنچایت کے سربراہ سے بیچالی خریدی تھی۔

اساتذہ اور ملازمین کی ہڑتال 20 مئی کو

چھپرہ (اے این بی) بہار اسٹیٹ نان گزیٹیڈ ایمپلائز فیڈریشن سے وابستہ اساتذہ ملازمین کی تنظیم آئندہ انتخابات کے لیے 20 مئی کو ایک روزہ ہڑتال کرے گی۔ مذکورہ معلومات فیڈریشن کے نائب صدر اور بہار گورنمنٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر اودے شنکر گڈو نے دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہڑتال 11 نکاتی مطالبات کی حمایت میں مرکزی ٹریڈ یونینوں اور آل انڈیا گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کی مشترکہ کال پر کی گئی ہے۔ اہم مطالبات میں این پی ایس اور یو پی ایس کو ختم کر کے تمام کیڈر کے اساتذہ کو پرانی پنشن اسکیم کا فائدہ دینا، پی ایف آر ڈی اے قانون کو منسوخ کرنا، کنٹریکٹ ختم کرنا، یومیہ اجرت، ماسٹر رول، آؤٹ سورسنگ تقرریاں بند کر ریگولر تقرریاں، روزگار کی فراہمی، مہنگائی الاؤنس کے 18 ماہ کے بقایاجات کی ادائیگی وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ مطالبات کے حوالے سے دس ٹریڈ یونینز، ایسوسی ایشنز اور کئی فیڈریشنز کی جانب سے مسلسل احتجاج کیا جارہا ہے لیکن مرکزی اور ریاستی حکومتیں اساتذہ اور ملازمین کے درج بالا مطالبات کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے ٹیچر ملازمین تنظیم ناراض ہے۔ ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے یونین کے ریاستی جنرل سکریٹری تصور حسین، ریاستی نائب صدر جتیندر سنگھ، ریاستی سکریٹری سنیل تیواری، اساتذہ رہنما ڈاکٹر راجیش یادو، منجیت تیواری، امیش پرساد یادو، سنجے سنگھ چنوں، امیت پرکاش، شیلیش جھا، پرمود جھا، ہریندر کمار نے تمام عہدیداروں سے بات کی اور تمام عہدیداروں سے اپیل کی۔

مولانا وستانوی اپنی خدمات کی وجہ سے برسوں یاد کیے جائیں گے: مفتی انصار قاسمی

جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ میں ایصال ثواب وتعزیتی مجلس کا انعقاد

سپول (اے این بی) گذشتہ دن بین الاقوامی شہرت یافتہ عالم دین خادم القرآن والمساجد حضرت مولانا غلام محمد وستانوی صاحب بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا کا انتقال ہوگیا، مولانا غلام محمد وستانوی اپنے تعلیمی وفلاحی خدمات کی وجہ سے برسوں یاد کئے جائیں گے، ملک ہندوستان میں تعلیمی میدان میں ان کی خدمات قابل ستائش اور تاریخی ہے، دینی نظام تعلیم کے ساتھ مضبوط عصری تعلیمی درسگاہوں کا اجتماع بالخصوص میڈیکل کالج کا قیام اشاعت العلوم اکل کوا کا انفرادیت ہے، اور یہ سب مولانا غلام محمد وستانوی کی کوشش اور رات ودن کی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے، انہوں نے مکتب سے شروعات کی اور دارالعلوم تک پہنچایا کے جی سے شروع کیا اور پی جی تک، جس سے بے شمار طلبہ وطالبات نفع اٹھا رہے ہیں۔ یہ باتیں مفتی محمد انصار قاسمی نائب مہتمم جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ نے کہی اس موقع پر انہوں نے ان کی تعلیمی خدمات کا تذکرہ کرتے ہو ﷺ کہا کہ پورے ملک میں قرآن کریم کے مسابقہ کے ذریعہ طلبہ میں قرآن کریم کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کا جذبہ پیدا اور خاص لگاؤ پیدا کیا، جس کا وہ مسابقہ جامعۃ القاسم میں بھی ہوا۔ ناظم تعلیمات مفتی عقیل انور مظاہری نے کہا کہ مولانا وستانوی رحمۃ اللہ علیہ ایک عالم دین کے ساتھ صاحب نسبت تھے، ہمیشہ ولی کامل سے تعلق رہا، مدرسہ کے ساتھ ان کی خانقاہ بھی آباد رہتی تھی جہاں دلوں کی پاکیزگی اور صفائی کا کام ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ القاسم اور بانی جامعہ سے ان کا بیحد لگاؤ تھا، یہی وجہ ہے کہ کئی مرتبہ وہ جامعہ بھی تشریف لائے اور مفتی محفوظ الرحمن عثمانی کی خدمت کو سراہتے تھے، مفتی محمد سجاد قاسمی مہتمم جامعہ عائشہ للبنات گرام نے کہا کہ مولانا مرحوم کی زندگی اور خدمات بے مثال ہے، ان کی شخصیت ہمہ گیر تھی، موقع پر مفتی نبی حسن مظاہری، مفتی عبداللہ راہی، مفتی حیات اللہ قاسمی وغیرہ نے اظہار تعزیت پیش کیا، جبکہ طلبہ واساتذہ کے ساتھ قرب وجوار کے علماء وائمہ نے شرکت کی، موقع پر مولانا تجمل قاسمی، قاری محمد نعمان، مولانا صغیر احمد مفتاحی وغیرہ شریک تھے۔

نالندہ سے ہوگا بہوجن شعور کا اعلان، ایل جے پی رام ولاس 18 مئی کو بہارشریف میں بہوجن سمّیلن منعقد کرے گی: منیش سنگھ

بہارشریف (مرشد دسنوی) 18 مئی کو ایل جے پی (آر) نالندہ کے بہارشریف میں ایک بہوجن سمّیلن کا انعقاد کر کے دلتوں میں بیداری پیدا کرنے جا رہی ہے۔ اس بارے میں ایل جے پی (قومی) کے ترجمان منیش سنگھ، شیڈول کاسٹ سیل کے صدر پرشورام پاسوان اور سابق ایم ایل اے ڈاکٹر شیام دیو پاسوان نے بہارشریف میں ایل جے پی کے دفتر میں پریس کانفرنس کی اور میڈیا کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے دلتوں کو ذات پات کی مردم شماری کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ ایل جے پی کے ترجمان نے کہا کہ ہماری پارٹی ایک طویل عرصے سے ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ذات پات کی مردم شماری کا اعلان کیا۔ چاہے ہماری پارٹی حق میں ہو یا مخالفت میں، ذات پات کی مردم شماری کرانا ہمارا بنیادی ایجنڈا رہا ہے۔ منیش سنگھ نے کہا کہ ہمارے لیڈر آنجہانی رام ولاس پاسوان نے کاکا کالیلکر کمیشن، مونگیری لال کمیشن یا منڈل کمیشن کے نفاذ کے لیے سڑکوں سے پارلیمنٹ تک جدوجہد کی تھی۔ کچھ لوگ ذات پات کی مردم شماری کے حوالے سے ابہام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ کانگریس پارٹی کا کردار ہمیشہ سماجی انصاف مخالف رہا ہے۔ نہ صرف پنڈت نہرو بلکہ کانگریس کی کسی حکومت نے بھی اسے نافذ نہیں کیا۔ ایل جے پی کے ترجمان نے مزید کہا کہ آر جے ڈی آج سماج دشمن طاقتوں کی گود میں کھیل رہی ہے۔ بہوجن سماج لالو خاندان کو کانگریس کے ساتھ گٹھ جوڑ کرنے کے لئے کبھی معاف نہیں کرے گا جس نے منڈل کمیشن کی رپورٹ کو کوڑے دان میں پھینک دیا۔

اوقاف کے تحفظ کی تحریک میں دربھنگہ کی مذہبی وملی تنظیموں کا اتحاد قابل مبارکباد: ممتاز عالم

دربھنگہ (اے این بی) دوروز قبل آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کی آواز پر عیدگاہ اسماعیل گنج لہیریا سرائے دربھنگہ میں وقف ایکٹ 2025 کے خلاف اوقاف بچاؤ آئین بچاؤ کے عنوان سے ایک بڑا اجلاس منعقد ہوا اس اجلاس میں جہاں ایک طرف عوام الناس کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر نظر آیا وہیں دوسری طرف اسٹیج پر تمام دینی ملی وسماجی تنظیموں کا خوبصورت اتحاد بھی نظر آیا جو یقیناً لائق تحسین ہونے کے ساتھ قابل مبارکباد بھی ہے یہ باتیں دربھنگہ شہر کے مشہور ملی وسماجی خدمت گزار ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم جنرل سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ دربھنگہ نے پریس کے لئے جاری اپنے بیان میں کہیں، موصوف نے کہا کہ اسٹیج پر جہاں صدر اجلاس حضرت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب امیر شریعت بہار اڈیشہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال جلوہ افروز تھے وہیں دوسری طرف جمعیت اہلحدیث کے ذمہ دار مولانا عرفان احمد سلفی مدنی صاحب، جماعت اسلامی کے ذمہ دار جناب احمد رضا صاحب، ادارہ شرعیہ کے قاضی جناب مفتی فیضان الرحمٰن سبحانی صاحب انجمن کاروان ملت کے صدر ریاض احمد خان قادری صاحب جمیعت علماء ہند الف دربھنگہ کے سکریٹری پروفیسر ملی انصاری صاحب جمیعت علماء ہند میم دربھنگہ کے صدر مولانا اعجاز احمد صاحب مدرسہ حمیدیہ قلعہ گھاٹ کے صدر صبغت اللہ خان اور مولانا خالد رضا قادری صاحب امارت شرعیہ کے معاون ناظم مولانا احمد حسین قاسمی اور امارت شرعیہ کے چاروں قاضی شریعت جناب مفتی ارشد علی رحمانی (کنوینر اجلاس) مولانا محمد عاصم قاسمی مولانا ابوشاہد قاسمی مولانا محمد اخلاق قاسمی یہ سب ایک ساتھ بیٹھ کر اتحاد و اتفاق کا ایسا نظارہ پیش کر رہے تھے کہ دل باغ باغ ہوگیا اور دربھنگہ شہر کے قاضی شریعت مفتی ارشد علی رحمانی صاحب کنوینر اجلاس کے لئے دل سے خوب دعائیں کی کہ انہوں نے تمام مسالک کے علماء اور ذمہ داران کو ایک اسٹیج پر جمع کر دیا۔ موصوف نے کہا کہ اوقاف بچاؤ آئین بچاؤ کانفرنس کی منتظمہ کمیٹی کے اراکین تمام ملی تنظیموں کے سربراہان تنظیم امارت شرعیہ کے تمام بلاک کے صدر وسکریٹری تمام نقباء تمام سماجی ذمہ داران اور مدارس کے نظماء ومدرسین کے ساتھ دربھنگہ کے تمام مسلمانان بھی دلی مبارکباد اور شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اوقاف کی حفاظت کے لیے اجتماعیت کا ثبوت دیا اور سخت گرمی میں جم کر اجلاس میں بیٹھے رہے، موصوف نے حزب اختلاف کی تمام سیاسی جماعتوں اور تمام صحافی حضرات کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جن لوگوں نے جس درجے میں بھی اجلاس کی کامیابی میں تعاون کیا اللہ تعالیٰ ان سبھوں کو بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

مرشد آباد کے منصوبہ بند فسادیوں کو وارننگ
ممتا بنرجی کی حکومت سخت ایکشن لے گی

خورشید فرازی

ضلع مرشد آباد جہاں ابھی حال میں بدترین فرقہ وارانہ فساد پھوٹ پڑا تھا، پولس فائرنگ میں ہلاکتیں، آتشزنی اور اذیت رسانی کے واقعات رونما ہوئے تھے ایسے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے فساد سے متاثرہ علاقے کا دورہ کرنا ضروری نہ سمجھا کہ ان کی موجودگی سے امن و قانون کی صورتحال پر قابو پانا مزید دشوار ہوتا، انہوں نے گورنر آنند بوس سے بھی کہا تھا کہ وہ فی الحال وہاں کا دورہ نہ کریں کیونکہ فساد سے متاثرہ علاقوں میں جانا خطرناک ہوسکتا ہے لیکن گورنر بوس تو کسی اور طرف کے اشارے پر حرکت کرتے ہیں وہ بھلا کیونکر رک جاتے۔ انہیں تو یہ کریڈٹ بھی لینا تھا کہ فساد سے متاثرہ علاقے میں وزیر اعلیٰ نہیں گئیں لیکن وہ چلے گئے۔ لیکن انہوں نے جا کر کیا جھک مارا اس بارے میں کسی کو کچھ نہیں معلوم، گورنر کو بھی وہاں صرف متاثرہ خاندان والوں کے جھرمٹ میں بیٹھ کر تصویریں کھینچوانی تھیں تا کہ سند رہے اور وقت ضرورت اسے پیش کر کے بی جے پی حکومت سے ستائشی جملے سننے کو ملیں، گورنر کا دورہ مرشد آباد محض اس لئے تھا کہ اس فرقہ وارانہ فساد میں بھی ممتا بنرجی حکومت کی خامیوں کو اجاگر کیا جا سکے جیسا کہ سابق گورنر کیا کرتے تھے اور انہیں انعام بھی ملا اور وہ نائب صدر منتخب کر لئے گئے۔ لیکن اسی انداز میں گورنر بوس بھی ایسا سوچ رہے ہیں تو اس سے ریاستی حکومت کا کچھ بگڑنے والا نہیں ہے اور یہ عوام کی منتخب حکومت ہے جس نے تیسری معیاد کیلئے انہیں ذمہ داری سونپی ہے اور بنگال کے 97% لوگ ممتا بنرجی کے ساتھ کھڑے ہیں ایسے میں کیا ادھیکاری کیا مجمدار، کیا سنہا اور کیا خان بلکہ 2026 کے اسمبلی الیکشن میں بی جے پی چاہے جتنا زور لگا لے اسے پچھلے اسمبلی الیکشن کے مقابلے میں 20 سیٹوں کا نقصان ہونے والا ہے کیونکہ ہندستان بھر کے ووٹرس بشمول مغربی بنگال کے عوام اس حقیقت کو جان چکے ہیں کہ یہ جملہ باز حکومت کے کتنے دم خم ہیں، پورے ملک کو دھیرے دھیرے اڈانی کے ہاتھوں فروخت کر دیا ہے اور اب فروخت کرنے کو کچھ نہیں بچا تو وقف ترمیمی بل کے ذریعہ مسلمانوں کی وقف جائیدادیں مسجدیں، مقبرے، مزارات اور قبرستان پر قبضہ کر لیا جائے تا کہ وہ انہیں بھی اڈانی کے ہاتھوں فروخت کریں تا کہ مدفن لاشوں کے اوپر اڈانی کمپلیکس، اڈانی مال، اڈانی بک بازار، اڈانی موٹر ورکشاپ، اڈانی فیشن ورکشاپ کھل جائے لیکن مسٹر پی ایم کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ مسلمانوں کے وقف جائیداد کو وہ اس آسانی سے ہڑپ نہ کر پائیں گے بھلے ہی لوگوں کی توجہ دوسری طرف مفروط کرانے میں وہ کامیاب ہو جائیں جیسے اس وقت سبھوں کی زبان پر صرف پہلگام ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے فساد سے متاثرہ ضلع مرشد آباد کا دورہ کیا اور وہاں کی صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد انہوں نے وہاں کے افسران، ڈی ایم وغیرہ سے بات کی اور کہا کہ ان کی حکومت اس وقت اس کی چھان بین کر رہی ہے کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کرنے کے دوران یہاں فرقہ وارانہ فساد کس طرح سے پھوٹ پڑا اور حالات کیونکر قابو سے باہر ہوئے اور اس سچویشن کو تیار کرنے والا کون ہے۔ انہوں نے بہرکیف یہ ضرور کہا کہ یہاں جو فساد وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کے دوران برپا ہوا تو وہ فساد منصوبہ بند تھا اور اس کی سازش پہلے سے تیار کر لی گئی تھی اور میری حکومت اس معاملے کی پوری جانچ پڑتال کر رہی ہے اور یہاں پر سازش رچنے والوں اور ان کے گاڈ فادر کو بخشا نہیں جائے گا۔ ضلع ہیڈ کوارٹر مرشد آباد پہنچنے پر سوموار کی دوپہر کو بات کرتے ہوئے کہا کہ میں نے تمام صورت حال کا جائزہ لے لیا ہے اور مرنے والوں کے لواحقین سے بھی بات کر لی ہے اور یہاں فساد برپا کرنے کے لئے کیسی سازش برتی گئی اس کا خلاصہ بھی عنقریب کر دیا جائے گا۔ ایسے میں انہوں نے اپوزیشن پارٹیوں اور ان لوگوں کی سخت مذمت کی اور کہا کہ جو اس گھناؤنی سازش میں ملوث تھے وہ اصل میں بنگال کے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا ضلع مرشد آباد کی ایک تاریخی اہمیت ہے جو کبھی بنگال کا دارالحکومت تھا۔ انہوں نے کہا یہاں کے صرف دو وارڈوں میں تشدد برپا ہوا تھا اور ایسی سازش رچنے والے صرف دو تین لوگ تھے لیکن انہوں نے یہ سازش کیسے اور کیونکر انجام دی میں اس معاملے میں کراس چیکنگ کروا رہی ہوں۔ ایسے میں چند فتنہ پرست میڈیا والوں کا بھی بڑا گھناؤنا رول رہا ہے اور جب مجھے پوری اطلاعات فراہم کر دی جائے گی اس وقت ان کے خلاف ثبوتوں کے ساتھ ایکشن لیا جائے گا اور اس معاملے میں کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا چاہے وہ کتنے بڑے عہدے پر فائز کیوں نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا میری سیاست سبھوں پر عیاں ہے اور میری نظر میں سبھی برابر ہیں نہ کوئی مذہب کے اعتبار سے بڑا ہے اور نہ عہدے کے اعتبار سے۔ میں نے ایسا کبھی نہیں چاہا کہ میری ریاست میں کسی بھی فرقے پر کوئی حملہ کرے۔ ایسا ذہن رکھنے والے کوئی اور ہوں گے جو اپنے عہدے کی عزت کو نیلام کرتے پھرتے ہیں۔ مرشد آباد کے تشدد میں 80 سالہ ہرگوبند داس اور اس کا بیٹا چندن داس کی موت ہوئی اور میں نے دونوں کی موت پر فی کس 10 لاکھ روپے کا ہرجانہ دینا چاہا لیکن اس خاندان کے لوگوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ انہوں نے بی ایس ایف کو بھی آڑے ہاتھوں لیا کہ انہوں نے فائرنگ کیوں کی؟ اس سلسلے میں بھی وضاحت چاہوں گی۔

☆☆☆☆

پہلگام کے نظارے آنسوؤں میں ڈوب گئے

افضال انصاری

پہلگام میں منگل ۲۲ اپریل کو قتل و خون کا ایسا شرمناک مظاہرہ ہوا کہ انسانیت لرز اٹھی اور اس کا سر ہمیشہ کیلئے جھک گیا۔ دہشت گردی چاہے جس شکل میں ہو اس سے امن اور سلامتی کو شدید خطرہ ہے۔ اُن 26 بے گناہ اور معصوم سیاحوں کو کیا پتہ تھا کہ یہ ان کی زندگی کا آخری سفر ہے۔ جب وہ گھر سے نکلے تھے تو جذبۂ شوق نے دل میں نہ جانے کتنے ارماں سجائے ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی سب سے خوبصورت جگہ گھومنے جا رہے ہیں۔ ان کے درمیان ایک نیا شادی شدہ جوڑا بھی تھا جو ہنی مون منانے آئے تھے۔ ایک بھیانک طوفان نے ان کے سنہرے خوابوں کے گھروندے کو مٹا دیا۔ اب کانچ کی ہری چوڑیاں اس دلہن کی کلائی میں کبھی نہ کھنکے گی۔ دل میں کوئی ارمان نہ مچلے گا۔ آنکھوں میں کجرا لگے گا اور نہ بالوں میں گجرا سجے گا۔ ماتھے پہ بندیا بھی نہ چمکے گی۔ زندگی شروع ہوئی تھی کہ مٹ گئی۔ اس کے آنسو کا ہر قطرہ قیمتی موتی کے برابر ہے۔ اس نوحہ خواں دلہن کے سوکھے ہونٹوں پر بس یہی ایک سرگوشی ہے۔

تجھ سے کہتی ہوں پھیلا کے آنچل
مجھ کو بھی اپنے ہی ساتھ لے چل
(سردار جعفری)

سید عادل حسین شاہ نے سیاحوں کو بچانے میں اپنی زندگی کو قربان کر دیا۔ اس کے مزاحمت کرنے سے کئی جانیں بچ گئیں۔ وہ مسافروں کو اپنے گھوڑے سے بائی سرن کی چڑھائی پر لے جاتا تھا جہاں ایک بہت حسین اور پرکشش چراگاہ ہے۔ چاروں طرف پربتوں کے گھیرے اور بیچ میں وسیع میدان دل کو بہت لبھاتا ہے۔ یہاں آنے کیلئے 4 کیلومیٹر راستہ گھوڑے پر یا پیدل جانا پڑے گا۔ عادل شاہ ٹیفن باکس لے کر صبح صبح گھر سے نکل جاتا اور تمام دن سواریاں ڈھو کر شام کو گھر لوٹتا۔ یہی اس کا ذریعہ معاش تھا۔ اس کام سے بہت لوگ جڑے ہیں۔ معمول کے مطابق اس روز بھی وہ سویرے روانہ ہو گیا تھا۔ دوسرے دن اس کے دو منزلہ مٹی کے گھر میں ماتم داروں کا ہجوم تھا۔ تعزیت کرنے والوں میں جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی تھے۔ وہ عادل شاہ کے جنازہ میں بھی شامل ہوئے تھے۔

عوام کی منتخب کی ہوئی حکومت بننے کے بعد جموں و کشمیر کے حالات بہت سدھر گئے تھے۔ حکومت کے ساتھ لوگوں کو بھی بھروسہ تھا کہ اب پہلے جیسا انتشار نہیں ہے۔ ڈر اور خوف کے بجائے ہر طرف امن و امان کا خوشگوار ماحول تھا۔ گذشتہ اکتوبر 2024 سے ایک جمہوری حکومت اس کی نگراں ہے۔ روز مرہ کی سرگرمیاں معمول کے مطابق تھیں۔ بینک، عدالت اور سرکاری دفاتر فرض کی ادائیگی میں لگے ہیں۔ راستے میں چہل پہل نظر آتی۔ بازار ہاٹ کھلا رہتا۔ زندگی کی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے عام کشمیری اپنے اپنے روزگار اور کام میں لگ گئے تھے۔ ملک کے ہر گوشے سے کافی بڑی تعداد میں سیاحوں کے آنے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کشمیر ہے ہی اتنا پرکشش اور خوبصورت کہ ایک بار دیکھنے کو سب کا دل چاہتا ہے۔ چاروں طرف دلفریب اور حسین نظارے۔ سیاحوں سے وادی کی کھوئی ہوئی رونق واپس آ گئی تھی۔ ایک حساب کے مطابق ایسی زبردست بھیڑ اور چہل پہل 15 برس کے بعد دیکھنے کو ملی تھی۔ ہر جگہ سیاحوں کا کارواں نظر آتا۔ گاڑیوں کے اسٹینڈ ہانکنے والے کی آواز سے گونج اٹھا تھا۔ صاحب یہ گل مرگ جائے گی۔ یہ سری نگر کی ہے۔ یہ پہلگام کیلئے ہے۔ کشمیر کا محنت کش اور متوسط طبقہ بہت خوش تھا کہ ان کے اچھے دن لوٹ آئے ہیں۔ ان کی زندگی گذشتہ 4 برس بہت کسم پرسی میں گذری تھی۔ ان کا گذارا سیاحوں سے ہی ہوتا ہے۔ وہ آئے تو گھر میں دونوں وقت چولہا جلنے لگا اور دو پیسے دیکھنے کو ملے۔ بٹوے اب خالی نہیں رہتے۔ شام کو گھر لوٹتے تو بچوں کیلئے ٹافی اور چاکلیٹ بھی جیب میں ہوتے۔ ٹٹو اور شکارے والے کے چہروں پر ہنسی کی بہار تھی۔ ان کی افسردگی دور ہو گئی تھی۔ پہلے انتظار میں سارا دن گذر جاتا اور کوئی سیاح نہیں ملتا۔

پہلگام کے 22 اپریل کے دردناک سانحہ نے عام کشمیریوں کو مالی بدحالی کے اسی بھنور میں پھر ڈھکیل دیا جہاں سے یہ نکلے تھے۔ واقعہ کے ہونے کے دن تک جہاں ہر طرف گلزار تھا وہاں دوسرے روز سناٹا چھا گیا۔ ہوٹلوں سے ویرانی ٹپکنے لگی اور روزگار کا موقع ہاتھ سے نکل گیا۔ دہشت گردی نے غلیظ دامن پھیلا کر سب کی امیدوں کو خاک میں ملا دیا۔ یہ کشمیریوں کا بہت بڑا المیہ ہے کہ جب بھی بہار آئی تو مختصر دن ہی رکی۔ پہلگام جموں و کشمیر کی راجدھانی سری نگر سے بہت قریب ہے۔ یہاں کوئی بڑی صنعت اور بڑا کاروبار نہیں ہے۔ معیشت سیاحت سے جڑی ہے اور آبادی کے 70 فیصد لوگوں کی آمدنی کا ذریعہ سیاحوں کی خدمات ہیں۔ سیاحت کا موسم 3 یا 4 مہینے رہتا ہے اور اسی سے وہ سال بھر کا خرچ نکالتے ہیں۔

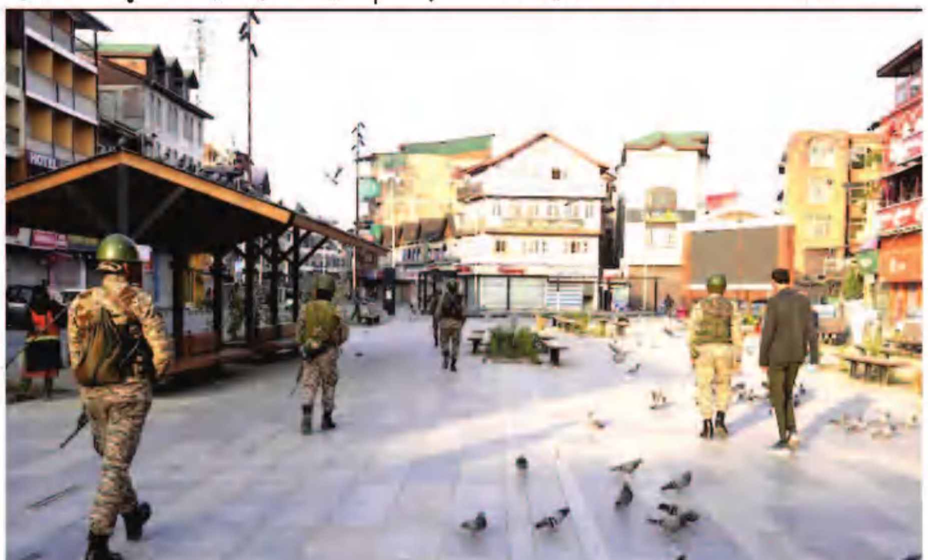

پہلگام کے دہشت گردانہ حملہ نے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ پہلے رد عمل صرف کشمیریوں کے خلاف ہوتا تھا لیکن اس سانحہ نے اس تخصیص کو ختم کر دیا اور ملک کی دیگر ریاست کے مسلمان بھی زد میں ہیں۔ یہ نہیں ہونا چاہئے۔ اس میں عام مسلمانوں کا کیا قصور۔

پاکستان سے برصغیر کا امن و امان ہمیشہ بگڑا ہے۔ اس ملک نے دوست بن کر رہنا نہیں سیکھا۔ اسے دہشت گردی سے باز آنا ہوگا۔ پہلگام میں جو ہوا بہت برا ہوا۔ بہت سے معاملات نشانے پر آ گئے اور عام لوگوں کی پریشانیاں بڑھ گئیں۔ اس واقعہ نے ہندوستان اور پاکستان کے تعلق کو اور زیادہ بگاڑ دیا ہے۔ ان کے باہمی رشتے پہلے ہی اچھے نہیں تھے کہ یہ افسوس ناک سانحہ ہو گیا۔ اس سے ان کی تلخیاں اور زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ دونوں ملکوں میں اپنے رشتے دار کے گھر جو مہمان بن کر تھے انہیں فوراً نکل جانے کا حکم دے دیا گیا۔ پاکستان سے جو لوگ اپنے عزیزوں سے ملنے ہندوستان آئے تھے انہیں 48 گھنٹے میں یہاں سے چلے جانے کا فرمان جاری ہو گیا۔ اٹاری چیک پوسٹ سے 25 سے 27 اپریل کے درمیان 509 پاکستانیوں کو اپنے وطن لوٹنا پڑا۔ رد عمل کے طور پر پاکستان نے بھی 744 ہندوستانیوں کو چلے جانے کو کہا۔ دونوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ کہیں جنگ نہ چھڑ جائے۔ اس تناؤ کو دیکھ امریکی نائب صدر جے ڈی وانس کا بیان آیا ہے کہ ہندوستان اس دہشت گردی کے جواب میں ایسی کسی بھی کاروائی سے پرہیز کرے جو ایک بڑے ٹکراؤ میں بدل جائے۔ انہوں نے پاکستان کو بھی یہ ہدایت دی ہے کہ دہشت گردوں کو پکڑنے میں وہ مکمل تعاون کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

رنگ
چمن

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ ۷۰؍ مئی ۲۰۲۵ء

آئی آئی ٹی کھڑگپور معروف تعلیم گاہ وہ طلبا کی خودکشی کا چکرویو کیسے بن گیا؟

آئی آئی ٹی کھڑگپور کو ملک کا سب سے بہترین انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی ہے جو ملک میں سائنسی تعلیم سے آراستہ کرنے والی بہترین تعلیم گاہ ہے جہاں ملک کے کونے کونے اور دنیا بھر کے طلبا و طالبات اس انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی میں داخلہ لیتے ہیں اگرچہ لاکھوں روپے فیس کی ادائیگی کرنے کے باوجود اگر طلبا میرٹ لسٹ میں نہیں آتے تو ان سے معذرت کر لی جاتی ہے اور جنہیں داخلہ مل جاتا ہے وہ اپنے آپ کو نہایت خوش نصیب تصور کرنے لگتا ہے کیونکہ اسے احساس ہو جاتا ہے کہ یہاں چند برسوں کے کورس کو ختم کرتے ہی اسے لاکھوں روپے ماہانہ کی نوکری مل جائے گی اور اس کا مستقبل بالکل محفوظ ہو جائے گا۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور پبلک ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کے طور پر 15 مئی 1950 کو یعنی 75 سال قبل وجود میں آیا تھا اس وقت اس میں بہت زیادہ فیکلٹی شامل نہیں تھے لیکن جب سے انجینئرنگ اور ٹکنالوجی کے بہت سارے شعبہ جات کھلے اور اس انسٹی ٹیوٹ سے فارغ التحصیل طلبا و طالبات جب امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں اعلیٰ عہدوں کیلئے منتخب ہونے لگے تب سے اس انسٹی ٹیوٹ کی شہرت و توقیر میں زبردست اضافہ ہوا خاص طور پر انجینئرنگ پڑھنے والوں کیلئے آئی آئی ٹی کھڑگپور سب سے بہترین تعلیم گاہ نظر آیا۔ وہ امیدوار جو JEE کیلئے کوالیفائی کرتے ہیں جس میں JEE MAIN اور JEE ایڈوانس ایکزام میں داخلہ لینے کی اجازت ملتی ہے۔ اس انسٹی ٹیوٹ میں طلبا کو آئی آئی ٹی میں نامزدگی 20 لاکھ روپے سے ایک کروڑ روپے تک ادا کرنا پڑتا ہے جسے سالانہ وصول کیا جاتا ہے جبکہ آئی آئی ٹی انجینئر جس کے پاس 3-7 سال کا تجربہ ہوا سے 1,50,000 روپے کی شروعاتی تنخواہ ملتی ہے جو آگے چل کر 3,00,000 روپے ہو جاتی ہے۔ یہاں انجینئرنگ کورس میں اندر-گریجویٹ کو بی ٹیک اور پوسٹ گریجویٹ کو ایم-ٹیک لیول میں شامل کیا جاتا ہے۔

فی الحال یہ آئی آئی ٹی کھڑگپور جسے ہندستان کا سب سے بہترین انجینئرنگ ہب بتایا گیا ہے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن اس وقت یہ قابل تعریف ادارہ ہونہار اور مستقبل کے معماروں کیلئے موت کا کنواں بن چکا ہے جب صرف چار مہینوں کے اندر اس آئی آئی ٹی انسٹی ٹیوٹ کے چار طلبا ایک طالبہ خودکشی کر چکے ہیں اور یہ تمام واقعات ایسے ہیں جس کی مکمل انکوائری بہت ضروری ہے۔

ابھی آئی آئی ٹی کے تھرڈ ایئر کے طالب علم محمد آصف قمر نے اپنے ہاسٹل کے چھت پنکھے میں پھندا ڈال کر خودکشی کر لی۔ اس سے پہلے وہ دہلی کی ایک عورت سے ویڈیو کال کر رہا تھا۔ 21 سالہ آصف قمر جو سول انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ میں تھرڈ ایئر کا طالب علم تھا اور وہ مدن موہن مالویہ ہال کے ہاسٹل میں رہتا تھا اس نے خودکشی کو ترجیح دی، لیکن اس نے یہ انتہائی قدم کیوں اٹھایا اس بارے میں ابھی تک کچھ بھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ رپورٹ سے پتہ چلا کہ آصف قمر کے دوست نے نصف شب 2.53 بجے سیکورٹی افسر کو مطلع کیا کہ اس نے آصف قمر کو ابھی ابھی خودکشی کرتے دیکھا ہے جس کے بعد سیکورٹی کے متعدد افسران اس کے کمرے تک پہنچے جو اندر سے لاک تھا، انہوں نے کسی طرح سے دروازہ توڑ دیا تو دیکھا آصف قمر جو بہار کا رہنے والا تھا وہ چھت پنکھے سے لٹک رہا ہے، اسے فوری طور پر اتارا کر میڈیکل چیک اپ کے لئے لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران یہ چوتھا واقعہ ہے جس میں اب تک تین طلبا اور ایک طالبہ خودکشی کر چکی ہے۔ جنوری 2025 میں قصبہ کے راج ڈانگہ کا رہنے والا شاؤن ملک جو بی-ٹیک کے تھرڈ ایئر کا طالب علم تھا اس نے ہاسٹل میں پنکھے سے لٹک کر خودکشی کر لی تھی۔ 20 اپریل کو انکیت واکر جو بی-ٹیک میں سال چہارم کا طالب علم تھا اور مہاراشٹر کا رہنے والا تھا اس نے خودکشی کر لی تھی۔ آصف قمر کا واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب انسٹی ٹیوٹ نے ایک کمیٹی کی تشکیل کرنے کی ضرورت محسوس کی تھی جو پتہ چلا سکے کہ آخر طلباء کس قسم کی مایوسی کا شکار ہوتے ہیں جو اس طرح سے یکے بعد دیگرے خودکشی کر رہے ہیں اور یہ پتہ چلانا بہت ضروری ہے کیونکہ ایسے عناصر ہر بڑے انسٹی ٹیوٹ میں مل جائیں گے جو طلبا و طلبات کے اندر مایوسی کا Peison of Frus Tration کا بیج بو دیتے ہیں اور یہ فرسٹریشن کے شکار طلبا ہوں یا کوئی اور، وہ اس کے فلسفے پر ہپنوٹائز ہو کر وہ عمل شروع کر دیتے ہیں جسے انتہائی قدم کہا جاتا ہے۔ (خ الف ف)

فلسطین: کیا تشدد ہی واحد حل ہے؟

ڈاکٹر محمد آدم
گیسٹ فیکلٹی، شعبۂ اُردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
adam904@gmail.com

امریکی اور اسرائیلی جارحیت نے فلسطینیوں کے لیے راستے محدود تر کر دیے ہیں۔ بدترین ظلم و بربریت اور کھلی نسل کشی کی یہ لہر عشروں سے معصوم فلسطینیوں کی زندگیوں کو اجیرن بنا چکی ہے۔ اسرائیل اور اس کے حامی، بالخصوص امریکہ، فلسطینیوں کو ایک نہ ختم ہونے والے جبر کے دائرے میں قید رکھے ہوئے ہے۔ غزہ اور مغربی کنارے میں زمینوں پر قبضہ، خوراک، پانی اور بنیادی ضروریات کی بندش جیسے اقدامات روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں۔ اسرائیل نے فلسطینی علاقوں کو مکمل محاصرے میں لے رکھا ہے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ آج کے نام نہاد مہذب اور انسانی حقوق کے دور میں کسی ملک اور اس کے عوام کو بغیر کسی جرم کے قیدی بنا دیا جائے؟ زمینوں پر قبضہ، لاکھوں گھروں کی مسماری اور غیر ملکیوں کو وہاں آباد کرنا کس قانون کے تحت جائز ہے؟ اسرائیل کے جنگی جرائم کے باوجود عالمی طاقتیں نہ صرف خاموش ہیں بلکہ عالمی قوتیں بڑی عیاری اور مکاری سے سفاک، ظالم نسل کشی کرنے والے اسرائیل کے ساتھ کھڑی ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا کیا جائے !پُرامن مزاحمت یا تشدد ہی مسئلے کا حل ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ امریکی اور اسرائیلی جارحیت و دہشت گردی فلسطین کا مسئلہ حل کرنے کے لیے تشدد کے علاوہ کوئی راستہ باقی چھوڑنا ہی نہیں چاہتی ۔ اسرائیل اور اس کے حامی ممالک، بالخصوص امریکہ، کی پالیسیوں نے فلسطینیوں کو ایک نہ ختم ہونے والے تشدد اور جبر کے دائرے میں پھنسا دیا ہے۔ غزہ اور مغربی کنارے میں نہ صرف زمینیں چھینی جا رہی ہیں بلکہ خوراک، پانی اور بنیادی ضروریات تک بھی رسائی سب کچھ برسوں سے اسرائیل کے رحم وکرم پر رہی ہے۔ اسرائیل نے فلسطینی علاقوں کو چار جانب سے محصور کر رکھا ہے بھلا اس نام نہاد آزاد اور جمہوری اور انسانی حقوق کے دور میں کسی ملک اور عوام کو بلا جرم قیدی بنانے اور کسی کی زمین قبضہ کرنے کا کیا جواز ہے ؟ فلسطین پر تو عالمی جنگوں سے زیادہ خطرناک اور تباہ کن ہتھیاروں سے لاکھوں فلسطینیوں کو تہ تیغ کر دیا گیا، اور عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی کے باوجود، طاقتور مغربی ممالک اس پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈال رہے، بلکہ اس نسل کشی میں ہر طرح سے مجرم اعظم ہیں۔ فلسطینیوں کو ان کے گھروں سے نکال کر بے دخل کرنا، ان پر بمباری کرنا، ان کے وسائل پر قبضہ کرنا اور ان کی روزمرہ زندگی کو اجیرن بنانا ایک کھلی نسل کشی (Genocide) ہے۔ جو لوگ فلسطینیوں کی لڑائی اور معمولی حملوں پر سوال اٹھاتے ہیں انہیں وہ مظالم کیوں نہیں دکھتے جو برسوں سے فلسطینیوں پر مسلط ہے ، نہ جانے کتنے ملک بدر کر دیے ،لکھاوں گھروں کو مسمار کر کے غیر ملکیوں کو یہودیت کے نام پرانہی زمینوں پر آباد کر دیا گیا اور کسی بھی طرح اسرائیل اور امیر یکہ اس مسئلے کو حل کرنے کو تیار نہیں ۔ اقوام متحدہ بھونکتا رہتا ہے اور اس کی کوئی اوقات نظر نہیں آتی پھر اس کی ضرورت کیا ہے؟ ۔ کیا بھلا انصاف بھی ظالم سے پوچھ کر دیا جائیگا ؟ عالمی عدالت کا تو یہی قانون ہے!!! یہ کیا بکواس اور بدتمیزی ہے؟ اسے ہم ترقی یافتہ اور مہذب دور سمجھتے ہیں!۔ اب سوال یہی ہے کہ کیا تشدد کے علاوہ کوئی راستہ باقی بھی ہے؟ یہ ایک فطری سوال ہے کہ جب ہر طرف سے فلسطینیوں پر ظلم ہو رہا ہے، تو ان کے پاس کیا راستہ بچا ہے؟ کیا وہ مسلسل پرامن رہ کر اپنی تباہی کا تماشا دیکھیں؟ کیا تشدد کا راستہ درست ہے؟ یہ سچ ہے کہ ظلم کے خلاف لڑنا فطری حق ہے، کیچڑ سے کیچڑ صاف نہیں ہوتا لیکن بہت سے حالات ایسے ہوتے ہیں جس میں کیچڑ میں اترے بغیر کام بھی نہیں چلتا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا غیر منظم تشدد اسرائیل کو روک سکے گا؟ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل طاقتور عسکری اتحادی رکھتا ہے اور ہر مزاحمتی کارروائی کا بہانہ بنا کر مزید تباہی مچاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، وہ دنیا کے سامنے فلسطینیوں کو "دہشت گرد" کے طور پر پیش کر کے ان کے خلاف رائے عامہ کو ہموار کرتا ہے۔ تو پھر حل کیا ہے؟ عالمی سطح پر فلسطین کے لیے حمایت بڑھائی جائے! یہ بھی ممکن نہیں!۔ پوری دنیا میں فلسطین کے مسئلے کو صحیح انداز میں پیش کیا جائے تاکہ مغربی طاقتوں کو مجبور کیا جا سکے کہ وہ اسرائیل کی بے جا حمایت بند کریں۔ یہاں بھی عالمی طاقتیں اپنی عوام کو یا تو کچھ نہیں سمجھتیں یا عوام تک وہ بات ہی نہیں پہنچ پاتی یا یہ بھی کہا جاسکتا ہے کے بہتوں کو کوئی دلچسپی ہی نہیں ۔ اکثر سماج اور افراد اپنی ذات تک محسور ہیں۔ کیا معاشی جنگ کے ذریعہ اسے جیتا جاسکتا ہے؟ بظاہر اس میدان میں بھی بہت کامیابی نظر نہیں آتی ۔اسرائیلی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔ مسلم ممالک اسرائیل اور اس کے اتحادیوں پر تجارتی دباؤ بڑھائیں۔ تیل اور دیگر قدرتی وسائل کی برآمدات پر سفارتی حکمتِ عملی اپنائی جائے۔ یہ سب ٹھیک لیکن اس کا انجام شاہ فیصل کے بعد معلوم ہے کیا ہوا!!! مسلم ممالک کا اتحاد ضروری ہے وہ ان دنوں دیکھا بھی جا رہا ہے خصوصا سعودی عرب اور ترکی کی دوٹوک دیکھ نے میں آئی ہے اور شام کی صورت حال نے کچھ امید بھی پیدا کی ہے لیکن جب تک مغربی طاقتیں مجبور نہیں ہونگی اس وقت تک کوئی اتحاد کسی نتیجے تک نہیں پہنچے گا ؟ کیوں کہ گذشتہ سو برس میں بڑی مشکل سے مسلم قیادتیں اور حکومتیں کسی قابل ہوئی ہیں!!! ورنہ سب ختم ہو گیا تھا! اور ابھی تک مسلم حکومتیں بہت حد تک نرغے میں ہی ہیں۔ اس کے باوجود فلسطین کی مدد کے لیے مسلم دنیا کو سیاسی اور سفارتی طور پر ایک ہونا پڑے گا۔ ہوئے بھی ہیں۔ اگر مسلم ممالک متحد ہو کر اسرائیل کے خلاف مشترکہ پالیسی بنائیں، تو اس ظلم کو عالمی سطح پر بے نقاب کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات بھی سب جانتے ہیں لیکن اسرائیل اور امریکہ کو کوئی بھی بات تشدد کے بغیر سمجھانا یا منوانا اس معاملے میں ممکن بھی ہے؟ تشدد کے بغیر مضبوط مزاحمت اور حکمتِ عملی کو ناکام ہوتے برسوں سے دیکھا جا رہا ہے!!!۔ فلسطینی عوام کو تعلیم، معیشت اور سفارتی محاذ پر مضبوط کرنے کی ہر کوشش انہیں بے گھر اور اسرائیلی بھیڑیوں کے رحم کرم پر چھوڑ رہی ہے ۔ اسرائیل کو فوجی طریقے سے نہیں، بلکہ سیاسی اور معاشی دباؤ کے ذریعے روکنے کی کوشش برسوں سے کی جاتی رہی ہے لیکن انجام معلوم ہے ۔جب تک تشدد نہیں ہوتا!!! اس وقت تک سب کی نظر اس مسئلہ سے ہٹی ہی رہتی ہے !!!۔ عالمی عدالتوں میں اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے مقدمے دائر کیے گئے لیکن مجرم کو سزا دینے کے لیے اس کی رضامندی ضروری ہے اور پھر انکل سام کے پاس ویٹو پاور بھی ہے ،کرلو جو کرنا ہے ! سیاں بھیو کوتوال اب ڈر کاہے کا؟۔ یہ سچ ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کی جارحانہ پالیسیوں نے فلسطینیوں کے لیے راستے محدود کر دیے ہیں، لیکن اگر فلسطینی عوام اور مسلم دنیا متحد ہو کر سفارتی، قانونی، سیاسی، اور معاشی محاذوں پر لڑیں، تو اسرائیل کو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ ظلم وستم بند کرے۔ ان دنوں اسرائیل اور امریکہ کو مختلف محاض پر جو شکست فاش ملی ہی اس نے انہیں پریشان کر دیا ہے لیکن ابھی بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن غیر ضروری تشدد صرف ان قوتوں کے بیانیے کو مضبوط کرے گا جو پہلے ہی فلسطینیوں کو بدنام کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ حقیقی جنگ جذبات سے نہیں، بلکہ حکمت عملی، اتحاد اور صبر سے جیتی جاتی ہے۔ دنیا کے کئی خطے مختلف اداروں کے ظلم و استحصال اور ناانصافی کی بھینٹ چڑھے ہیں، لیکن فلسطین کے المیے کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔ عشروں سے جاری اسرائیلی جبر نے نہ صرف فلسطینی عوام کو اپنے ہی گھروں میں قیدی بنا دیا ہے، بلکہ بین الاقوامی قوانین، انسانی حقوق، اور عالمی برادری کے اصولوں کو کھلی آنکھوں کے سامنے پامال کیا جا رہا ہے۔ بدقسمتی سے، عالمی طاقتیں، خاص طور پر امریکہ، اس ظلم پر خاموش ہے، بلکہ اسرائیل کی ہر جارحیت پر اس کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ اور اسرائیل کی حکومت نے فلسطینی سرزمین پر ناجائز قبضہ جاری رکھا ہے۔ اپنے عسکری اور سیاسی اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے ان پر مسلسل مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ غزہ اور مغربی کنارے میں حالات اس قدر سنگین ہو چکے ہیں۔ اسرائیل نے فلسطینی علاقوں پر غیر قانونی قبضہ کر کے وہاں بستیاں آباد کر لی ہیں اور نئی مزید بستیاں بسانے کا جبری سلسلہ ہنوز جاری وساری ہے۔ اور فلسطینیوں کو زبردستی گھروں سے بے دخلی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ عالمی برادری کی دوغلی پالیسی کا حال یہ ہے کہ یہ سب کچھ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دنیا انصاف، جمہوریت اور انسانی حقوق کی دہائی دیتی ہے، لیکن فلسطین کے معاملے پر زیادہ تر عالمی طاقتیں خاموش ہیں۔ امریکہ اور یورپ کی حکومتیں اسرائیل کی مدد کرتی ہیں، اسلحہ فراہم کرتی ہیں اور اقوام متحدہ میں اسرائیل کے خلاف قراردادوں کو ویٹو کر دیتی ہیں۔ مغربی میڈیا زیادہ تر اسرائیل کے بیانیے کو آگے بڑھاتا ہے اور فلسطینیوں کی جدوجہد کو "دہشت گردی" قرار دینے کی ناپاک کوشش کرتا ہے۔ دنیا میں جہاں بھی مسلمانوں پر ظلم ہوتا ہے، وہیں یہ طاقتیں "دہشت گردی" کے نام پر مظلوموں کو ہی مورد الزام ٹھہراتی ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اسرائیل کی موجودگی فلسطینیوں کے بنیادی انسانی حقوق پر ڈاکا ڈال رہی ہے۔ گرچہ ان دنوں اسرائیل اور امریکہ کی پالیسیوں پر عالمی سطح پر شدید تنقید کی جا رہی ہے، خاص طور پر فلسطین کے مسئلے کے مستقل حل کے سلسلے میں اور اسرائیلی جارحیت میں اضافہ، اور عالمی قوانین کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے بھی۔ اسرائیل اور امریکہ کی موجودہ پالیسی ، دراصل اسرائیل کو کھل کر فوجی طاقت استعمال کرنے کی اجازت دینا اور حماس کے مکمل خاتمے کی کوشش پر مرکوز ہے ۔جس کی وجہ سے لاکھوں بے گناہ فلسطینی اپنا گھربار اور اپنی جانیں گواں چکے ہیں۔ امریکہ مسلسل اسرائیل کی حمایت اور ویٹو کے ساتھ ساتھ اسرائیل کو جدید ترین ہتھیار فراہم کر رہا ہے۔ دو ریاستی حل پر کوئی سنجیدہ پیش رفت نہیں ہو رہی، بلکہ اسرائیل فلسطینی علاقوں پر غیر قانونی یہودی بستیاں بسانے میں لگا ہوا ہے۔ کیا یہ اسرائیل کی تباہی کے آثار ہیں؟ بہت سے تجزیہ نگار سمجھتے ہیں کہ اسرائیل کی موجودہ پالیسی دراصل اس کے زوال کی بنیاد رکھ رہی ہے۔ جس کے چند اہم اسباب یہ ہیں: دنیا بھر میں اسرائیل کے خلاف غصہ بڑھ رہا ہے۔ مسلم ممالک کے ساتھ ساتھ مغربی دنیا میں بھی اسرائیل کی مخالفت بڑھ رہی ہے۔ سوشل میڈیا، احتجاج، اور بائیکاٹ مہمات کے ذریعے اسرائیل کو عالمی سطح پر شرمندگی کا سامنا ہے۔ امریکہ کی طاقت کمزور ہو رہی ہے۔ امریکہ کا اثر و رسوخ پہلے جیسا نہیں رہا، اور اس کے اتحادی ممالک بھی اب اسرائیل کی حمایت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ چین، روس اور مسلم ممالک ایک نئے متبادل عالمی نظام کی طرف بڑھ رہے ہیں، جو اسرائیل اور امریکہ کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ فلسطینی مزاحمت ختم نہیں ہو رہی ہے اور اسرائیل کی اپنی تاریخ میں پہلی بار بدترین شکست سے دوچار ہو کر پگلا گیا ہے۔ اور اپنی وجود کے لئے کوشش نظر آتا ہے۔ اسرائیل چاہے جتنی بھی طاقت استعمال کرے، فلسطینی مزاحمت زندہ ہے اور وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہو رہی ہے۔ حماس کے علاوہ، مغربی کنارے میں بھی مزاحمت بڑھ رہی ہے، جو اسرائیل کے لیے مستقل سیکیورٹی خطرہ ہے۔ اسرائیل کے اندرونی مسائل کا حال بھی بہت اچھا نہیں ہے۔ اسرائیل کے اندرونی سیاسی بحران شدید ہو رہا ہے، اور خود اسرائیلی عوام بھی نیتن یاہو کی پالیسیوں پر منقسم ہیں۔ اقتصادی مسائل اور فوجی دباؤ کی وجہ سے اسرائیل طویل جنگ جاری نہیں رکھ سکتا۔ اسرائیل اور امریکہ کی موجودہ پالیسی انہیں وقتی طور پر طاقتور بنا سکتی ہے، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ طاقت کے زور پر دبائے گئے مظلوم ایک دن ضرور اپنا حق لے کر رہتے ہیں۔ اگر اسرائیل اور امریکہ نے اپنا رویہ نہ بدلا تو یہ ان کے زوال کی بنیاد ثابت ہو سکتا ہے۔ ممکنہ حل کیا ہیں؟ عالمی سطح پر فلسطین کے حق میں رائے عامہ ہموار کرنے کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے گرچہ یہ آسان نہیں۔ اگر اسرائیل ایک منصفانہ اور قابلِ قبول دو ریاستی حل پر راضی نہیں ہوتا اور فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کا سلسلہ جاری رکھتا ہے، تو پھر ایک ہی راستہ باقی رہ جاتا ہے— یا تو اسرائیل دو ریاستی حل قبول کرے یا پھر اسرائیل کو مکمل طور پر ختم ہونا چاہیے اور پھر فلسطین کو مکمل آزادی ملنی چاہیے۔ لیکن یہ مقصد محض جذباتی نعروں اور مسلم ممالک کو گالیاں دینے سے حاصل نہیں ہونگے! بلکہ یہ ایک مضبوط ٹھوس حکمت عملی اور عملی اقدامات سے ہی حاصل ہو سکتا ہے، تاکہ فلسطینی عوام کو مزید جانی ومالی نقصان سے بچایا جا سکے۔ کیوں کہ فلسطین کے مسئلے کا واحد حل اسرائیل کے خاتمے میں ہے!!! اسرائیل صرف قبضہ، ظلم اور نسل کشی جانتا ہے۔ اسرائیلی دہشتگردی ظلم و بربریت کی تمام حدیں پار کر چکی ہے، اور امریکہ اس دہشتگردی میں اس کا سب سے بڑا حمایتی اور شریک جرم ہے۔

رابطہ: 9871716440
adam904@gmail.com

اسلامی تصورات اور مغربی اصطلاحات: ایک فکری جائزہ

محمد فداء المصطفیٰ قادری
پی جی اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، کیرالا

آج کا انسان ایک ایسے فکری اور تہذیبی موڑ پر کھڑا ہے جہاں اسے اپنے ماضی کی جڑوں سے وابستگی بھی درکار ہے اور حال کی روشنی میں آگے بڑھنے کی ضرورت بھی۔ خاص طور پر اسلامی دنیا میں ایک نیا رجحان ابھرتا دکھائی دے رہا ہے کہ اسلامی عقائد و نظریات کو عصرِ حاضر کی زبان اور اصطلاحات میں بیان کیا جائے۔ اس تحریک کا مقصد یہ ہے کہ اسلام کو جدید ذہن اور ترقی یافتہ نسل کے سامنے ایسے انداز میں پیش کیا جائے کہ اس کی ابدیت، ہمہ گیری اور حقانیت واضح ہو سکے۔ یہ مطالبہ نہ صرف فرداً افراد کی جانب سے سامنے آیا بلکہ مختلف علمی انجمنوں، فکری تحریکوں اور اصلاحی اداروں نے بھی اس کی تائید کی۔ ان حضرات کا کہنا ہے کہ اسلام چونکہ ایک دائمی اور ہمہ وقتی نظام حیات ہے، اس لیے یہ لازم ہے کہ اس کو ہر دور کی فکری زبان میں ڈھالا جائے تاکہ وہ نسل جو سائنس، ٹیکنالوجی، عمرانیات، نفسیات اور فلسفہ جیسے جدید علوم کی آغوش میں پروان چڑھی ہے، وہ اسلام سے بیگانہ نہ ہو جائے۔ اس رجحان کے محرکین میں وہ لوگ پیش پیش تھے جنہوں نے مغربی نظامِ تعلیم کے سائے میں پرورش پائی یا مغرب کی ظاہری چمک دمک سے مرعوب ہوئے، لیکن اپنے قلب و روح میں اسلام کی روشنی بجھنے نہ دی۔ بعد ازاں یہ رجحان اس قدر طاقتور ثابت ہوا کہ خالص دینی تعلیم یافتہ افراد بھی بعض اوقات اس کی لپیٹ میں آ گئے اور انجانے میں وہ الفاظ اور اصطلاحات استعمال کرنے لگے جن کی گہرائی، تاریخی سیاق وسباق اور مفہوم سے وہ مکمل طور پر واقف نہ تھے۔ مغربی اصطلاحات کو براہِ راست اردو میں منتقل کرنے کا عمل تو کسی حد تک قابلِ فہم ہے، لیکن زیادہ خطرناک وہ اصطلاحات ہیں جو پہلے سے ہمارے علمی ذخیرے کا حصہ تھیں، اور مغرب کے فکری اثرات کے باعث ان کا مفہوم ہی بدل کر رہ گیا۔ مثلاً ''سیکولرزم''، ''جمہوریت''، ''آزادی'' اور ''حقِ رائے دہی'' جیسے الفاظ جب اسلامی تناظر سے ہٹ کر مغربی نظریات کی روشنی میں بیان کیے جانے لگے، تو ان کے نتائج نہایت پیچیدہ اور فکری انتشار کا باعث بنے۔ بعض مفکرین اپنی رائے کو وزنی بنانے کے لیے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا حوالہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ شاہ صاحب ایک مجدد، مصلح اور صاحبِ بصیرت عالم تھے، مگر ان کا اندازِ فکر کبھی اسلامی اساسات سے ہٹ کر نہیں تھا۔ وہ جہاں عقل کو جگہ دیتے ہیں، وہیں وحی کو اساس قرار دیتے ہیں۔ اُن کے یہاں مغرب سے مرعوبیت نہیں بلکہ دین کی جامعیت کا شعور پایا جاتا ہے۔ آج کا المیہ یہ ہے کہ کچھ اہلِ علم صرف اس لیے مغربی اصطلاحات کو اپناتے ہیں تاکہ انہیں ''عقلی''، ''جدید'' اور ''ماڈرن'' ظاہر کیا جا سکے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر اصطلاح اپنے پسِ منظر، تہذیبی ماحول اور فکری ڈھانچے کے ساتھ آتی ہے۔ جب ہم ان اصطلاحات کو اپنے دینی نظریات پر چسپاں کرتے ہیں تو نہ صرف مفہوم کا توازن بگڑتا ہے بلکہ دین کی سچائی اور روحانیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ اسلام کسی بھی دور کی زبان کو استعمال کرنے سے منع نہیں کرتا، مگر شرط یہ ہے کہ بیان کا انداز اسلامی ہو، فکر اسلامی ہو، اور بنیاد قرآن وسنت پر ہو۔ ہمیں اسلامی تصورات کو جدید انداز میں بیان کرنے سے انکار نہیں، لیکن اسلامی بنیادوں کو مغربی اصولوں پر قربان کرنا نہ صرف ناعاقبت اندیشی ہے بلکہ فکری غلامی کی بدترین مثال بھی۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ: اسلامی اصطلاحات کا مفہوم واضح کیا جائے اور انہیں نئے مفہوم میں بدلنے سے اجتناب کیا جائے۔ مغربی اصطلاحات کو قبول کرنے سے پہلے ان کے فکری اور نظریاتی پس منظر کا جائزہ لیا جائے۔ اسلامی افکار کو جدید سائنسی اور عمرانی زبان میں بیان کرتے ہوئے اسلامی بنیادوں کو محفوظ رکھا جائے۔ نئی نسل کو اسلام کے خالص، متوازن اور ہمہ گیر پیغام سے روشناس کرایا جائے تاکہ وہ مغرب زدہ نظریات کی اندھی تقلید سے بچ سکیں۔ اسلام کی روشنی ہر زمانے میں چمکتی رہی ہے اور آئندہ بھی چمکتی رہے گی، شرط صرف اتنی ہے کہ ہم اس نور کو مغرب کے رنگین شیشوں سے دیکھنے کے بجائے خود اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی ہمت کریں۔ انیسویں صدی کا یورپ آزادخیالی کے نشے میں اس حد تک مدہوش ہو چکا تھا کہ اس کے لئے مذہب، خدا، اور بدی جیسے بنیادی تصورات ایک بوجھ محسوس ہونے لگے۔ خاص طور پر ''بدی'' کا عیسوی عقیدہ تو اسے ایسا ناگوار گزرا کہ یوں لگتا تھا جیسے وہ اس لفظ ہی کو لغت سے نکال پھینک دینا چاہتے ہوں۔ اسی پس منظر پر طنز کرتے ہوئے عظیم مفکر جی کے چیسٹرٹن نے کیا خوب کہا تھا: ''بدی کے وجود سے انکار وہی شخص کرتا ہے جس نے زندگی میں کبھی کوئی بدی کی ہو ہی نہ، وہ نیکی کی معصومیت میں ڈوبا ہوا شخص ہوتا ہے جسے بدی کی کڑواہٹ کا ذائقہ تک معلوم نہیں۔'' بالکل یہی معاملہ ان حضرات کا بھی ہے جو اسلامی علوم کو ''جدید'' بنانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ان کی مغرب شناسی کا حال یہ ہے کہ وہ مغربی معاشرے کے ریفریجریٹر اور مائیکروویو تک تو پہنچے ہیں، لیکن ان سائنسی ایجادات کے پیچھے جو فکری بنیادیں تھیں، ان کی ناپائیداری سے بالکل ناآشنا ہیں۔ انہیں اندازہ نہیں کہ مغرب کے وہی یقینی سمجھے جانے والے علوم کس قدر غیر یقینی ہو چکے ہیں۔ کل جو نظریہ حرفِ آخر سمجھا جا رہا تھا، آج وہ محض ایک فریبِ نظر ثابت ہو چکا ہے۔ یہ بات کوئی سطحی الزام نہیں، بلکہ معروف فرانسیسی مفکر پال والیری تیس سال پہلے ہی اس زوال کی پیش گوئی کر چکے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ سائنس اپنی چمکدار ایجادوں کے پیچھے ایک ایسا فکری دھواں چھوڑ گئی ہے جس سے نہ نظریہ صاف دکھائی دیتا ہے، نہ اس کا ماخذ۔ جہاں تک کائنات کی حقیقت اور انسانی زندگی کے بنیادی سوالات کا تعلق ہے، وہاں تو علم وفکر کا جہاز مکمل دھند میں پرواز کر رہا ہے۔ نہ کوئی متفقہ معیار ہے، نہ سننے کا ظرف۔ ہر کوئی اپنی فکری دنیا میں قید، اپنی ہی بات دہرا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مغربی علمی دنیا ایک شور زدہ ہسپتال کا منظر پیش کرتی ہے۔ ایک ایسا پاگل خانہ جہاں ہر فرد چیخ رہا ہے، مگر کسی کی کسی پر سماعت نہیں۔ یہ کوئی تخیلاتی منظر نہیں، بلکہ ٹی ایس ایلیٹ اور ژاں پال سارتر جیسے فلاسفہ بھی بار ہا اس فکری انتشار پر آہ و بکا کر چکے ہیں۔ سارتر نے تو یہاں تک کہا کہ جب جرمنوں نے فرانس پر قبضہ کیا تو کچھ مغربی مفکرین نے انقلاب کی تعریف ہی بدل ڈالی: انقلاب کا مطلب انہوں نے بتایا: چیزوں کو جوں کا توں قائم رکھنا! یہ مغرب کی علمی روش ہے، جہاں الفاظ سے کھیلنا اور معانی کو مسخ کرنا ترقی کی علامت بن چکا ہے۔ آج وہاں یہ حال ہے کہ سائنسی نظریات الفاظ کے بجائے علامات سے بیان کیے جا رہے ہیں، اور کل کو ممکن ہے کہ علم کا پورا نظام الفاظ کے استعمال کو ہی بیکار قرار دے دے۔ یہ زوال در زوال ہے، فکری انحطاط کا وہ مرحلہ جسے ترقی کا نام دے دیا گیا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی یہ چاہے کہ اسلامی علوم کو انہی متزلزل اصطلاحات کے پرفریب پردے میں پیش کیا جائے، تو یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی پاکیزہ چشمے میں زہر گھولا جائے نہ صرف ذائقہ بدلے گا، بلکہ سارا وجود زہر آلود ہو جائے گا۔ اسلام کے علمی سرمائے کی خوبصورتی اس کی فکری یکسانی، روحانی گہرائی، اور اخلاقی وضاحت میں ہے۔ ہمیں اگر زمانے سے ہم آہنگ ہونا ہے تو زمانے کو اسلام کے قریب لانا ہوگا، نہ کہ اسلام کو مغرب کی لچر زبان اور غیر یقینی افکار کی نذر کر دینا۔ یہ خواب جسے ہمارے کچھ معصوم مفکرین آج تعبیر کرنا چاہتے ہیں، کوئی نیا خواب نہیں ہے یہ خواب تو ایچ جی ویلز ساٹھ برس پہلے دیکھ چکا تھا۔ یعنی اسلامی علوم کو جدید علوم کے لباس میں ڈھالنے کا خواب۔ مگر کیا ہر لباس ہر جسم پر فٹ بیٹھتا ہے؟ نہیں! اور خاص طور پر جب بات روحانی اور فکری قدروں کی ہو تو پھر انتخاب لباس نہیں، بلکہ تحفظِ شناخت مقدم ہوتا ہے۔ مغرب میں الفاظ کے معنی اگر دھندلے ہو چکے ہیں، تو اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کیونکہ ان کے خیالات بھی اتنے ہی مبہم ہو چکے ہیں۔ مگر اسلام میں معاملہ مختلف ہے۔ اسلام میں عقیدہ کوئی فکری دھواں یا جذباتی کیفیت نہیں، بلکہ ایک روشن، واضح اور متعین حقیقت ہے۔ اس حقیقت کو بیان کرنے کے لیے جو اصطلاحات صدیوں میں گھڑیں گئیں، وہ کوئی لغوی کھلونا نہیں بلکہ گہرے فکری، دینی اور روحانی تجربات کی آئینہ دار ہیں۔ یہ اصطلاحات اور ان کے مفاہیم لازم و ملزوم ہیں۔ اگر انہیں جدا کیا جائے، یا ان میں مغربی تصورات کی آمیزش کی جائے، تو نہ صرف مفہوم مسخ ہوگا بلکہ اسلامی عقیدہ اپنی اصل صورت کھو دے گا۔ یہ بات محض جذباتی تحفظ نہیں، بلکہ ایک اصولی تضاد ہے۔ اسلامی اور مغربی علوم میں اتنا بنیادی اختلاف ہے کہ ان دونوں کو جوڑنے کی ہر کوشش بے نتیجہ رہے گی۔ اگر کسی کو مغربی علوم پر مکمل بھروسا ہے تو وہ اسلامی فکر کو رد کر سکتا ہے، لیکن یہ ہرگز ممکن نہیں کہ اسلام کو مغرب کی فکری ترازو میں تولا جائے۔ اگر ایسا کیا گیا تو وہ اسلامی علم نہیں رہے گا، صرف ایک نیا اور مغلوب نظریہ بن کر رہ جائے گا۔ ذرا ایک سادہ مثال لیجیے: "حیات" (زندگی) یہ لفظ اسلامی علوم میں جو معنویت رکھتا ہے، وہ مغربی سائنسی تناظر میں موجود ہی نہیں۔ وہاں زندگی صرف خلیات کی حرکت ہے، یہاں روح کا ادراک! اسی طرح مغرب میں آج کا مقبول لفظ "نیچر" (فطرت) اس کا جو مطلب وہاں موجود ہے، اس کا کوئی صحیح مترادف مشرقی زبانوں میں نہیں، کیونکہ مغربی مفہوم خود اپنے اندر ایک مخصوص لادینی پس منظر لیے ہوئے ہے۔ یہ حضرات، جو اپنے اخلاص میں اسلام کو دورِ جدید سے ہم آہنگ کرنا چاہتے ہیں، ان کی نیت سے انکار نہیں۔ لیکن وہ ذرائع اور اصطلاحات جو وہ استعمال کر رہے ہیں، وہ نہایت خطرناک ہیں۔ وہ نادانستہ طور پر اسلامی عقائد کو تحلیل کر دینے والے خندق کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اگر انہیں مغربی اصطلاحات پر اتنا ہی بھروسا ہے، تو کم از کم ان کی بنیاد اور حقیقت کو تو اچھی طرح جان لیں! آج جب ہر چیز مشکوک بن چکی ہے، تو اسلامی علوم کی یہی روایتی اصطلاحات وہ واحد چراغ ہیں جن پر مکمل اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ انہیں چھوڑ کر، ہم اس فکری اندھیرے میں قدم رکھیں گے جہاں نہ اسلام باقی رہے گا، نہ یقین۔

☆☆☆

یونین پبلک سروس کمیشن کے نتائج

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے لیے یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) امتحان لیتی ہے، یہ امتحان تین مرحلوں میں ہوتا ہے، انٹرویو اور پرسنالٹی جانچ کے بعد انہیں کامیاب قرار دیا جاتا ہے، اس دفعہ امتحان کے لیے 599,92,9 لوگوں نے فارم بھرا تھا، پی ٹی میں 83213,5 شریک ہو پائے، اصل امتحان (مین) میں یہ تعداد 627,14 رہ گئی ہے، انٹرویو کے لیے 845,2 امیدوار کو بلایا گیا، جن میں 009,1 نے کامیابی حاصل کی، کامیاب ہونے والوں میں مردوں کی تعداد 725 اور خواتین 284 ہیں، شروع کے پچیس کامیاب امیدواروں میں گیارہ خواتین اور چودہ مرد ہیں، جن میں مسلمان کوئی نہیں ہے، کل 26 مسلمان کامیاب ہوئے لیکن رینک کے اعتبار سے سو میں دو ہی مسلمان ہیں، ارم چودھری اور فرخندہ قریشی، دو سو کے اندر دو اور مسلمان آپاتے ہیں طبقاتی طور پر جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ عمومی زمرے کے 335 ای ڈبلیو ایس 109، او بی سی 318، ایس سی 160 اور ایس ٹی زمرہ کے 87 امیدوار کامیاب قرار دیے گئے ہیں، بہار سے صرف سولہ امیدوار کامیاب ہوئے، جن میں ضلع ویشالی کا پرنس راج بھی ہے، الٰہ آباد (پریاگ راج) کی شکتی دوبے نے اول پوزیشن حاصل کی ہے، اس مقام تک پہونچنے کے لیے یہ ان کی پانچویں کوشش تھی۔ گذشتہ سالوں کی بہ نسبت اس سال کامیاب مسلم امیدواروں کی تعداد گھٹی ہے اور یہ گھٹ کر نصف رہ گئی ہے، گذشتہ سال کامیاب مسلم امیدواروں کی تعداد اکاون (51) تھی، خواتین 22 تھیں، جبکہ یہ تعداد امسال صرف نو (9) رہ گئی ہے،، ملک میں بے شمار کوچنگ، اکیڈمیاں اور تیاری کے مراکز ہیں، سب کا دعوی ہوتا ہے کہ ہمارے امیدوار سو فی صد کامیاب ہوئے، ساٹھ فی صد سے نیچے کی کوئی بات ہی نہیں کرتا، ابھی بڑے بڑے پوسٹر اخبارات میں آئیں گے اور سب اپنی دعویداری پیش کریں گے کہ ہمارے امیدوار کامیاب ہوئے، بعض ادارے موٹی رقم دے کر کامیاب امیدواروں کی خریداری کر کے ان کے نام اپنے پوسٹر میں شائع کر کے واہ واہی لیں گے، لیکن عملاً کامیابی کا تناسب دو فی صد (2.62) سے کچھ ہی زائد ہے، ہمیں اخبارات کی پبلسٹی اور کاغذی پروپگنڈے سے کیا مطلب؟ ہم تو کامیاب امیدواروں کا تناسب دیکھنا چاہتے، جو روز بروز تنزل پذیر ہے۔

پروفیسر شافع قدوائی

ڈاکٹر منتظر قائمی
شعبہ اردو، فخر الدین علی احمد گورنمنٹ پی جی کالج محمود آباد

لبرلائزیشن، گلوبلائزیشن اور لوکلائزیشن سے عبارت دور میں اردو زبان وادب کے حصے میں سرسید کے خوابوں کی تعبیر گاہ سے ایک ایسا تابناک ہیرا دریافت ہوا جس کی چمک سے ادب کے تنقیدی، تفہیمی، تشریحی اور بین لسانی باب روشن ہو گئے۔ پروفیسر شافع قدوائی یوں تو عمر بھر صحافت کے پیشے سے لے کر شعبے سے وابستہ رہے اور کیوں نہ ہوں جن کو علم وادب، تہذیب وثقافت اور قدر ومنزلت وراثت میں ملی ہو۔ آپ کے نانا مولانا عبدالماجد دریابادی کی قدر ومنزلت اور علمی و ادبی معیار کا قدر دان کون نہیں ہے۔ ہندوستان وبیرون ملک کے سرکردہ انگریزی روزناموں میں اکثر اردو زبان کے ادیبوں، شاعروں، ناقدوں کی کتابوں سے لے کر ان کی شخصیت اور فن کو متعارف کروانے کا ذمہ انھیں کے سر جاتا ہے۔ وہ جتنا اردو داں حلقے میں محبوب اور مقبول ہیں اس ذرہ برابر بھی کم انگریزی میں مقبول نہیں ہیں۔ ابھی چند روز قبل وہ اپنی درس وتدریس کی وابستگی سے سبکدوش تو ہو گئے مگر بقول مشتاق احمد یوسفی ایک شخص اگر ایک دفعہ پروفیسر ہو گیا تو وہ عمر بھر پروفیسر ہی رہتا ہے۔ لیکن انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ ادیب وشاعر بھی اگر انسان زندگی میں ایک بار ہو گیا تو بھی وہ زندگی بھر بناہ کرتا ہے۔ علی گڑھ کے متعلق مجاز کے اس قول کی جس میں انھوں نے کہا تھا کہ

ہر شام ہے شامِ مصر یہاں ہر شب ہے شب شیراز یہاں

سے بے نیاز وہ اپنی اوحن میں مست وگن رہنے والے درویش صفت انسان ہیں۔ ظاہری جاہ وحشم، علمی وادبی تمکنت، بے جا غرور وتکبر اور شخصیت پرستی سے کوسوں دور ایک نہایت ہی سادہ، آسان اور عام فہم قسم کی دستار سے انھوں نے خود کو سجا رکھا ہے۔ اس خاکسار نے 2004 سے تاحال ان کی شخصیت اور مزاج میں سادگی ہی سادگی دیکھی۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی نئی دہلی میں پہلی مرتبہ وہ میرے ایم فل کے وائیوا میں تشریف لائے تب سے شافع صاحب سے اس خاکسار کے ایسے تعلقات ہو گئے کہ مجھے جس قسم کے ایک معنوی استاد کی تلاش تھی وہ مکمل ہو گئی۔ چونکہ ایم فل میں میرا موضوع اردو کے روایتی موضوعات سے قدرے مختلف تھا یعنی "فلم اور ناول میں پیش کش کے مسائل" (بحوالہ امراؤ جان ادا اور ایک چادر میلی سی) کی وجہ سے اردو کے کسی روایتی پروفیسر کے بجائے ماس کمیونیکیشن اور فلم وٹی وی سے وابستہ شخصیت کو بطور ایکسپرٹ بلایا گیا۔ جس میں پروفیسر شافع قدوائی اور پونے فلم اور جامعہ ملیہ کے ماس کمیونیکیشن شعبہ سے ایک اور ایکسپرٹ آئے تھے۔ پھر جب دو ہزار دس میں میری پی ایچ ڈی کے وائیوا ہوا اس وقت بھی آپ کو بطور ایکسپرٹ بلایا گیا جس کا موضوع "اردو فلموں میں تہذیب اودھ کی عکاسی" تھا۔ بعد میں جب یہ موضوع ذرا وسعت پا کر کتابی شکل میں "ہندوستانی فلموں میں تہذیب اودھ کی عکاسی" بن کر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے مالی تعاون سے شائع ہوا تو اس میں میری کتاب پر پروفیسر شافع قدوائی صاحب نے ایک مقدمہ تحریر فرمایا جو کتاب کے تفہیمی اور ادبی نکات کی وضاحت اور ترجمانی کرتا ہے۔ پھر ایک دن میرے پاس جب دنیا کے کئی ممالک سے فون، ای میل اور میسیج آنے لگے تو پتہ چلا کہ اس حقیر فقیر کی کتاب پر انھوں نے روزنامہ "دی ہندو" میں ایک چوتھائی صفحہ پر انگریزی میں تبصرہ شائع ہوا ہے جس پر میں حیرت سے دنگ رہ گیا۔ بیشتر قارئین کو لگا یہ کتاب انگریزی زبان میں شائع ہوئی ہے۔ یہ شافع صاحب کی دین تھی۔ جیسے جیسے ان کے علمی وادبی اعتراف واعزازات کا سلسلہ پروان چڑھ رہا ہے ان میں خاکساری، انکساری اور بے نیازی بھی اسی رفتار سے جاری ہے۔ گیان پیٹھ کی رکنیت، ساہتیہ اکادمی کی رکنیت، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ، اقبال سمان وغیرہ نے ان کی خاکساری وانکساری اور درویشی میں اضافہ کیا ہے۔ وہ ہندوستان اور بیرون ممالک منعقد ہونے والے تمام سرکردہ لٹریری فیسٹیولز، کانفرنسیز، سیمینارز اور لیکچرز میں اپنی علمی، ادبی اور تنقیدی استعداد کا لوہا منوا چکے ہیں۔ جن میں لکھنؤ، بنارس، جے پور، اڑیسہ، بنگلور، چینئی، کیرالا، کراچی، دوبئی، قطر، دوحہ وغیرہ شامل ہیں۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں علم، ادب اور فن سے وابستہ شخصیات سے اہل علم وادب اور اہل ذوق و شوق کو روبرو ہونے کے متعدد مواقع فراہم کیے جن میں معروف فلم ساز، مکالمہ نگار، نغمہ نگار، افسانہ نگار اور شاعر گلزار اور جاوید اختر کے علاوہ مظفر علی جیسی اہم اور معتبر شخصیات شامل ہیں۔ Cementing ethics with Modernity جیسی کتاب م اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع ہو کر اہل ادب میں پذیرائی حاصل کر چکی ہے یہ کتاب Routledge Publications سے شائع شدہ ہے جہاں سے شائع ہونا ہی اک اعزاز ہے۔ اردو فکشن پر ایک کتاب ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس سے شائع ہوئی ہے۔ ہندوستان وبیرون ملک کے سرکردہ نیوز چینلز میں شافع قدوائی صاحب کے شاگردان اپنی پوری شدت اور لگن کے ساتھ صحافیانہ ذمہ داریاں اور فرائض منصبی انجام دے رہے ہیں ان میں آج تک، اے بی سی، این ڈی ٹی وی جیسے الکٹرانک میڈیا کے چینلز اور دی ہندو، ٹائمس آف انڈیا، ہندوستان ٹائمس، انڈین ایکسپریس اور ہندی زبان کے سرکردہ اخبارات شامل ہیں۔ ابھی حال میں فروری کے ماہ میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی جانب سے منعقدہ سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کے ایک اجلاس جس کا عنوان اردو کے کاز کو آگے بڑھانے میں انفوٹینمنٹ کا رول جیسے اہم موضوع پر ایک اجلاس میں شاندار مقالہ پیش کیا جو کہ بعد میں انڈین ایکسپریس میں شائع ہوا۔ اس میں انھوں نے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارم، ڈیجیٹل پلیٹ فارم سمیت پرنٹ والکٹرانک میڈیا نیز انٹرنیٹ کی سرعت وحرکت کا جائزہ اور محاکمہ پیش کیا جس میں یہ خاکسار بھی شامل تھا۔ اس سیشن کی صدارت معروف فلم ساز مظفر علی اور ڈراما نگار سلیم عارف کے علاوہ مقالہ نگاروں میں کینیڈا سے جاوید دانش اور جشن بہار ٹرسٹ کی بانی ومنتظم محترمہ کامنا پرساد صاحبہ شامل تھیں۔ مقالہ پر اظہار خیال کے لیے صحافت کی دنیا سے وابستہ شخصیات جیسے معصوم مرادآبادی، مرزا عبدالباقی بیگ اور تحسین منور جیسی ہستیاں شامل تھیں۔ اردو زبان وادب کی آبیاری کرنے میں اردو کے علاوہ ایسی ہستیاں جنھوں نے اردو کو غیر اردو حلقوں میں متعارف کرایا ان میں بلاشبہ پروفیسر شافع قدوائی صاحب کی تحریریں اور مضامین شامل ہیں جو اردو زبان وادب کو فروغ دے رہی ہیں۔ خدائے برحق کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت سلامتی اور تخلیقی قوت عطاء فرمائے تاکہ وہ زبان وادب کی خدمت اسی تندہی سے کرتے رہیں۔

سپریم کورٹ کے ججوں نے اپنے اثاثوں کو ویب سائٹ پر عام کیا

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ سمیت بیشتر ججوں نے اپنے اثاثوں کی تفصیلات کو عام کر دیا ہے۔عدالت عظمیٰ کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب معلومات کے مطابق، عدلیہ میں شفافیت کو بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم میں، پیر کو 33 میں سے 21 ججوں نے اپنے اثاثوں کا اعلان کیا۔ججز نے اپنے اثاثوں کے علاوہ اپنی شریک حیات کے اثاثوں کو بھی پبلک کیا۔ججوں نے یکم اپریل کو فل کورٹ کے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے پیر کی رات سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر اپنے اثاثوں کی مکمل تفصیلات کا اعلان کیا۔دستیاب معلومات کے مطابق 13 مئی کو ریٹائر ہونے والے چیف جسٹس کھنہ کے پاس جنوبی دہلی میں تین بیڈ روم کا ڈی ڈی اے فلیٹ، دہلی کے کامن ویلتھ گیمز ولیج میں دو پارکنگ اسپیس کے ساتھ چار بیڈ روم کا فلیٹ/اپارٹمنٹ ہے، جس کا رقبہ 2446 مربع فٹ ہے ۔ اسی طرح، گروگرام کے سیکٹر 49 کے سسپال وہار میں 2016 مربع فٹ کے چار بیڈ روم والے فلیٹ/اپارٹمنٹ میں ان کا 56 فیصد حصہ ہے ۔چیف جسٹس کے پاس ہماچل پردیش کے ڈلہوزی میں غیر منقسم زمین کے ساتھ گھر کے جزوی مالک دیو راج کھنہ (ایچ یو ایف) میں بھی ان کا حصہ ہے ۔جسٹس کھنہ کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق، ان کے پاس فکسڈ ڈپازٹ اور بینک اکاؤنٹس میں 55.75 لاکھ روپے اور پبلک پراویڈنٹ فنڈ (پی پی ایف - سال 1989 میں کھولا گیا اکاؤنٹ) میں 1.06 کروڑ روپے ہیں۔ان کے پاس 17789000 روپے کا جی پی ایف ہے۔ انہوں نے 29625 روپے کے سالانہ پریمیم اور 14,000 روپے کے حصص کے ساتھ لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) کی منی بیک پالیسی لی ہے۔ ان کے پاس کوئی واجبات اور قرض نہیں ہے۔نامزد چیف جسٹس جسٹس بی آر گوائی کے بینک کھاتوں میں 19.63 لاکھ روپے اور پی پی ایف اکاؤنٹ میں 6.59 لاکھ روپے ہیں۔ ان کے پاس امراوتی، مہاراشٹر میں ایک رہائشی مکان (والد سے وراثت میں ملا)، باندرا، ممبئی، مہاراشٹر میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ (اپنا) اور ڈیفنس کالونی، نئی دہلی میں ایک رہائشی اپارٹمنٹ (اپنا) ہے ۔جسٹس گوائی کے پاس مہاراشٹر کے امراوتی اور ناگپور میں کیداپور اور کٹول میں بھی زرعی زمین ہے (جو انہیں اپنے والد سے وراثت میں ملی ہے)۔چیف جسٹس کے طور پر جسٹس گوائی کے جانشین بننے جا رہے جسٹس سوریہ کانت، کے پاس چنڈی گڑھ کے سیکٹر 10 میں ایک کنال کا مکان ہے (مشترکہ طور پر وہ خود/شوہر/ایچ یو ایف کی ملکیت ہے)، گاؤں گولپورہ، ضلع پنچکولہ میں ساڑھے 13 ایکڑ (تقریباً) زرعی زمین ہے (جس کی ملکیت خود/شوہر/ایچ یو ایف کے پاس مشترکہ طور پر ہے)، گروگرام کے سوشانت لوک 1- میں 300 مربع گز کا پلاٹ ہے ۔(جس کی ملکیت خود/شوہر/ایچ یو ایف کے پاس مشترکہ طور پر ہے)، جی کے 1- نئی دہلی میں 285 مربع گز کے مکان میں گراؤنڈ فلور اور تہہ خانہ ہے (جس کی ملکیت خود/شوہر/ایچ یو ایف کے پاس مشترکہ طور پر ہے)۔انہوں نے سیکٹر 18-سی، چنڈی گڑھ میں 192 مربع گز کا مکان (خود/شریک حیات کی مشترکہ ملکیت ہے)، گروگرام کے ڈی ایل ایف II-، میں 250 مربع گز کا مکان (اپنا) دیا ہے۔ان کے پاس 12 ایکڑ زرعی اراضی میں 1/3 حصہ اور ضلع حصار کے پیٹوار گاؤں میں ایک مکان ہے، اس کے علاوہ حصار کے اربن اسٹیٹ II-، میں 250 مربع گز کے مکان (والد سے وراثت میں ملا ہے) میں بھی 1/3 حصہ ہے ۔ 24 مئی کو ریٹائر ہونے والے جسٹس اے ایس اوکا کے اثاثوں میں پی پی ایف میں 92.35 لاکھ روپے ، ایف ڈی میں 21.76 لاکھ روپے ، 2022 ماڈل کی ماروتی بلینو کار اور 5.1 لاکھ روپے کا کار قرض شامل ہے ۔جسٹس وکرم ناتھ نے نوئیڈا میں 2-بی ایچ کے اپارٹمنٹ، الہ آباد میں ایک بنگلہ اور اتر پردیش میں وراثت میں ملی زرعی زمین کو قرار دیا ہے۔اس کے پاس 1.5 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری بھی ہے۔جسٹس کے وی وشواناتھن نے 120 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے اور گزشتہ 10 سالوں میں 91 کروڑ روپے کا ٹیکس ادا کیا ہے۔سپریم کورٹ میں براہ راست ترقی (ہائی کورٹ سے نہیں) پانے والے جسٹس وشواناتھن نے 2010 میں صفدر جنگ ڈیولپمنٹ ایریا، نئی دہلی میں ایک بلڈر فلور ہاؤس خریدا تھا۔ان کے پاس 2014 میں خریدا گیا (صفدر جنگ ڈیولپمنٹ ایریا، نئی دہلی) میں ایک بلڈر فلور ہاؤس بھی ہے۔سال 2016 میں گل موہر پارک، نئی دہلی میں خریدے گئے ایک بلڈر فلور ہاؤس میں ان کے پاس مشترکہ ملکیت (شوہر/بیوی کے ساتھ 50 فیصد حصہ ہے ۔جن 12 ججوں نے ابھی تک اپنے اثاثوں کا اعلان نہیں کیا ہے وہ ہیں- جسٹس بی وی ناگارتھنا، جسٹس جے کے ماہیشوری، جسٹس دیپانکر دتہ، جسٹس منوج مشرا، جسٹس احسان الدین امان اللہ، جسٹس اروند کمار، جسٹس پرشانت کمار مشرا، جسٹس ستیش چندر شرما، جسٹس پرسنا بی ورلے ، جسٹس این کوٹیشور سنگھ، جسٹس آر مہادیون اور جسٹس جویمالیہ باغچی۔

کھڑگے نے ذات پات کی مردم شماری کے تعلق سے وزیراعظم کو لکھا خط

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ذات پات کی مردم شماری کے سلسلے میں وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر کہا ہے کہ وہ کچھ تجاویز دے رہے ہیں تا کہ ذات پات پر مبنی مردم شماری جیسے کسی بھی عمل میں پسماندہ، محروم اور پسماندہ لوگوں کو ان کے حقوق مل سکیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ جب انہوں نے گزشتہ سال مسٹر مودی کو اس مطالبے سے متعلق خط لکھا تو بی جے پی لیڈروں نے انہیں اور کانگریس کو گھیرنے کی کوشش کی اور ان پر مسلسل تنقید کی، لیکن اب وزیر اعظم خود کانگریس کے اس مطالبے کی گہرائی کو سمجھ چکے ہیں، اس لیے انہوں نے ذات پات کی مردم شماری کرانے کا فیصلہ کیا اور اسے سماجی انصاف اور سماج کو بااختیار بنانے کے لیے ضروری بتایا۔مسٹر کھڑگے نے وزیر اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے خط میں کہا ''میں نے آپ کو 16 اپریل 2023 کو ایک خط لکھا تھا اور آپ کے سامنے کانگریس کی طرف سے ذات پات کی مردم شماری کرانے کا مطالبہ رکھا تھا، افسوس کہ مجھے اس خط کا کوئی جواب نہیں ملا، اس کے بعد، آپ کی پارٹی کے لیڈروں نے اور خود آپ نے کانگریس پارٹی اور کانگریس قیادت پر اس جائز مطالبے کو اٹھانے کے لیے مسلسل حملے کیے ۔آج آپ خود تسلیم کر رہے ہیں کہ یہ مانگ گہرے سماجی انصاف اور سماجی طور پر بااختیار بنانے کا مفاد میں ہے۔انہوں نے لکھا ''آپ نے بغیر کسی واضح وضاحت کے اعلان کیا ہے کہ اگلی مردم شماری، جو دراصل 2021 میں ہونے والی ہے، اس میں ذات کو بھی الگ زمرہ کے طور پر شامل کیا جائے گا۔اس سلسلے میں میرے پاس تین تجاویز ہیں، جن پر آپ غور کریں۔'' پیر کو مسٹر مودی کو لکھے گئے خط میں کانگریس صدر نے تجویز پیش کی کہ ذات پات کی مردم شماری کے لیے تلنگانہ ماڈل کو اپناتے ہوئے ریزرویشن پر 50 فیصد کی حد کو ختم کیا جانا چاہیے اور اس کے لیے تمل ناڈو کی طرز پر قانون بنے۔نیز، پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقے کے طلبہ کو ریزرویشن فراہم کرنے کے لیے آرٹیکل (5)15 کو لاگو کیا جائے ۔انہوں نے مسٹر مودی سے ذات پات کی مردم شماری کے معاملے پر جلد ہی تمام سیاسی جماعتوں سے بات چیت کرنے کی اپیل کی ہے۔

دہلی کے حصے کا پانی کم کر کے انتخابات میں اپنی شکست کا بدلہ لے رہے ہیں کیجریوال: ورما

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) دہلی کے پانی وزیر پرویش صاحب سنگھ ورما نے منگل کو پنجاب کی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت پر دہلی کا پانی کم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال اور ان کی پارٹی پانی کی سپلائی میں کمی کر کے دہلی انتخابات میں اپنی شکست کا بدلہ لے رہی ہے۔مسٹر ورما نے آج کہا کہ دہلی میں پچھلے ایک ہفتہ سے کم پانی کی سپلائی ہو رہی ہے۔اس کی وجہ پنجاب کی اے اے پی حکومت ہے جس نے اپنی شکست کا بدلہ لینے کے لیے دہلی کو پانی کی سپلائی میں کمی کر دی۔انہوں نے کہا، "بھاکھڑا بیاس مینجمنٹ بورڈ (بی بی ایم بی) سے ہریانہ کے لیے جو پانی چھوڑا جاتا تھا، ان ہوں نے اسے کم کر دیا۔روزانہ ہریانہ سے جو پانی دہلی آتا تھا وہ اوسطا 100 کیوسک تھا۔لیکن یکم مئی کو ہمیں 88 کیوسک کم پانی ملا، 2 مئی کو 119 کیوسک، 3 مئی کو 71، چار مئی کو 55 اور 5 مئی یعنی کل 130 کیوسک پانی کم آیا۔اس کا مطلب ہے کہ دہلی کو 15 فیصد کم پانی ملا ہے۔انہوں نے کہا،" پنجاب حکومت اور مسٹر کیجریوال دہلی کے لوگوں سے بدلہ لینا چاہتے ہیں۔پنجاب حکومت اروند کیجریوال کے حکم پر ہریانہ کو کم پانی دے رہی ہے اور اس کی وجہ سے دہلی کو بھی پانی کم مل رہا ہے۔ہم اس گندی سیاست کو جاری نہیں رہنے دیں گے ۔ "انہوں نے مسٹر کیجریوال سے کہا کہ ایسی گندی سیاست آپ کو زیب نہیں دیتی۔

کھڑگے -پرینکا نے موتی لال نہرو کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے آزادی پسند پنڈت موتی لال نہرو کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ، مسٹر کھڑگے نے کہا، " عظیم آزادی پسند اور کانگریس کے سابق صدر، پنڈت موتی لال نہرو جی کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت ۔ان کی تیار کردہ نہرو رپورٹ سب سے پہلے تمام ہندوستانیوں کے لیے ووٹ کا حق اور بنیادی حقوق کے تصور کا التزام رکھا گیا۔قومی تحریک میں ان کی بے مثال شراکت ہمیشہ ناقابل فراموش رہے گی ۔" قبل ازیں محترمہ واڈرا نے پارلیمنٹ کے سنٹرل ہال میں آزادی پسند اور انڈین نیشنل کانگریس کے سابق صدر پنڈت موتی لال نہرو کو خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر لوک سبھا اسپیکر اوم برلا جی اور دیگر معززین موجود تھے۔

ماک ڈرل کی تیاریاں شروع، آپ کو کچھ باتوں کا رکھنا ہوگا خاص خیال

نئی دہلی 6 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی کشیدگی نے دونوں ممالک کی عوام کو بھی خوف میں ڈال دیا ہے۔ ہندوستان میں تو 7 مئی کو ہونے والی ماک ڈرل کی تیاریاں ا?ج سے ہی شروع ہو گئی ہیں۔ ملک کے 244 اضلاع میں بدھ کے روز ماک ڈرل ہوگی۔ یہ ماک ڈرل ہندوستانی فوج کے ساتھ ساتھ ہندوستانی عوام کے لیے بھی بہت اہم ہے۔اس ماک ڈرل کے دوران عوام کو کچھ باتوں کا خاص خیال رکھنا ہوگا، اور اس بارے میں ضروری جانکاریاں فراہم کی جائیں گی۔22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان سے بڑھتی کشیدگی کو پیش نظر رکھتے ہوئے مرکزی وزارت داخلہ نے ماک ڈرل کرانے کا فیصلہ لیا ہے۔ ماک ڈرل کے دوران شہریوں کو ہوائی حملے سے بچنے کے طریقے بتائے جائیں گے۔ جب ماک ڈرل ہوگا تو سائرن بھی بجیں گے جو عوام کو محتاط کرنے کے لیے ہوگا۔مرکزی حکومت نے ماک ڈرل میں حصہ لینے والی سبھی ریاستوں کو اپنی ایگزٹ پالیسیوں میں ترمیم کرنے اور یہ یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے کہ مکمل پریکٹس پوری صلاحیت کے ساتھ کی جائے۔ماک ڈرل کے دوران اختیار کیے جانے والے طریقوں میں ہوائی حملے کی تنبیہ دینے والے سائرن کا بجنا اور شہریوں کو کسی بھی حملے کی حالت میں خود کو بچانے کے لیے حفاظتی پہلوو?ں پر تربیت دینا شامل ہے۔دیگر ترکیبوں میں حادثہ کی حالت میں بلیک ا?و?ٹ کے طریقے، اہم پلانٹس اور اداروں کی حفاظت اور ایگزٹ منصوبوں کو اَپڈیٹ کرنے اور پریکٹس کرنے کے التزامات شامل ہیں۔ ماک ڈرل سے ایک دن قبل، یعنی منگل کے روز وزارت داخلہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں اس بات کا تجزیہ ہوا کہ لوگوں کو کس طرح ٹریننگ دینی ہے۔موصولہ اطلاع کے مطابق ماک ڈرل میں کچھ خاص باتوں پر توجہ دی جائے گی، مثلاً ایئر ریڈ سائرن کو فالو کیسے کریں، بلیک ا?و?ٹ سچویشن میں کیا کریں، فرسٹ ایڈ کی تیاری، ٹارچ گھر میں ہو، موم بتی ضرور رکھیں، الیکٹرک فیلیئر کی حالت سے بچنے کے لیے نقد رکھیں۔ ماک ڈرل کے دوران کئی ایسی باتیں ہوں گی، جس کے بارے میں عوام کو جانکاری رکھنی چاہیے۔ ماک ڈرل میں ہوائی حملے کے اشارے دینے والے سائرن بجیں گے، عام شہریوں کو ٹریننگ دی جائے گی، شہروں میں اچانک بجلی بند ہو جائے گی، فوجی ٹھکانوں اور پاور پلانٹس جیسے اہم مقامات کو چھپایا جائے گا۔ماک ڈرل کے دوران کچھ باتوں سے عوام کو پرہیز کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ہوائی حملے سے متعلق الرٹ کے دوران باہر یا کھڑکیوں کے پاس جانے سے بچیں۔ اس کی جگہ گھر کے اندر رہیں۔ گھروں کی لائٹ کو بند کر دیں۔ سبھی دروازے اور کھڑکیاں بند کرنا اور ہدایات کے لیے ریڈیو یا ٹی وی دیکھ کر خود کو الرٹ رکھنا بھی اہم ہے۔ اگر ا?پ سائرن سنتے ہیں، تو ضروری احتیاط برتیں۔ جب تک ہدایت نہ دی جائے، تب تک اپنے محفوظ مقام کو نہ چھوڑیں۔

☆

دہلی حکومت 24 گھنٹے بجلی فراہم کرنے کے لیے پابند عہد: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے منگل کو کہا کہ دہلی حکومت عوام کو 24 گھنٹے بجلی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے ۔آج منگل پوری میں بی آر پی ایل سب اسٹیشن کا افتتاح کرنے کے بعد محترمہ گپتا نے کہا کہ دہلی حکومت عوام کو 24 گھنٹے بجلی فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔انہوں نے کہا کہ یہاں 66/11 کلوواٹ کا سب اسٹیشن بنایا گیا ہے۔ اس سے اردگرد کی 10 لاکھ کی آبادی کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی ہوگی۔ یہ ایک نئی ٹیکنالوجی کا سب اسٹیشن ہے اور اسے جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اس سمت میں کام کر رہی ہے کہ کس طرح صاف توانائی کے میدان میں دہلی کو آگے لے جایا جائے۔حکومت عوام کے مفاد میں مسلسل کام کر رہی ہے۔ملک بھر میں موک ڈرل کے سوال پر انہوں نے کہا،" دہلی اس کے لیے پوری طرح سے تیار ہے۔ دہلی کے لوگ اور حکومت ملک کے ساتھ ہے اور ہم مرکزی حکومت کی ہر ہدایت پر عمل کر رہے ہیں۔" توانائی کے وزیر آشیش سود نے کہا،" یہ گیس پر مبنی گرڈ ہے، یہ بہت مفید اور اہم ہے۔ آنے والے وقت میں علاقے کے لوگوں کو کم وولٹیج کی پریشانی سے راحت ملے گی۔دہلی کو پاور ہب بنانے کے لیے یہ ایک اہم قدم ہے۔

ایل او سی پر پاکستان کی 12ویں دن فائرنگ، ہندوستان نے دیا مؤثر جواب

نئی دہلی 6 مئی: پاکستان نے پیر کی رات ایک بار پھر لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر بلا اشتعال فائرنگ کرتے ہوئے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کی۔ یہ فائرنگ جموں کے راجوری، مینڈھر، نوشہرہ، سندربنی، اکھنور اور کشمیر کے کپواڑہ و بارہمولہ سیکٹرز میں کی گئی۔ پاکستانی فوج کی جانب سے چھوٹے ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا، جس پر ہندوستان فوج نے روایتی انداز میں فوری اور بھرپور جواب دیا۔خیال رہے کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کو 12 دن گزر چکے ہیں لیکن سرحد پر حالات اب تک معمول پر نہیں آ سکے۔ لگاتار جنگ بندی کی خلاف ورزیوں نے سرحدی علاقوں میں خوف و ہراس کی فضا پیدا کر دی ہے، جہاں شہری زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ہندوستانی فوجی حکام کے مطابق پاکستانی افواج کی یہ کارروائیاں نہ صرف جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی ہیں بلکہ دونوں ملکوں کے درمیان پہلے سے کشیدہ حالات کو مزید بگاڑنے کا باعث بن رہی ہیں۔ دفاعی تجزیہ کاروں کے مطابق یہ اشتعال انگیزی ایک منظم حکمتِ عملی کا حصہ ہو سکتی ہے، جس کا مقصد بین الاقوامی دباؤ سے توجہ ہٹانا ہے۔ان سرحدی کارروائیوں کے بعد حکومتِ ہند نے پاکستان کے خلاف اپنے ردِعمل کو مزید سخت کرتے ہوئے کئی اہم فیصلے کیے ہیں۔تازہ ترین اقدام کے تحت قومی سلامتی اور عوامی پالیسی کے پیشِ نظر پاکستان سے تمام درآمدات پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔اس پابندی کے بعد اب کسی بھی پاکستانی مصنوعات کو ہندوستان میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی پاکستان سے چلنے والی تمام ڈاک خدمات کو معطل کر دیا گیا ہے۔مزید برآں، ہندوستانی بندرگاہوں پر پاکستانی پرچم والے بحری جہازوں کے داخلے پر بھی مکمل پابندی لگا دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ اُس سلسلے کا تسلسل ہے جو پہلگام حملے کے بعد فوری طور پر شروع کیا گیا تھا۔ اس سے قبل، حکومت ہند نے سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے، اٹاری بارڈر کو بند کرنے اور اسلام آباد سے سفارتی تعلقات محدود کرنے جیسے اقدامات کا اعلان کیا تھا۔ ہندوستان کے ان فیصلوں کا مقصد پاکستان کو سفارتی، اقتصادی اور اسٹریٹجک سطح پر دباؤ میں لانا ہے، تا کہ وہ اپنی جارحانہ پالیسیوں پر نظرِ ثانی کرے اور سرحدی امن کو بحال کرے۔

ڈوبھال نے مودی کو سیکورٹی تیاریوں کے بارے میں آگاہ کیا

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان منگل کو یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور انہیں موجودہ تیاریوں اور صورتحال سے آگاہ کیا۔ وزیر اعظم کے ساتھ مسٹر ڈوبھال کی یہ دوسری ملاقات تقریباً 40 منٹ تک جاری رہی۔ یہ میٹنگ اس لیے اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے ریاستی حکومتوں کو کسی حملے کی صورت میں موثر دفاعی اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے ماک حفاظتی مشقیں کرنے کی ہدایت کے ایک دن بعد ہوئی ہے۔ مسٹر ڈوبھال اور مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن نے بھی پیر کو بھی وزیر اعظم سے ملاقات کی تھی اور انہیں 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سیکورٹی کی صورتحال سے آگاہ کیا تھا۔اس حملے میں 26 سیاح مارے گئے تھے ۔ وزیر اعظم نے گزشتہ چند دنوں میں آرمی، بحریہ اور فضائیہ کے سربراہان سے کئی ملاقاتیں کی ہیں۔ انہوں نے مرکزی کابینہ کی سیکورٹی امور کمیٹی کے ارکان کے ساتھ بھی ملاقاتیں کی ہیں۔

دہلی حکومت کی پالیسیوں سے تاجروں میں خوف کا ماحول: اے اے پی

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے منگل کو دہلی حکومت پر بازاروں کی منتقلی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اس سے بڑے بڑے بازاروں کے تاجروں میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔اے اے پی کے دہلی ریاستی کنوینر سوربھ بھردواج نے آج یہاں کہا کہ حال ہی میں دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا تھا کہ دہلی کے بڑے بڑے بازاروں میں بہت ہجوم ہو گیا ہے، اسی لیے دہلی حکومت یہ حکمت عملی بنا رہی ہے، کہ ان بازاروں کو یہاں سے کہیں اور منتقل کر دیا جائے ۔مسٹر بھاردواج نے کہا کہ جب سے دہلی کی وزیر اعلیٰ نے یہ اعلان کیا ہے، دہلی کے بڑے بڑے بازاروں کے تاجروں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے کہ دہلی کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت دہلی کے تاجروں کے خلاف کس طرح کی سازش رچنے والی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہلی کے بڑے بازار دہلی کی میراث ہیں۔ان بازاروں میں بیٹھے تاجر، ان کی دکانیں، ان کا کاروبار دادا، پردادا کے دور سے چلا آ رہا ہے۔ یہ بازار ان تاجروں کے لیے صرف کاروبار کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ ان بازاروں سے ان کے آباؤ اجداد کی یادیں بھی وابستہ ہیں۔دہلی کا کوئی بھی تاجر دہلی کے بازاروں کو چھوڑ کر دوسری ریاست جانا نہیں چاہتا۔انہوں نے کہا کہ ان بازاروں کی تزئین و آرائش کی جا سکتی ہے ، انتظامات کو بہتر کیا جا سکتا ہے ، لیکن دہلی حکومت بازاروں میں انتظامات کو بہتر کرنے کے بجائے ان بازاروں کو دہلی سے باہر منتقل کر کے دہلی اور دہلی کے تاجروں کو برباد کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو دہلی کے تاجروں اور دہلی کے بازاروں کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم دہلی کے تاجروں کے ساتھ کھڑے ہیں اور دہلی کی بی جے پی حکومت کے اس فیصلے کی سخت مخالفت کرتے ہیں۔

بھوون ربھو ورلڈ جیورسٹ ایسوسی ایشن کے پروقار ’میڈل آف آنر، ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی، 6 مئی (یو این آئی) حقوق اطفال کے لئے کام کرنے والے معروف وکیل بھوون ربھو کو ورلڈ لاء کانگریس میں ورلڈ جیورسٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے پروقار ’میڈل آف آنر، ایوارڈ سے نوازا گیا ۔مسٹر بھوون ربھو یہ بین الاقوامی اعزاز حاصل کرنے والے اولین ہندوستانی وکیل ہیں۔ایوارڈ قبول کرتے ہوئے بھوون ربھو نے کہا[؟] بچوں کو انصاف کی لڑائی میں کبھی تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے، قانون ان کی ڈھال ہے اور انصاف ان کا حق ہونا چاہئے ۔[؟] اس موقع پر مسٹر بھوون ربھو کی جدوجہد اور کامیابیوں کی تعریف کرتے ہوئے ڈبلیو جے اے کی صدر زیویئر کریمیڈس نے کہا۔[؟] بھوون ربھو کو یقین کامل ہے کہ انصاف جمہوریت کا مضبوط اور مستحکم ستون ہے اور انہوں نے اپنی پوری زندگی ان بچوں اور خواتین کو انصاف فراہم کرنے کے لئے وقف کر رکھی ہے، جو ملک اور دنیا بھر میں جنسی تشدد کے شکار ہیں۔ ان کی کوششوں نے لاکھوں خواتین اور بچوں کو بچانے کے ساتھ ہی ایک ایسا قانونی ڈھانچہ تعمیر کیا، جس سے آنے والی نسلیں بھی محفوظ رہیں گی ۔ یہ ایوارڈ ان کے ذریعے بچوں کے لئے ایک بے ضرر اور بہتر دنیا بنانے کے لئے ان کی کاوشوں کا احترام ہے[؟] خیال رہے کہ رواں سال کی لاء کانگریس میں 70 ممالک کے 1500 سے زائد قانونی ماہرین اور 300 مندوبین نے شرکت کی، جہاں دنیا کی اس سب سے قدیم جیورسٹ ایسوسی ایشن نے قانونی چارہ جوئی اور زمینی سطح پر تحریک کے ذریعے بچوں اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لئے دو دہائیوں کی جہد مسلسل اور حصولیابیوں کے لئے مسٹر بھوون ربھو کو اعزاز سے سرفراز کیا۔ یہ لاء کانگریس 4 تا 6 مئی کے دوران ڈومینیکن ری پبلک میں منعقد ہوئی۔سال 1963 میں قائم شدہ ورلڈ جیورجسٹ ایسوسی ایشن دنیا کے قانونی ماہرین کی قدیم ترین تنظیم ہے ، جس نے قانون کی حکمرانی و بالادستی کے ضمن میں تعاون کے لئے ونسٹن چرچل، نیلسن منڈیلا، روتھ بیڈر گنسبرگ، شاہ اسپین فلپ ششم، رینے کیسن اور کیری کینیڈی جیسی عظیم تاریخی ہستے وں کو اعزاز سے نوازا ہے ۔مسٹر بھوون ربھو کی جانب سے دائر کردہ 60 سے زائد مفاد عامہ کی عرضیوں کے نتیجے میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ سے کئی تاریخی فیصلے سامنے آئے ، جس نے ملک میں حقوق اطفال کے تحفظ کا منظر نامہ بدل دیا۔وہ عالمی توسیع کی جانب گامزن سول سوسائٹی کی تنظیموں کے دنیا کے سب سے بڑے قانونی مداخلتی نیٹ ورک جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) کے بانی ہیں۔قانونی چارہ جوئی اور وکالت کے ذریعے مسٹر بھوون ربھو ہندوستان کے بچوں کے تحفظ کے نظام میں تبدیلی کے کلیدی معمار رہے ہیں۔ انھوں نے بچوں کی شادی، ان کی اسمگلنگ، بچوں سے محنت مزدوری اور بچوں کے جنسی استحصال کے خلاف قانونی مہم اور زمینی سطح پر ہونے والی کارروائیوں کی شاندار قیادت کی ہے۔ان کی کوششوں کے نتیجے میں ہندوستان میں کم عمری کی شادی کو ختم کرنے کی سمت میں انتظامی اصلاحات ہوئیں، جس سے ملک 2030 تک اس برے اور قبیح رواج کے خاتمہ کے لئے فیصلہ کن مرحلے کی جانب آگے بڑھ رہا ہے۔سال 2030 تک دنیا سے بچوں کی شادی کے خاتمے کی عالمی تحریک میں بھی وہ ایک سرکردہ شخصیت کے طور پر نمایاں ہوئے ہیں۔ یہ اطلاع آج یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں دی گئی۔

پانی کا بحران: پاکستان میں لوگ خوفزدہ، ہندوستانی سرحد سے 300 کلومیٹر دور راولپنڈی میں ایمرجنسی نافذ

لاہور 6 مئی: ہندوستان کے ذریعہ جموں و کشمیر کے بگلیہار اور سیال ڈیم کے دروازے بند کیا جانا، پاکستان کے لیے مشکلات پیدا کر رہا ہے۔ چناب ندی کا ا?بی سطح تیزی کے ساتھ گھٹ رہا ہے۔ ہندوستان سے پاکستان کی طرف جانے والا پانی جب سے رکا ہے، چناب میں پانی کی سطح 22فیٹ سے گھٹ کر 15فیٹ پر پہنچ گئی ہے۔ محض 24 گھنٹے میں پانی کی سطح 7فیٹ تک نیچے چلی گئی ہے، جس نے پنجاب کے 24شہروں اور 3 کروڑ سے زیادہ ا?بادی کے لیے پانی بحران کی گھنٹی بجادی ہے۔ اس پانی بحران کے درمیان پاکستان کا شہر راولپنڈی ابھی سے پریشانیوں میں مبتلا ہو گیا ہے۔ یہ شہر پہلے سے ہی ا?بی بحران کا سامنا کر رہا تھا، اور اب تو وہاں ایمرجنسی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ لوگوں میں خوف کا ماحول ہے، کیونکہ ا?نے والے دنوں میں بھی حالات بہتر ہوتے دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ پاکستان کی واٹر اینڈ سینیٹیشن ایجنسی (ڈبلیو اے ایس اے) کے مطابق خان پور ڈیم میں صرف ایک ماہ کا اور راول ڈیم میں 3 ماہ کا پانی بچا ہے۔ لگاتار خشک سالی اور بے حد کم بارش کی وجہ سے شہر کے یہ دو بڑے ا?بی ذخائر تیزی سے خشک ہوتے جا رہے ہیں۔ راولپنڈی میں پانی کی روزانہ طلب 50 ملین گیلن ہے، جبکہ ڈبلیو اے ایس اے صرف 30 ملین گیلن پانی ہی سپلائی کر پا رہا ہے۔ یعنی شہر ہر دن 20 ملین گیلن کی قلت برداشت کر رہا ہے۔ حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ ٹیوب ویل اور متبادل ا?بی ذرائع پر انحصار بڑھتا جا رہا ہے۔ پاکستانی افسران کا کہنا ہے کہ صرف خشک سالی ہی نہیں ہے، بلکہ تیزی سے بڑھتی ا?بادی اور کاروباری سرگرمیاں بھی ا?بی بحران کو مزید بڑھا رہی ہیں۔ ا?بی وسائل پر بوجھ اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ڈبلیو اے ایس اے کو اب پانی کی بربادی پر سختی کرنی پڑ رہی ہے۔ ڈبلیو اے ایس اے نے کہا ہے کہ غیر ضروری پانی کے خرچ پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔ راولپنڈی اور اسلام ا?باد کے شہریوں سے فوراً ا?بی تحفظ کے طریقے اختیار کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ افسران کے ذریعہ عوام کو کئی طرح کے مشورے دیے گئے ہیں، جن میں نل اور پائپ کی لیکیج کو فوراً ٹھیک کرنا شامل ہے۔ ساتھ ہی غسل کرتے وقت کم پانی کا استعمال کرنا، واشنگ مشین اور ڈِش واشر فل لوڈ میں لانے سے پرہیز کرنا، بچے ہوئے پانی سے پودوں کی ا?بپاشی کرنا، گاڑیوں اور راستوں کو پائپ سے نہ دھونا وغیرہ مشورے جاری کیے گئے ہیں۔ پنجاب کے محکمہ موسمیات مراکز کے مطابق اس سال اب تک موسمی لحاظ سے اوسط سے بہت کم بارش درج کی گئی ہے، اس وجہ سے بھی ا?بی بحران کی حالت دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ا?ئندہ کچھ ہفتوں میں بھی کوئی خاص راحت نہیں ملے گی، یعنی حالات مزید ابتر ہو سکتے ہیں۔

بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء کا وطن واپس پہنچنے پر انتخابات کا مطالبہ

ڈھاکہ، 6 مئی (یو این آئی) بنگلادیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیاء وطن واپس پہنچ گئیں، انہوں نے ملک میں انتخابات کروانے کا مطالبہ کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق خالدہ ضیاء بیماری کے باعث علاج کے لیے لندن گئی تھیں اور اب 4 ماہ کے علاج کے بعد وہ منگل کی صبح لندن سے واپس وطن واپس پہنچ گئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق خالدہ ضیاء کے استقبال کے لیے ڈھاکہ میں ایئرپورٹ کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وہ اپنی 2 بہوؤں کے ساتھ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کی طرف سے بندوبست کی گئی ایک خصوصی ایئر ایمبولینس میں وطن واپس پہنچیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی رہنما کی واپسی سے عبوری حکومت پر انتخابات کے انعقاد کے لیے دباؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ وہ عبوری حکومت پر اس سال دسمبر میں انتخابات کروانے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہیں۔ اس سے قبل رواں سال جنوری میں بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ نے سابق وزیراعظم خالدہ ضیاء کو کرپشن کیس میں بری کر دیا تھا۔ سابق وزیراعظم خالدہ ضیاء اور دیگر پر 2001 سے 2006 کے دوران غیر ملکی عطیات میں ایک لاکھ 73 ہزار ڈالر چوری کرنے کا الزام تھا۔ گزشتہ سال نومبر میں 79 سالہ خالدہ ضیا کو بدعنوانی کے ایک اور مقدمے میں بری کر دیا گیا تھا جس میں ان پر 2005 میں ایک اور ٹرسٹ سے 31.5 ملین ٹکا کے غلط استعمال کا الزام تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال اگست میں طلبا کے احتجاج کے نتیجے میں شیخ حسینہ واجد کی حکومت کا خاتمہ ہونے اور ان کے ہندوستان چلے جانے کے بعد خالدہ ضیاء کو رہا کر دیا گیا تھا۔ رہائی کے بعد خالدہ ضیاء علاج کے لیے برطانیہ چلی گئی تھیں۔ یاد رہے کہ بیگم خالدہ ضیاء 1991 سے 1996 تک اور پھر 2001 سے 2006 تک بنگلہ دیش کی وزیراعظم رہ چکی ہیں۔ ایک مرتبہ وہ کچھ ماہ کے لیے بھی اس عہدے پر فائز رہی تھیں۔ وہ بنگلہ دیش کی پہلی اور پاکستان کی بینظیر بھٹو کے بعد مسلم دنیا کی دوسری خاتون وزیراعظم تھیں۔

گوجرانوالہ میں نشے کے عادی شخص کی دیرینہ رنجش پر فائرنگ، 5افراد جاں بحق

لاہور، 6 مئی (یو این آئی) پاکستان کے گوجرانوالہ کے علاقے نوشہرہ ورکاں کے میں نشے کے عادی شخص نے دیرینہ رنجش پر فائرنگ کر کے 5افراد کو قتل اور ایک کو زخمی کر دیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کا واقعہ تھانہ تتلے عالی کی حدود اڑتالی ورکاں میں پیش آیا، نشے کے عادی ملزم عمران کا مقتول عثمان کے ساتھ چند ماہ قبل جھگڑا ہوا تھا۔ ملزم نے رنجش پر فائرنگ کر کے 28 سالہ عثمان، اس کے 40 سالہ دوست عمران، افضل اور 2 محافظین عمر اور وقاص کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے آر پی او گوجرانوالہ سے رپورٹ طلب کر لی۔

مستونگ میں مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ خاتون سمیت 3افراد جاں بحق

اسلام آباد، 6 مئی (یو این آئی) پاکستان کے مستونگ میں مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں 3افراد جاں بحق ہو گئے، پولیس نے لاشوں کو ہسپتال منتقل کر کے مفرور ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مستونگ کے علاقے تیری روڈ پر مسلح افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 3افراد جاں بحق ہو گئے، مرنے والوں میں خاتون بھی شامل ہے۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کر دیا جبکہ فائرنگ کے بعد فرار ہونے والے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

ٹرمپ کی تُرک صدر سے غزہ، شام اور یوکرین پر بات

واشنگٹن، 6 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترک صدر طیب اردوان سے غزہ، شام کی صورتحال پر بات کی ہے۔ صدر نے کہا کہ ان کی اپنے ترک ہم منصب کے ساتھ متعدد عالمی مسائل پر "بہت اچھی اور نتیجہ خیز[؟] ٹیلی فون کال ہوئی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے متعدد پلیٹ فارمز پر شیئر کی گئی ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "میں نے ابھی ابھی ترکی کے صدر رجب طیب اردوان کے ساتھ بہت سے موضوعات پر بہت اچھی اور نتیجہ خیز بات چیت کی ہے جس میں روس/یوکرین کے ساتھ جنگ، شام، غزہ اور بہت کچھ شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر نے مجھے مستقبل کی تاریخ میں ترکی جانے کی دعوت دی اور اسی طرح وہ واشنگٹن ڈی سی بھی آئیں گے۔

امریکی فورسز میں فور اسٹار جنرلز کی تعداد میں 20فیصد تک کمی کا حکم

واشنگٹن، 6 مئی (یو این آئی) امریکی وزیر دفاع نے فور اسٹار جنرلز کی تعداد میں 20فیصد تک کمی کا حکم دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی عہدیدار کا کہنا ہے کہ پینٹا گون فور اسٹار عہدوں میں 20فیصد تک کمی کرے گا۔ امریکی عہدیدار کے مطابق جنرلز اور فلیگ افسران کی تعداد میں مزید 10فیصد کمی ہو سکتی ہے۔ ایک بیان میں ہیگسیتھ نے مزید کہا کہ محکمہ دفاع خطرات کو روکنے اور فیصلہ کن فتح حاصل کرنے کے لیے فوجی دستوں کو یقینی بنانے کے لیے بھی پر عزم ہے۔

مدینہ منورہ میں آپریشنز سینٹر 911 کا افتتاح

مدینہ منورہ، 6 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نائف نے مدینہ منورہ میں نئے یونیفائیڈ سیکیورٹی آپریشنز سینٹر (911) کا افتتاح کر دیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس موقع پر وزیر داخلہ نے یونیفائیڈ سیکیورٹی آپریشنز سینٹر میں مختلف جگہوں کا دورہ کیا، مدینہ میں 911 سینٹر 28 ایمرجنسی اور سروس اداروں کو منسلک کرتا ہے۔ سعودی وزیر نے اس موقع پر ایک اور سروس کا بھی افتتاح کیا جس کے ذریعے فون کال پر واقعات کی اطلاع دیتے وقت لوگ جگہ کی تصاویر اور ویڈیوز بھی اپ لوڈ کر سکیں گے۔ سعودی میڈیا کا کہنا ہے کہ اس سے ایکشن لینے اور مدد کا ٹائم تیز اور بہتر ہو جائے گا۔ یہ مملکت میں نیشنل سیکیورٹی آپریشن سینٹر کے تحت چوتھا سینٹر ہے۔ اس کے علاوہ ریاض، مکہ مکرمہ اور مشرقی صوبے میں پہلے سے یہ سینٹرز موجود ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب میں گزشتہ سال بغیر اجازت حج کی خلاف ورزیوں پر سعودی حکومت نے سخت نوٹس لیتے ہوئے اس سال سخت پالیسی اپناتے ہوئے بغیر اجازت حج پر 10 ہزار سے 1 لاکھ ریال تک جرمانہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سفیر پاکستان احمد فاروق کا کہنا ہے کہ سعودی حکومت نے حج قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے سعودی حکام کے مطابق گزشتہ سال 11 ہزار پاکستانیوں نے ویزہ ختم ہونے کے بعد مکہ میں قیام کیا۔ بغیر اجازت نامے یا وزٹ ویزے پر حج مکمل طور پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ حج 2025 میں خلاف ورزیوں پر قید، جرمانے، ملک بدری، 10 سال داخلے پر پابندی عائد کی جائے گی۔ حکومت پاکستان کی جانب سے عازمین کو جدید ٹیکنالوجی سیلیس بینڈز دیے جا رہے ہیں۔ سفیر نے کہا کہ مکہ مکرمہ سے بروقت روانگی نہ کرنے پر بھی بھاری سزائیں ہوں گی، [؟]حرم ریجن[؟] میں مقررہ مدت سے زائد قیام کو سنگین جرم قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ عازمین حج سعودی قوانین کی مکمل پاسداری کریں اس حوالے سے سفارتخانہ پاکستانی عازمین کی خدمت کے لیے ہمہ وقت موجود ہے سعودی قانون شکنی پر سفارتخانے کے اختیارات محدود ہو جاتے ہیں، پاکستانی کمیونٹی کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا مگر قانون پر عمل ضروری ہے۔

سعودی عرب میں حج ضوابط کی خلاف کرنے والے 42غیر ملکی گرفتار

مکہ مکرمہ، 6 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں حج سیزن 2025 کا آغاز ہو چکا ہے، ایسے میں حج سیکیورٹی فورسز نے حج ضوابط کی خلاف ورزی پر مختلف اقسام کے وزٹ ویزا ہولڈرز 42 غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق تمام افراد مکہ مکرمہ کے علاقے الھجرہ کی ایک غیر قانونی عمارت میں رہائش اختیار کیے ہوئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق حج سیکیورٹی فورسز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ حج ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، انہیں پناہ دینے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جا رہی ہے۔ یہ کیس قانونی سزاؤں کے لیے مجاز حکام کے پاس بھیجا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سعودی وزارت داخلہ نے حج سیزن کے دوران وزٹ ویزا ہولڈرز کو رہائش فراہم کرنے کے حوالے سے بہت پہلے ہی خبردار کر دیا تھا۔ سعودی عرب میں وزارت داخلہ کے ترجمان کرنل طلال بن الشلھوب کے مطابق سیکیورٹی اداروں نے حج ضوابط کی خلاف ورزی پر مقرر کی جانے والی سزاؤں پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔ مکہ مکرمہ میں 'آگاہی امن عامہ اور ڈیجیٹل میڈیا کا کردار' کے عنوان سے منعقدہ سیمینار میں بات کرتے ہوئے وزارت داخلہ کے ترجمان نے واضح کیا کہ 'حج کی ادائیگی کے لیے پرمٹ کی شرط لازمی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ پرمٹ کے بغیر جو بھی مکہ مکرمہ یا مشاعر مقدسہ میں داخل ہوگا یا وہاں قیام کرنے کی کوشش کرنے کا مرتکب پایا گیا تو اسے قانون کی خلاف ورزی شمار کیا جائے گا، جس پر 20 ہزار ریال کا جرمانہ مقرر کیا گیا ہے۔ ترجمان وزارت داخلہ نے جعل سازوں اور فرضی حج خدمات کے حوالے سے اشتہاری مہم چلانے والوں سے ہوشیار رہنے کا کہا ہے، جو مشاعر مقدسہ میں رہائش اور حج قربانی کے حوالے سے بھی غلط اشتہاری مہم کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کر کے پیسے بنا رہے ہیں۔ ترجمان وزارت داخلہ کا کہنا تھا کہ وزارت داخلہ نے 'مکہ روٹ' کے عنوان سے جو اقدام کیا ہے وہ مملکت کے ویژن 2030 کے اہداف میں شامل ہے۔

پاکستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں آٹھ دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد، 6 مئی (یو این آئی) پاکستان کے شمال مغربی صوبے خیبر پختونخوا میں الگ الگ کارروائیوں میں آٹھ دہشت گرد ہلاک اور ایک فوجی ہلاک ہو گیا۔ پاکستانی فوج کے میڈیا ونگ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان، بنوں اور خیبر پختونخوا کے اضلاع میں آپریشن شروع کیا۔ شمالی وزیرستان کے ضلع میں آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان جھڑپ میں تین دہشت گرد مارے گئے۔ جنوبی وزیرستان میں ایک دیگر تصادم میں دو دہشت گرد مارے گئے۔ فائرنگ کے دوران ایک فوجی بھی مارا گیا۔ بنوں اور خیبر کے اضلاع میں آپریشن میں تین دہشت گرد مارے گئے۔ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے۔

کویت، سعودی عرب اور اردن میں گرد و غبار کا طوفان

ریاض، 6 مئی (یو این آئی) کویت، سعودی عرب اور اردن کے کئی علاقوں کو گرد و غبار کے طوفان نے متاثر کیا ہے، کویت میں خراب موسم کے باعث تین پروازوں کو دمام میں اتارا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق گرد و غبار کے طوفان باعث کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حفاظتی اقدامات کے تحت پروازوں کو دمام جانے کی ہدایت کی گئی۔ کویتی سول ایوی ایشن کے مطابق مسافروں کی سلامتی کے پیش نظر احتیاطی اقدامات کے تحت مصر کے شہر قاہرہ اور اسیوط سے کویت آنے والی پروازوں کو دمام روانہ کیا گیا۔ واضح رہے ان دنوں کویت میں موسم شدید غبار آلود ہے جس سے حد نگاہ متاثر ہوتی ہے، ہوا کی رفتار بھی 35 ناٹیکل میل 70) کلومیٹر فی گھنٹہ) سے زائد ہے جس کی وجہ سے حد نگاہ بھی 300 میٹر سے کم تھی۔ خراب موسمی حالات کے باعث کویت کی پورٹس اتھارٹی نے بندرگاہوں پر آپریشن عارضی طور پر معطل کر دیے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ عراق کے جنوبی اور وسطی علاقوں میں شدید ریت کا طوفان آنے کے باعث نظام زندگی درہم برہم ہو گیا تھا، سانس میں تکلیف کے باعث ہزاروں افراد کو اسپتال منتقل کیا گیا۔ جبکہ بصرہ اور نجف کے ہوائی اڈوں کو بند کر دیا گیا تھا۔ ترجمان سیف البدر کے مطابق اسپتالوں میں لائے گئے زیادہ تر مریضوں کو گرد و غبار کے باعث سانس لینے میں دشواری کا سامنا تھا، تاہم کسی کے مرنے کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔ رپورٹس کے مطابق شہری ماسک پہن کر سنسان سڑکوں پر چلتے نظر آئے۔ ہوا میں گرد اتنی شدید تھی کہ نظریں بمشکل ایک کلومیٹر سے آگے دیکھ سکتی تھیں۔

ملائیشین وزیر اعظم کی ہند و پاک کشیدگی کے خاتمے کیلئے ثالثی کی پیشکش

کوالالمپور، 6 مئی (یو این آئی) ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے بھی ہند و پاک کشیدگی کے خاتمے کے لیے ثالثی کی پیشکش کر دی۔ اتوار کو وزیراعظم شہباز شریف کا ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم سے رابطہ ہوا تھا، جس میں وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان تحقیقات میں ملائیشیا کی شمولیت کا خیر مقدم کرے گا۔ ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے وزیراعظم شہباز شریف سے گفتگو کے بعد سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں پہلگام حملے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کے پاکستان کے مطالبے کی حمایت کی۔ ملائیشین وزیراعظم نے ہند و پاک کشیدگی کے خاتمے کیلئے ثالثی کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو ملائیشیا دونوں ملکوں کے درمیان تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے، امید ہے کشیدگی میں جلد کمی ہوگی۔ واضح رہے کہ ہند و پاک کشیدگی میں کمی کے لیے ایران کی ثالثی کی بھی کوششیں جاری ہیں۔

اسرائیل کے غزہ منصوبے کے بعد حماس کی مذاکرات میں مزید دلچسپی نہیں

غزہ، 6 مئی (یو این آئی) فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیل کی جانب سے متنازع غزہ منصوبے کے اعلان کے بعد جنگ بندی کیلیے مذاکرات میں مزید دلچسپی نہ لینے کا اعلان کر دیا۔ حماس کے سینئر عہدیدار باسم نعیم نے خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کو بتایا کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے گزشتہ روز غزہ میں نئے آپریشن کا اعلان کیا جس کے تحت اسرائیلی فوجیوں کا غزہ پر قبضہ اور آبادی کو نقل مکانی پر مجبور کیا جائے گا۔ باسم نعیم نے کہا کہ جب تک غزہ میں بھوک کی جنگ اور شہادتوں کا سلسلہ برقرار ہے مذاکرات میں شامل ہونے یا جنگ بندی کی نئی تجاویز پر غور کرنے کا کوئی معنیٰ نہیں ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ غزہ میں بھوک، پیاس اور ہلاکتوں کے جرائم کو ختم کرنے کیلیے نیتن یاہو حکومت پر دباؤ ڈالے۔ حماس عہدیدار کی جانب سے مذکورہ بیان گزشتہ روز اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں آپریشن کو وسعت دینے، غزہ کے رہائشیوں کو بے گھر کرنے اور یمن اور لبنان پر حملوں کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ مارچ میں غزہ جنگ بندی کے خاتمے کے بعد اسرائیل نے غزہ میں وحشیانہ بمباری کی اور علاقے کا 70 فیصد سے زائد حصہ اسرائیل کے کنٹرول میں ہے۔

یمن کے صوبہ الحدیدہ پر اسرائیلی فضائی حملے میں دو افراد ہلاک، 42زخمی: صحت افسر

صنعاء، 6 مئی (یو این آئی) اسرائیلی جنگی طیاروں نے پیر کو یمن کے صوبہ حدیدہ پر درجنوں فضائی حملے کیے جس میں کم از کم دو افراد ہلاک اور 42 دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع منگل کو حوثی دہشت گرد گروپ کے زیر انتظام صحت کے افسران نے دی۔ ان حملوں سے بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور کارخانوں سمیت انفراسٹرکچر کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا، جس سے علاقائی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے، جس کے ایک دن بعد عسکریت پسند گروپ نے تل ابیب کے بین گوریون ہوائی اڈے کے قریب میزائل حملے کا دعویٰ کیا تھا جس میں آٹھ افراد زخمی ہوئے تھے۔ حوثیوں کے زیر کنٹرول المسیرہ ٹی وی نے کہا کہ 48 فضائی حملوں نے بحیرہ احمر کے صوبے کو نشانہ بنایا، جس میں بندرگاہی شہر حدیدہ، اس کے ہوائی اڈے، ایک سیمنٹ فیکٹری اور شہر کے شمال مشرق میں فوجی اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ حوثی سے منسلک صحت افسران نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں فیکٹری کے کارکن اور پڑوسی ضلع باجل کے رہائشی شامل ہیں۔ مقامی رہائشیوں نے ژنہوا کو بتایا کہ حملوں سے بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا، جس میں کارگو ہینڈلنگ کی سہولیات اور کئی نجی فیکٹریاں بھی متاثر ہوئیں۔ شہر پر دھویں کے بادل اٹھتے دیکھے گئے اور رہائشیوں نے اس حملے کو روزمرہ کی زندگی کو مفلوج بنا دینے والا قرار دیا۔ ایک بیان میں، اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے اس کارروائی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 20 جنگی طیاروں نے یمن کے مغربی ساحل پر حوثیوں کے ٹھکانوں پر 50 درستگی سے چلنے والے ہتھیاروں سے حملہ کیا۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ ان اہداف میں "حوثی دہشت گرد حکومت کا بنیادی ڈھانچہ" شامل تھا۔ یہ آپریشن اسرائیل سے تقریباً 1700 کلومیٹر دور کیا گیا۔ حوثی گروپ نے دعویٰ کیا ہے کہ حدیدہ پر حملے امریکہ اور اسرائیل نے مشترکہ طور پر کیے تھے۔ آئی ڈی ایف کے بیان میں امریکہ کی شمولیت کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ یہ حملے حوثی حکومت کے اسرائیل کے خلاف بار بار کیے جانے والے حملوں کے جواب میں کیے گئے اور حالیہ میزائل اور ڈرون حملوں کا حوالہ دیا۔ حدیدہ پر حملے براہ راست بندرگاہ کو متاثر کرتے ہیں، جو حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں رہنے والے لاکھوں لوگوں کے لیے سامان، ادویات اور ایندھن کے لیے ایک اہم لائف لائن کا کام کرتی ہے۔ ان حملوں سے یمن میں پہلے سے ہی نازک انسانی صورت حال مزید خراب ہونے کا خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ المسیرہ اور مقامی ذرائع نے بتایا کہ کم از کم 20 امریکی فضائی حملے پیر کے روز دارالحکومت صنعا میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں کے ساتھ ساتھ مارب اور الجوف کے شمالی صوبوں کو نشانہ بناتے ہوئے کیے گئے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ اتوار کو تل ابیب کے باہر بین گوریون ہوائی اڈے کے قریب حوثیوں کی جانب سے میزائل حملے کے بعد کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ آٹھ افراد زخمی ہوئے اور ایئرپورٹ پر آپریشن کچھ دیر کے لیے روک دیا گیا۔ اسرائیلی افسران نے تسلیم کیا کہ میزائل ڈیفنس سسٹم متعدد کوششوں کے باوجود پراجیکٹائل کو روکنے میں ناکام رہا۔ حوثیوں کا کہنا ہے کہ یہ حملہ غزہ میں اسرائیل کی فوجی کارروائی کا بدلہ ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بینجامن نیتن یاہو نے زوردار جواب دینے کا وعدہ کیا، جس میں ایران میں حوثیوں کے حامیوں کے خلاف جوابی کارروائی بھی شامل ہے۔ صنعا اور حدیدہ سمیت شمالی یمن کے زیادہ تر حصے پر قابض حوثی باغیوں نے حالیہ مہینوں میں اسرائیل اور بحیرہ احمر کی جہاز رانی کی طرف بار بار میزائل اور ڈرون داغے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ حملے فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار ہیں اور یہ اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک اسرائیل غزہ میں اپنی جارحیت ختم نہیں کرتا اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رسائی کی اجازت نہیں دیتا۔

لبنان میں حزب اللہ کے ہتھیاروں کے ڈپو پر حملہ: اسرائیلی فوج

یروشلم/بیروت، 6 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے پیر کی رات مشرقی اور جنوبی لبنان پر حملہ کیا اور حزب اللہ سے منسلک مقامات کو نشانہ بنایا۔ فوج نے ایک بیان میں کہا کہ حزب اللہ نے بیکا کے علاقے میں واقع اس سہولت کو اسٹریٹجک ہتھیاروں کی تیاری اور ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کیا۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) کے مطابق، اضافی حملے جنوبی لبنان کے علاقے سریفا میں کیے گئے، جہاں حزب اللہ کے فوجی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا گیا۔ آئی ڈی ایف نے متنبہ کیا کہ وہ اسرائیل کے لیے کسی بھی خطرے کو ختم کرنے اور حزب اللہ کی جانب سے دہشت گردانہ صلاحیتوں کو بحال کرنے کی کسی بھی کوشش کو روکنے کے لیے کام جاری رکھے گا۔ ایک لبنانی سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے مشرقی لبنان میں کھلے علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے چھ حملے کیے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ حزب اللہ کے ٹھکانے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ "اسرائیلی ڈرونز اور ہیلی کاپٹروں نے طائر حرفہ میں چار مکانات پر تین حملے کیے اور انہیں تباہ کر دیا۔ "لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے کہا کہ دو حملے ہیلی کاپٹروں کے ذریعے اور تیسرا ڈرون کے ذریعے کیا گیا۔ پیر کے روز، لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس کے مشن کے سربراہ اور فورس کمانڈر، اورلڈو لازارو سانز نے کہا کہ جنوبی لبنان میں صورتحال زیادہ مستحکم ہوئی ہے لیکن ابھی تک نازک ہے اور کسی بھی منظرنامے سے بچنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے جس سے جو کشیدگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

آسٹریلیا میں زہریلے جنگلی مشروم کے تعلق سے وارننگ جاری

سڈنی، 6 مئی (یو این آئی) آسٹریلیا کی دوسری سب سے زیادہ آبادی والے صوبے وکٹوریہ میں صحت افسران نے زہریلے جنگلی مشروم سے متعلق وارننگ جاری کی ہے۔ وکٹوریہ کے محکمہ صحت نے منگل کے روز ریاست کے 70 لاکھ باشندوں کو خبردار رہنے کا انتباہ دیا کیونکہ آسٹریلیائی موسم خزاں اور موسم سرما میں زہریلے مشروم زیادہ پھیل جاتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وکٹوریہ میں خزاں کے دوران ڈیتھ کیپ مشروم اور پیلے مشروم زیادہ نظر آتے ہیں۔ چیف ہیلتھ آفیسر کریچن میک گراتھ نے کہا کہ وکٹورین کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ گھریلو باغات میں اگنے والے جنگلی مشروم کو ہٹا دیں تا کہ چھوٹے بچے اور پالتو جانور ان کے رابطے میں نہ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ بڑوں اور بچوں کو اپنے ننگے ہاتھوں سے جنگلی مشروم کھانا تو دور کی بات ہے انہیں چھونا بھی نہیں چاہیے اور جانوروں کو ان سے دور رکھنا چاہیے۔ میک گراتھ نے کہا کہ جو کوئی بھی نامعلوم قسم کے جنگلی مشروم جمع کرتا ہے اور کھاتا ہے وہ خود کو زہر، سنگین بیماری اور موت کے خطرے میں ڈالتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب تک آپ ماہر نہ ہوں، جنگلی مشروم کو توڑ کر نہ کھائیں۔" محکمہ صحت کا کہنا ہے کہ زہر کی ابتدائی علامات میں پیٹ میں درد، متلی، الٹی اور اسہال شامل ہیں۔

رام نگر کولیری: 29 گھنٹے بعد جوائننگ لیٹر ملنے کے بعد احتجاج بالآخر ختم، بیٹی کو ملی ملازمت

آسنسول:6رمئی، (عوامی نیوز سروس): کلٹی رام نگر کولیری کے جی ایم آفس کے سامنے ایک لاش خاموشی سے بول رہی تھی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کے ساتھ کوئلے کی کان میں کام کرنے والے 48 کیدار پین کا گزشتہ اتوار کو اسپتال کے بستر پر زندگی اور موت کی تین ماہ کی جنگ کے بعد انتقال ہوگیا وہ فروری میں ایک تاریک دن کان میں گہرے حادثے میں زخمی ہوگیا چوٹ اتنی گہری تھی کہ تین ماہ کے انتظار، ہسپتال میں بستر اور گھر والوں کی خدمات اسے واپس نہ لا سکیں لیکن ان کا انتقال صرف ایک خاندان کا غم نہیں تھا یہ ایک کارکن کی زندگی کی بے قدری اور انتظامیہ کی خاموشی کا ایک ظالمانہ ثبوت تھا پیر کی صبح کیدار پان کے اہل خانہ اس کی لاش کے ساتھ جی ایم آفس کے سامنے کھڑے تھے ان کے ہاتھوں میں کوئی پلے کارڈ نہیں تھا لیکن آنسو اور درد کی چیخیں ان کے ہتھیار تھیوہ صرف ایک چیز چاہتے تھے کیدار کی بیٹی سوسیتا کے لیے نوکری یہ مطالبہ محض ایک درخواست نہیں تھی یہ ایک خاندان کی بقا کی آخری امید تھی سوسیتا جو اپنے والد کی ہنسی میں گھری ہوئی تھی اب اس کے کندھوں پر اپنی ماں، بہن بھائیوں اور پورے خاندان کی ذمہ داری ہے لیکن انتظامیہ کے دروازے بند تھے ان کی باتیں خاموش تھیں اہل خانہ کا الزام ہے کہ حادثے کے بعد کولیری حکام نے کوئی مدد نہیں کی سیکورٹی کی کمی نے کیدار کی زندگی چھین لی ہے پھر بھی، اس غم کے درمیان، ایک بے مثال اتحاد نے جنم لیا۔ مقامی کارکنان، ان کے اہل خانہ، حتیٰ کہ بی جے پی اور ترنمول کے لیڈر بھی کیدار کی لاش کے سامنے جمع ہوئیٹریڈ یونین کے ارکان کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے تھے رام نگر کولیری کا خاک آلود احاطہ غم اور غصے سے جل رہا تھا مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کان میں حادثات کوئی نئی بات نہیں۔ کارکنوں کی زندگیاں بے کار ہیں حادثے کے بعد معاوضے یا امداد کی بات کرتے ہیں تو حکام بے آواز ہو جاتے ہیں لیکن اس بار نہیں کیدار کا جسم ہر کارکن میں ہمت پیدا کرتا دکھائی دے رہا تھا یہ احتجاج دو روز تک جاری رہا سوسیتا کی ماں، بھائی، رشتہ دار اور کارکن ثابت قدم تھے۔ ان کے آنسوؤں اور فریادوں نے بالآخر انتظامیہ کی بے رحم دیواریں توڑ دیں حکام نے ہتھیار ڈال دیئے۔ سوسیتا سے نوکری کا وعدہ کیا گیا تھا یہ ایک فتح تھی ایک خاندان کا مستقبل محفوظ ہے۔ سوسیتا کے چہرے پر ایک مسکراہٹ نمودار ہوئی لیکن وہ ہلکی سی مسکراہٹ تھی کیونکہ اس جیت کے پیچھے ان کے والد کی وداع تھی دو دن بعد کیدار پان کے آخری سفر کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔ اس آنسوؤں والی الوداعی نے نہ صرف خاندان بلکہ پوری رام نگر کولیری کو غم میں ڈوب کر رکھ دیا۔ کیدار پان کی موت ایک خاندانی سانحہ نہیں ہے، یہ ہم سب کے لیے ایک انتباہ ہے۔ رام نگر کولیری کی یہ کہانی صرف غم اور غصے کی نہیں ہے، یہ انصاف کے لیے ثابت قدم لڑائی کی کہانی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور اہل خانہ سے بات چیت کی جا رہی ہے لیکن کیا یہ یقین دہانی کافی ہے؟ مزدوروں کی جانوں کی قیمت کب ہوگی؟ انتظامیہ کب اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو گی۔ سوسیتا کی نوکری ایک فتح ہے، لیکن اس جیت کے ساتھ اس کے والد کے انتقال کا نا قابل برداشت درد بھی شامل ہے اگرچہ کیدار پان کے چلے جانے سے سوگ کا سماں ہے لیکن ان کی جدوجہد نے کارکنوں کے ذہنوں میں نئی ؟؟ روشنی جگائی ہے یہ کہانی ختم نہیں ہے، یہ ایک نئی شروعات کا وعدہ ہے انصاف، تحفظ اور انسانیت کے لیے۔

بارہ بونی: خاتون کی المناک موت کا ننھی اولاد نے کیا راز فاش، شوہر گرفتار

آسنسول:6رمئی، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی کی پنچوریہ علاقے میں ایک گھریلو خاتون کی موت سے سنسنی پھیل گئی خاتون کی موت کو بظاہر طور پر پھندے میں لٹک کر خودکشی بتائی گئی مگر خاتون کی ایک ننھی سی اولاد نے اپنی ماں کی موت کا راز فاش کرکہ سب کو چونکا دیا اطلاع کے مطابق نرسا جھارکھنڈ کی رہنے والی لڑکی پوجا کی شادی بارہ بونی اسمبلی حلقے کے پنچوریہ کے رہنے والے جیون گھوش سے 2011 میں ہوئی اس جوڑا سے دو اولادیں بھی ہیں اہل خانہ نے پوجا کے اہل خانہ جو جھارکھنڈ نرسا میں رہتے ہیں انہیں اطلاع دی کہ پوجا نے خودکشی کرلی ہے میکے والے بیٹی کی موت کی خبر پا کر جب ارہے تھے تو پوجا کی لاش کو پوجا کے سسرال والے یعنی شوہر جیون گھوش کے گھر والے پوجا کی دیتھ باڈی کو اسنسول ضلع اسپتال لیجارہے تھے لاش جاتے ہوئے والد نے راستے ہی میں دیکھ لیا پوجا کے والد جیون گھوش کے سسر نے لاش کو روک کر احتجاج کیا پوجا کے سسرال والوں پر برہم ہوئے اور اپنی بیٹی کی لاش کو پولیس اسٹیشن لیکر چلے گئے اور جیون گھوش اور اس کے گھر والوں کے خلاف شکایت درج کرائی پوجا کی ایک ننھی اولاد جسکا نام مستو بتایا جاتا ہے اس نے اپنی ماں کی موت کا راز فاش کر کے پوری تفصیل بتائی کہ میری ماں پوجا کو میرے والد اور میرے والد کے بھائی میرے چچا نے بہت بری طرح سے مار پیٹ کی اور پھانسی کے پھندے پر لٹکا کر جان لے لی اولاد نے کہا کہ میری ماں کو یہ لوگ ہمیشہ مار پیٹ کرتے تھے اور اج زندگی ختم کر دی پوجا کے والد نے بھی کہا کہ میری بیٹی کی جب سے شادی ہوئی ہے بیٹی کے سسرال والے ائے دن مار پیٹ کیا کرتے تھے بیٹی ہمیشہ تناو تنازع میں گھیری رہتی تھی اور اج مجھے خبر دی گئی کہ پوجا نے خودکشی کر کے جان دیدی ہے اطلاع کے مطابق مذکورہ تناظر میں پولیس نے پوجا کے شوہر جیون گھوش کو حراست میں لے لیا ہے اور تفتیش میں جٹ گئی ہے اس سانحہ سے پورے علاقے میں سوگ رنج والم کی فضا چھا گئی ہے۔

جموڑیہ کیندا کے لوگوں کا مختلف مطالبات کو لیکر پنچایت اور ایجنٹ کے دفتر کا گھیراؤ

آسنسول:6رمئی، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی کے تحت کیندرگاؤں کے علاقے میں کئی مسائل ہیں، اس معاملے پر کیندرگاؤں کے لوگوں نے کیندرا گرام پنچایت اور کیندرا ایجنٹ کے دفتر کا گھیراؤ کیا اور احتجاج کیا۔ جموڑیہ کیندر باوڑی پاڑا علاقہ کے مکینوں نے علاقے میں مختلف مسائل پر شدید غصے کا اظہار کیا اور احتجاجاً ویلج پنچایت آفس اور کیندا ایجنٹ آفس کا گھیراؤ کیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ اسٹریٹ لائٹس، پانی کے ذخائر کی صفائی، پانی کا مسئلہ، ڈرین کا مسئلہ دیرینہ مسئلہ ہے لیکن ذمہ دار حکام کوئی خاص اقدامات نہیں کر رہے ہے ایک گاؤں کے مظاہرین سبانکر باؤر نے کہا، "ہمارا پاڑا علاقہ کافی عرصے سے کئی مسائل کا سامنا کر رہا ہے اور ہم بار بار اس کی شکایت کر رہے ہیں میں نے مقامی پنچایت سربراہ سے مسائل حل کرنے کی درخواست کی لیکن کوئی کام نہیں ہوا اس لیے آج پھر ہم اپنے دعوؤں کے ساتھ ویلج پنچایت کو-ایجنٹ کے دفتر آنے پر مجبور ہیں، لیکن جو پنچایت کے ذمہ دار ہیں وہ اپنی ذمہ داریوں کے تئیں کوئی کردار ادا نہیں کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے ہم سہولیات سے محروم ہو رہے ہیں آخر کیا پنچایت کے انچارج اہلکار اسی طرح مقامی لوگوں کو سہولیات سے محروم کرتے رہیں گے یا کوئی مسئلہ حل ہو جائے گا؟۔ یا پھر علاقہ مکین اپنے حقوق کے حصول کے لیے احتجاج میں شامل ہوں گے یہ آخر تک دیکھنا باقی ہے۔

درگاپور: نوکری کی مانگ پر نجی فیکٹری کے پاس ترنمول کے بینر تلے احتجاج

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): روزگار سے محروم ٹی ایم سی کارکنوں نے آج درگاپور کے ساگر بھنگا علاقے میں واقع ایک نجی گریفائٹ فیکٹری کے سامنے زبردست احتجاج کیا۔ انہوں نے کسی بھی بیرونی شخص کو فیکٹری کے اندر جانے سے روک دیا۔ آپ کو بتا دیں کہ مقامی باشندوں کو روزگار فراہم کرنے کے مطالبے کو لے کر پیر سے ہی فیکٹری کے سامنے ٹی ایم سی کارکنوں کی تحریک شروع ہوگئی تھی یہ تحریک رات بھر جاری رہی منگل کی صبح بھی یہ سلسلہ جاری رہا جب باہر کے علاقے سے مزدور فیکٹری کے اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے تو واقعہ کی اطلاع ملنے پر ٹی ایم سی کارکنوں نے انہیں روک دیا درگاپور کے کوک اوون تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی روزگار کا مطالبہ کرنے والے لوگوں نے پولیس کا گھیراؤ کیا اور زبردست مظاہرہ کیا۔

☆☆☆☆

رانی گنج: بائیک شوروم میں چوری سے خوف وہراس

آسنسول:6رمئی، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج تھانہ علاقہ کے پنجابی موڑ پھانڑی کے تحت رانی سائر موڑ علاقے میں ایک بار پھر چوری کی واردات اس علاقے میں واقع شہر کا معروف ہیرو موٹر سائیکل شوروم میں کل رات چوری کی ایک بڑی واردات سامنے آئی ہے ذرائع کے مطابق صبح جب شوروم کھولا گیا تو اندر کا منظر دیکھ کر سب حیران رہ گئے نامعلوم چور شوروم کے شٹر کاٹ کر اور توڑ کر نقدی اور دیگر قیمتی سامان لے کر فرار ہوگئے پردیپ موٹر سائیکل شو روم کے مالک شوبھم ساو نے میڈیا کو جانکاری فراہم کی کہ چور رات قریب ڈیڑھ بجے یہاں ائے تھوڑے دیر قریب پونے دو بجے رات چوروں نے ہمارے گارڈ کو ایک کمرے میں اندر سے بند کر دیا تھا اور شٹر کاٹ کر نقد دس ہزار روپے اور لاکر لیکر فرار ہوگئے لاکر کافی دنوں سے بند ہے اسلئے نہیں پتہ کیا کیا کتنا سامان ودیگر ہے شوبھم نے کہا کہ چور نے کیمرہ ودیگر سامانوں کو نقصان پہنچایا ہے انہوں نے کہا کہ یہ میرے والد صاحب کی دوکان ہے اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور مقامی لوگ بڑی تعداد میں موقع پر جمع ہوگئے اطلاع ملتے ہی رانی گنج تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کر دی پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور آس پاس کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے فی الحال مسروقہ سامان کی کل مالیت کا اندازہ لگایا جا رہا ہے بتایا جاتا ہے کہ شوروم انتظامیہ کی جانب سے تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے پولیس کا کہنا ہے کہ جلد ملزمان کو پکڑ کر کیس کا پتہ چل جائے گا اس واقعہ کے بعد علاقے کے تاجروں اور مقامی لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول ہے واضح ہو کہ چند دنوں قبل پنجابی موڑ پھانڑی علاقے میں واقع گنیش سوسائٹی فلیٹ کے تین گھروں میں چوری ہوگئی تھی اور اج چوروں نے موٹر سائیکل شوروم میں ہاتھ صاف کر دیا جس علاقے کی سیکیوریٹی پر سوال اٹھنے لگے ہیں۔

آسنسول آئرن اسٹیل ورکرز یونین (انٹک) کے سکریٹری کی الیکشن سے قبل استعفیٰ

آسنسول:6رمئی، (عوامی نیوز سروس): تمام سرگرم مزدور تنظیمیں 23 مئی کو آئیسکو اسٹیل پلانٹ کی تسلیم شدہ یونین کے انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہیں اس دوران INTUC سے وابستہ آسنسول آئرن اینڈ اسٹیل ورکرس یونین کے سکریٹری شری کانت ساہ کے استعفیٰ سے تمام مزدور تنظیموں میں بحث کا ماحول گرم ہے شری کانت ساہ INTUC یونین میں سکریٹری کے عہدہ پر فائز ہونے کے ساتھ برن پور مڈ ٹاؤن کلب کے جنرل سکریٹری ہیں وہ عہدے پر ہیں لیکن ان کے استعفے نے سب کو چونکا دیا ہے گزشتہ کچھ دنوں سے وہ اپنی تنظیم کی قیادت کا نام لیے بغیر سوشل میڈیا پر ناراضگی والی پوسٹس کر رہے تھے ذرائع کے مطابق وہ گذشتہ رات انہوں نے اپنا استعفیٰ اپنی تنظیم کے صدر ہرجیت سنگھ کو واٹس ایپ پر بھیجا اطلاع کے مطابق اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ انہیں ان کی تنظیم کی قیادت سے اختلاف کی اطلاع دی گئی ہے تنظیم میں جاری باہمی انتشار اور تناؤ کے حوالے سے بھی معلومات بھی دی گئیں لیکن قیادت کی طرف سے کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی اس مسئلے کو حل کرنے کی کئی کوششیں کی گئیں لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ انہوں نے بتایا کہ آخر میں انہوں نے INTUC کی آسنسول آئرن اینڈ اسٹیل ورکرز یونین کے سکریٹری کے عہدے سے استعفیٰ کا خط اپنی تنظیم کے صدر کو بھیجا ہے دیگر مزدور تنظیموں میں شمولیت کے سوال پر انہوں نے کہا کہ وہ مزدوروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں کارکن جہاں چاہیں جانے کو تیار ہیں ذرائع سے موصولہ جانکاری کے مطابق اس ضمن میں دوسری طرف INTUC آسنسول آئرن اینڈ اسٹیل ورکرس یونین کے صدر ہرجیت سنگھ نے بتایا کہ انہیں واٹس ایپ پر شریکانت ساہ کی جانب سے عہدے سے استعفیٰ دینے کا خط موصول ہوا ہے۔ سری کانت کو نیک خواہشات کے ساتھ انہوں نے بتایا کہ ان کے کچھ مطالبات تھے جنہیں وہ پورا کرنے سے قاصر تھے وہ جہاں بھی جائیں خوش رہیں قابل ذکر ہے کہ INTUC یونین کی نئی کمیٹی کی تشکیل میں 4 سکریٹریوں کا تقرر کیا گیا تھا جن میں شری کانت ساہ کو شامل کیا گیا تھا بتایا جاتا ہے کہ یونین الیکشن سے قبل INTUC یونین کے سیکرٹری کے استعفیٰ نے ہلچل مچا دی ہے۔

آسنسول لوئر قمر پور میں تالاب بھرنے کے خلاف زبردست احتجاج

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول لوئر قمر پور میں تالاب کو بھرنے کے خلاف گاؤں والوں کے احتجاج کے بعد، آسنسول میونسپل کارپوریشن نے آسنسول جنوبی پی پی انچارج کو ایک خط لکھ کر ایف آئی آر درج کرنے کو کہا تاہم اسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے نامعلوم افراد کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے یہ خط اسنسول میونسپل کارپوریشن کے اسسٹنٹ انجینئر نے لکھا ہے ذرائع کے مطابق تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ وہاں ایک تالاب تھا جسے غیر قانونی طور پر بھرا گیا تھا اس کے بعد تالاب کو بھرنے والے شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم ملنے کے بعد کارپوریشن کے اسسٹنٹ انجینئر نے پولس کو خط لکھا ہے اسنسول کے قمر پور علاقے کے مکینوں میں تحریک کی قیادت کرنے والے سماجی کارکن گووردھن منڈل کا کہنا ہے کہ یہ تالاب 100 سال سے زیادہ پرانا ہے لیکن علاقے کے کچھ لوگ اس تالاب کو بھرنے کی کوشش کر رہے ہیں تالاب کا دو تہائی حصہ بھر چکا ہے اس تالاب کو بھرنے سے روکا جائے اور اسے پہلے کی طرح واپس کیا جائے انہوں نے بتایا کہ کچھ عرصہ قبل تالاب کے قریب ایک قتل بھی ہوا تھا اس کے بعد تالاب کے گرد دیوار بنائی گئی اب تالاب کا دو تہائی حصہ بھر چکا ہے انہوں نے کہا کہ قمر پور علاقہ کے لوگ تالاب کا استعمال کرتے ہیں ان کے گھر میں جب بھی کوئی کام کاج ہوتا ہے یا گھر میں جب بھی کوئی مذہبی رسوم کا اہتمام ہوتا ہے اس تالاب کا پانی استعمال ہوتا تھا لیکن اب یہ تالاب استعمال کے قابل نہیں رہا لوگوں کا مطالبہ ہے کہ تالاب کو بھرنے کا عمل روک کر اسے سابقہ ؟؟ شکل میں واپس لایا جائے۔

کوئلہ اور کانوں کے وزیر مملکت ستیش چندر دوبے کا ایسٹرن کول فیلڈ لمیٹڈ کا دورہ

آسنسول:6رمئی، (عوامی نیوز سروس): کوئلہ اور کانوں کے وزیر مملکت حکومت ہند، ستیش چندر دوبے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ پہنچے جہاں ای سی ایل کے چیئرمین-کم-منیجنگ ڈائریکٹر ستیش جھا نے ان کا استقبال کیا اس موقع پر ای سی ایل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے مسٹر دوبے کی آمد پر ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق، شری دوبے نے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ECL) ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا شری دوبے کا استقبال ستیش جھا، چیئرمین-کم-منیجنگ ڈائریکٹر نے کیا انجر عالم، ڈائریکٹر (فنانس)، نیلادری رائے، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل/آپریشنز)، گنجن کمار سنہا، ڈائریکٹر (ایچ آر) کے ساتھ تمام جنرل منیجرز اور ڈیپارٹمنٹ ہیڈز۔ ان کی آمد کے بعد، شری دوبے کو ایک رسمی گارڈ آف آنر دیا گیا اور ای سی ایل کی بہادر روحوں کی یاد میں شہید اسمارک پر پھول چڑھائے گئے انہوں نے ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس میں ای سی ایل کی جنریشن، ڈسپیچ، سیفٹی اور دیگر کاموں میں کارکردگی کا جائزہ لیا گیا وزیر نے ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت پر زور دیا اور ECL کو ہدایت کی کہ وہ اپنے کاموں میں ماحول دوست طریقوں اور پائیدار کان کنی کی ٹیکنالوجیز کو مربوط کرے مزید انہوں نے ای سی ایل کی آپریشنل کارکردگی اور مستقبل کی ترقی کو مضبوط بنانے کے لیے کلیدی ہدایات اور اسٹریٹجک رہنمائی فراہم کی، اس طرح توانائی کی حفاظت کے لیے وزارت کے عزم کو تقویت ملی بعد میں شری دوبے نے ای سی ایل کے سی ایم ڈی ستیش جھا اور ای سی ایل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور سینئر افسران کے ساتھ ای سی ایل کے سون پور بازاری علاقے کا دورہ کیا انکے پہنچنے پر ای سی ایل کے سون پور بازاری ایریا کے جنرل منیجر اور علاقے کے دیگر عہدیداروں نے شری دوبے کا پرتپاک استقبال کیا شری دوبے نے بھٹورا بحالی سائٹ کا افتتاح کیا جو R&R اور کمیونٹی کی ترقی کی طرف ایک اہم قدم ہے انہوں نے جائے وقوعہ پر جاری سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا اس کے علاوہ شری دوبے نے سون پور بازاری علاقے کے SILO-CHP کا دورہ کیا انہوں نے فیلڈ اسٹاف اور عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کی اور کوئلے کی تیزی سے ترسیل کے دوران کارکردگی کی کارکردگی اور حفاظتی پروٹوکول پر سختی سے عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ جناب دوبے نے SILO-CHP کے ذریعے پیداوار، ترسیل اور حفاظت میں کارکردگی پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا SILO-CHP سائٹ پر درخت لگانے کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا مسٹر دوبے اوپن کاسٹ کان کا معائنہ کرنے سون پور بازاری پروجیکٹ پہنچے۔ انہوں نے سی ایم ڈی، ای سی ایل کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز اور سون پور بازاری ایریا کے جنرل منیجر کے ساتھ سون پور بازاری پروجیکٹ کی مائن پلاننگ کے بارے میں مختصراً تبادلہ خیال کیا جس میں آلات کی زیادہ سے زیادہ صلاحیت کا استعمال، پیداوار اور ترسیل کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ پیداوار کے دوران مناسب حفاظتی اقدامات پر توجہ دینے پر زور دیا گیا انہوں نے ای سی ایل کی آپریشنل تاثیر کو بہتر بنانے اور مستقبل میں توسیع کے لیے اہم اسٹریٹجک رہنما خطوط فراہم کرتے ہوئے توانائی کے تحفظ کے لیے وزارت کے عزم کا اعادہ کیا اس دورے کے دوران عزت مآب وزیر نے سون پور بازاری مائن کے ملازمین کو ان کی مثالی کارکردگی پر مبارکباد بھی دی۔ عزت مآب وزیر نے ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کو کول انڈیا لمیٹڈ کے سب سے پرانے ذیلی اداروں میں سے ایک کے طور پر تسلیم کیا اور ای سی ایل کی ٹیم اور مستقبل کے پیداواری اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ان کے عزم پر اعتماد کا اظہار کیا۔

گاؤں میں نو تعمیر شدہ کمیونٹی سنٹر کا افتتاح، برن پور سیل ISP کے CSR اقدامات

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): برن پور گاؤں کے مقامی باشندوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، سیل ISP کے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) پروجیکٹ کے تحت ایک کمیونٹی سینٹر بنایا گیا ہے نئے تعمیر شدہ کمیونٹی سینٹر کا افتتاح گزشتہ شام کو کیا گیا اس موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں برن پور سیل آئی ایس پی کے اعلیٰ عہدیداروں میں سی جی (انچارج، ایچ آر) امندر پال سنگھ، سی جی (ٹی ایس اور سی ایس آر) بچندر بیرا اور سی جی (مکینیکل) ونیت راول موجود تھے۔ انہوں نے پروجیکٹ کی کامیابی اور معاشرے کے تئیں کمپنی کے ذمہ دارانہ کردار کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا یہ تقریب صرف ایک ڈھانچے کا افتتاح ہی نہیں بلکہ سماجی شمولیت، ترقی اور جامع پیش رفت کی جانب ایک مضبوط قدم ثابت ہوئی۔ یہ کمیونٹی سینٹر بھویا پاڑا کے رہائشیوں کے لیے ہے۔ یہ سماجی اور تعلیمی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ یہاں مختلف تعلیمی پروگرام، اسکل ڈیولپمنٹ ورکشاپس، ثقافتی پروگرام اور کمیونٹی میٹنگز کا اہتمام کیا جا سکتا ہے اس لیے یہ مرکز نہ صرف کمیونٹی کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرے گا بلکہ مقامی نوجوانوں اور خواتین کو خود انحصاری کی طرف رہنمائی کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، CJI (انچارج) انسانی وسائل امندر پال سنگھ نے کہا، یہ کمیونٹی سینٹر علاقے کے مکینوں کے لیے ایک اہم اثاثہ ثابت ہوگا۔ یہ ان کی تعلیم، مہارت کی ترقی اور باہمی نیٹ ورکنگ کے لیے ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کرے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، CJI (TS&CSR) کے صدر ویرے نے کہا، ISPSAIL ہمیشہ کمیونٹی کی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ یہ کمیونٹی سینٹر اس سمت میں صرف ایک اہم کوشش ہے۔ دریں اثنا، CJI (مکینیکل) ونیت راول نے کہا، اس کمیونٹی سینٹر کی تعمیر ایک قابل ستائش کام ہے۔ اس سے یہاں کے لوگوں کی زندگیوں میں یقیناً مثبت تبدیلیاں آئیں گی۔

☆☆☆☆☆

درگاپور: 9 مئی سے بین الاضلاع کھوکھو کے مقابلے عنقریب شروع

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): انٹر ڈسٹرکٹ کھوکھو مقابلہ 9 مئی سے شہر کے اسپات نگر میں سیکنڈری روڈ پر واقع جگر سنگھ گراؤنڈ میں شروع ہوگا جو 11 مئی تک جاری رہے گا مغربی بردوان ضلع کھوکھو ایسوسی ایشن اور مغربی بنگال کھوکھو ایسوسی ایشن نے دی سٹی سینٹر میں واقع پریس کلب میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر تنظیم کے صدر نتیانند بھٹاچاریہ، سکریٹری سنجے سنگھ، چندی چرن گھوش، مکل اوجھا، ریوا منڈل چودھری، دیپالی شرما، راجندر کمار، تنظیم سکریٹری ستیشو ناگ، شیوم مترا وغیرہ موجود تھے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ کھوکھو کھیل دن بہ دن معدوم ہوتا جا رہا ہے یہ کھیل شہر میں صرف چند مقامات پر ہوتا ہے کھیل کو محفوظ رکھنا ایک بڑے چیلنج کی طرح ہے۔ یہاں سے تربیت کھیلوں کی تنظیم کے اہلکار معلومات دیتے ہوئے۔ ضلع اور ریاست میں بچے اس سے کھیل رہے ہیں۔ مقابلے کا مقصد زیادہ سے زیادہ بچوں میں کھوکھو کے کھیل کی طرف رجحان پیدا کرنا ہے پہلے کے مقابلے میں بچے موبائل فون چھوڑ کر میدان میں آ رہے ہیں مسٹر سنگھ نے بتایا کہ مقابلے میں ضلع کے مختلف شہروں سے 15 خواتین اور 13 مردوں کی ٹیمیں حصہ لیں گی مقابلہ کا افتتاح پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی اور درگاپور میونسپل کارپوریشن بورڈ کی چیئرپرسن انندیتا مکھرجی کریں گے مقابلے میں مجموعی طور پر 500 سے زائد مرد وخواتین حصہ لے رہے ہیں۔

دستور کی تحفظ کا مطالبہ کرتے ہوئے یوتھ کانگریس کی مشعل ریلی

آسنسول: 6رمئی، (عوامی نیوز سروس): آئین کو بچانے کا مطالبہ کرتے ہوئے یوتھ کانگریس کی طرف سے منگل کو آسنسول کے چترا موڑ سے بھگت سنگھ موڑ تک ایک ریلی نکالی گئی ریلی میں مغربی بردوان ضلع کانگریس کے صدر دیوش چکرورتی سمیت یوتھ کانگریس کے کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر ان کارکنوں نے ہاتھوں میں مشعلیں اٹھا رکھی تھیں اس بارے میں دیوئش چکرورتی نے کہا کہ آج ملک میں آئینی بحران چل رہا ہے۔ اس کے خلاف یہ ریلی نکالی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کے تمام شہریوں کو ملک کے آئینی اداروں کے وقار کو تباہ کرنے کی کوششوں کے خلاف متحد ہونے کی ضرورت ہے اس کے خلاف سب کو متحرک ہونے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ اپنے ہاتھوں میں مشعل لے کر وہ حب الوطنی کے جذبے کو پھر سے روشن کرنا چاہتے ہیں اور ہر ایک میں آئین کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرنا چاہتے ہیں۔

ملز کی مصنوعات کیلئے آئی ایس پی نے CII گرین پرو سرٹیفکیشن حاصل کیا

آسنسول:6رمئی، (عوامی نیوز سروس): برن پور IISCO اسٹیل پلانٹ (ISP) کو ایک نئے W.R.B.M کی تعمیر کی اجازت دی گئی ہے اور U.S.M. ٹی ایم ٹی ریبارز اور ساختی مصنوعات کے لیے CII (کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز)-گرین بزنس سینٹر میں تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ اعزاز ماحولیات کے تئیں ISP کی وابستگی اور گرین سٹیل کی تیاری میں اس کے اہم کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ گرین پرو سرٹیفکیشن کا عمل ISP کے ذریعے کیا جاتا ہے تبدیلی کی تبدیلی کی ٹیم نے کامیابی کے ساتھ انجام دیا، جس میں سی جی ایم (کوالٹی) انند گھوش، ڈی جی ایم (آر سی ایل) سیکت ڈے اور سینئر منیجر (ای ایم) انکور بھادوری شامل تھے یہ سرٹیفکیٹ کل شام ایک خصوصی تقریب میں باضابطہ طور پر ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی عبوری کمیٹی کو پیش کیا گیا اس موقع پر ای ڈی- (پروجیکٹس) سرجیت مشرا نے ٹیم کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ کامیابی I.S.P کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ کا مارکیٹ شیئر بڑھانے میں مدد ملے گی۔ ای ڈی (ورکس) دیپیندو گھوش نے ٹیم کی لگن کی تعریف کی اور مستقبل میں مسلسل کامیابی کی امید ظاہر کی۔ اس سرٹیفکیشن کے ساتھ ISP۔ اسے توقع ہے کہ اس کی سبز مصدقہ مصنوعات کی خالص فروخت کی وصولی (NSR) میں 7-5 فیصد اضافہ ہوگا، جو ماحول دوست تعمیراتی مواد کی بڑھتی ہوئی مانگ کی عکاسی کرتا ہے CII کی طرف سے جاری کردہ یہ سرٹیفکیشن پوری صنعت میں ماحول دوست اور پائیدار مصنوعات کو تسلیم کرتا ہے۔ یہ کارکردگی اور آلودگی میں کمی کو فروغ دیتا ہے اور آئی ایس او کے مطابق ہے IS 14021 جیسے عالمی معیارات کے مطابق یہ سرٹیفکیشن مارکیٹ اور اسٹیک ہولڈرز کے اعتماد کو بڑھانے کے علاوہ برانڈ امیج اور ساکھ کو بہتر بنائے گا۔

میں بڑا ہو کر سچن تندولکر کا ریکارڈ توڑنا پسند کروں گا

15 سال قبل وراٹ کوہلی نے ایک سوال کے جواب میں کہا تھا

کولکاتا 6 مئی: آج اگر کسی بھی بچے سے جو کرکٹ میں دلچسپی رکھتا ہے اور اس کے سر پر کرکٹ کا جنون ہو اگر اس سے پوچھا جائے کہ تم بڑے ہو کر کیا بننا چاہو گے تو اس کی زبان سے سرف تین کرکٹر کے نام آئیں گیا اور پورے جوش سے دھونی، وراٹ اور روہت کا نام لے گا۔ کیونکہ گزشتہ 15 برسوں کے دوران صرف دھونی، روہت اور وراٹ ہی ایسے تین کرکٹر ابھر کر سامنے آئے ہیں جن کا نام ہر بچے کی زبان پر ہے۔ اگر چہ اس کے علاوہ بمراہ، شامی، شبھمن گل، سچن، جڈیجہ، اکشر اور رشبھ پنت بھی ہیں لیکن یہ سب چڑھتے، اتر تے سورج کی طرح سے ہیں اا ج کوئی چمک رہا ہے تو کل وہ لگا تار ناکامیوں کے بوجھ تلے دبا نظر آتا ہے لیکن دھونی، روہت اور وراٹ ایسے تین کرکٹر ہیں جو ماضی کے اظہر الدین، سچن تندولکر اور راہل ڈراوڈ کی طرح سے ہیں اور ایک دہائی قبل اگر کسی کرکٹر نے رکسی کے ذہن کو جھنجھوڑا تھا تو وہ سچن تندولکر کا نام ہے جس نے دیکھتے ہی دیکھتے سنیل گواسکر، واڈیکر وغیرہ کا بیٹنگ ریکارڈ توڑ دیا تھا اور ٹسٹ کرکٹ اور ون ڈے کرکٹ میں 100 سنچریاں مکمل کر کے سبھوں کو متاثر کیا تھا اور سبھی اسے کرکٹ کا بھگوان ماننے لگے تھے۔ لیکن کرکٹ کے اس بھگوان نے زندگی بھر صرف اپنے ریکارڈ کو اجاگر کرنے کیلئے کھیلا اور جب اسے مختصر وقتوں کے لئے کپتان بنایا گیا تو انڈین کرکٹ ٹیم جیسے بھنوری میں پھنس گئی تھی۔ لیکن سچن تندولکر کی عظمت اور انفرادیت کو دیکھتے ہوئے وراٹ کوہلی نے اپنی زندگی کا سفر شروع کیا تھا اور ایک دن جب اس سے پوچھا گیا کہ وہ زندگی میں کیا بننا چاہتے ہے تو اس نے کہا تھا میں بڑا ہو کر سچن تندولکر کا ریکارڈ توڑنا پسند کروں گا ۔کوہلی اگر چہ یہ بھی کہہ سکتا تھا کہ وہ بڑا ہو کر سچن تندولکر بننا چاہتا ہے لیکن اس نے یہ کہنے کے بجائے یہ کہا وہ بڑا ہو کر سچن تندولکر کا ریکارڈ توڑنا پسند کرے گا۔

☆

گوتم گمبھیر کی انڈین ٹیم کی کوچنگ پر بہت سارے سوالات اٹھائے گئے

تنک مزاج گوتم گمبھیر نے کہا انڈین کرکٹ کسی کے باپ کی جاگیر نہیں ہے

نئی دہلی، 6 مئی: انڈین ٹیم کا کوچ بننے کے بعد گوتم گمبھیر کی گمبھیرتا میں اضافہ ہی ہوا ہے جب نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے دورے میں ٹسٹ سیریز میں انڈیا کو بدترین شکستوں کا سامنا کرنا پڑا اور ان دونوں سیریز میں خراب نتائج کے سامنے آنے کے بعد اس پر تنقیدوں کی بوچھار ہو گئی تھی جب کئی کالم نگاروں نے بی سی سی آئی کی سلیکشن کمیٹی پر بھی سخت تنقید کی کہ انہیں یہ عقل کس نے دی تھی کہ گوتم گمبھیر کی کوچ بنا دیا جائے جس نے کرکٹ کھیلتے ہوئے کوئی ایسا ریکارڈ بھی نہیں بنایا جیسا ریکارڈ روی شاستری یا راہل ڈراویڈ کا تھا، ایسے میں کیا اسے چیف کوچ بنانا بی جے پی ہونے کی مہربانی ہے۔ واضح رہے کہ گوتم گمبھیر انڈین کرکٹ ٹیم کے چیف کوچ بننے سے پہلے دہلی سے لوک سبھا ممبر منتخب ہوئے تھے۔ اس وقت جب اس پر چیف کوچ ہونے پر طعنہ زنی کی گئی تو اس نے کہا کہ انڈین کرکٹ ٹیم کی ذمہ داری سنبھالنے کا کسی نے کوئی ٹھیکہ نہیں لے رکھا ہے اور میں نے جو ذمہ داری سنبھالی ہے وہ دوسروں کو خوش کرنے کے لئے نہیں کی تھی۔

چونکہ ان پر تنقید کرنے والے سابق انڈین کرکٹر تھے اور گوتم گمبھیر نے اس موقع پر بھی سابق کرکٹروں کو لتاڑ کر رکھ دیا۔ اس نے کہا کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو گزشتہ 25 برسوں سے صرف اپدیش دیتے پھر رہے ہیں جیسے وہ سمجھتے ہیں کہ انڈین کرٹ ان کی خاندان جائداد ہے، انہوں نے زور دیکر کہا کہ سبھوں کو یہ بات مان کر چلنا ہوگی کہ انڈین کرکٹ کسی کے باپ کی جائداد نہیں ہے۔ یہ دیش ملک کے سیدھے سادے لوگوں کا ہے۔ طعنہ زنی اور تضحیک آمیز ریمارکس کسنے والوں کا نہیں ہے اس نے کہا کہ میں نے جو بہت سارے ایوارڈز جیتے اس پر بھی بہت سارے لوگوں کو شکایت ہے یہ لوگ ایسے ہیں جو اس ملک میں رہتے ہوئے لاکھوں کے وارے نیارے کرتے ہیں لیکن ٹیکس چوری میں وہ کسی سے بھی پیچھے نہیں ہیں۔ انہوں نے سنیل گواسکر کے بھی ایک ریمارک کے خلاف اپنی زبان کھولی۔

☆

ویسٹ انڈیز نے دورہ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے لیے ون ڈے اسکواڈ کا اعلان کر دیا

اینٹیگا، 6 مئی (یواین آئی) ویسٹ انڈیز نے اس ماہ کے آخر میں شروع ہونے والے آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دورے کے لیے 15 رکنی ون ڈے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ شائی ہوپ کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم اس ماہ کے آخر میں جب آئرلینڈ اور انگلینڈ کا دورہ پر کل ملا کر چھ ون ڈے کھیلے گی۔ اسکواڈ میں برینڈن کنگ، ایون لیوس، کیسی کارٹی اور ابھرتے ہوئے کھلاڑی جیول اینڈریو بھی شامل ہوں گے ۔ویسٹ انڈیز کے کوچ ڈیرن سیمی نے اس دورے کے بارے میں کہا کہ یہ میچ 2027 ورلڈ کپ کے لیے اہم ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ حالات مشکل ہوں گے۔ ویسٹ انڈیز نے اپنے کوچنگ اسٹاف میں کچھ تبدیلیوں کا بھی اعلان کیا ہے، سابق تیز گیند باز اور 2012 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے فاتح روی رامپال کی جگہ نیوزی لینڈ کے جیمز فرینکلن کو بولنگ کوچ بنایا گیا ہے ، جب کہ آئرلینڈ کے عظیم کیون او برائن اپنی پرانی ٹیم کے خلاف تین میچوں کے دوران ٹیم کو کچھ مدد فراہم کریں گے ۔ ویسٹ انڈیز ون ڈے اسکواڈ:

شائی ہوپ (کپتان)، جیول اینڈریو، کیسی کارٹی، روسٹن چیس، میتھیو فورڈ، جسٹن گریویز، عامر جنگو، الزاری جوزف، شمر جوزف، برینڈن کنگ، ایون لیوس، گڈاکیش موتی، شیرفین ردرفورڈ، جوڈن سیلس اور روماریو شیفر۔

فرنینڈس نے سیف انڈر 19 چمپئن شپ کے لیے 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا

ایٹا نگر، 6 مئی (یو این آئی) ہندوستانی فٹ بال ٹیم کے چیف کوچ بیبیانو فرنینڈس نے منگل کو اروناچل پردیش میں 9 سے 18 مئی تک کھیلی جانے والی سیف انڈر 19 چیمپئن شپ کے لیے 23 رکنی ٹیم کا اعلان کیا۔

فرنینڈس نے کہا، "ہم نے سب سے پہلے بنگلورو میں تقریباً 50 اسکاؤٹ کھلاڑیوں کے ساتھ ایک ماہ سے زیادہ کی ٹریننگ شروع کی۔ میں نے ان لڑکوں میں ٹیلنٹ دیکھا۔ میں ان کھلاڑیوں کو تلاش کرنے کے لیے کیے گئے اسکاؤٹنگ کے معیار سے واقعی خوش تھا۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے بنگلورو اور ایٹا نگر دونوں میں کچھ پریکٹس میچ بھی کھیلے ہیں، جس نے ہمیں ایک ٹیم کے طور پر بڑھنے میں واقعی مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اروناچل پردیش کی حکومت اور ان تمام لوگوں کے شکر گزار ہیں جو ہمیں بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے پردے کے پیچھے کام کر رہے ہیں۔

ہندوستان کو نیپال اور سری لنکا کے ساتھ چیمپئن شپ کے گروپ بی میں رکھا گیا ہے اور وہ 9 مئی کو گولڈن جوبلی اسٹیڈیم میں سری لنکا کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔

سیف انڈر 19 چیمپئن شپ 2025 کے لیے ہندوستان کا 23 رکنی دستہ اس طرح ہے۔

گول کیپر: آروش ہری، اہیبام سورج سنگھ، روہت۔

ڈیفنڈرز: عاشق ادھیکاری، تا کھیلمبم ہنگسن سنگھ، جوڈرک ابرانچس، مالیمنگمبا سنگھ تھوکچوم، محمد کیف، سمپت کھنگجم برہمچاریمیم، سوہم اتریجا، روشن سنگھ تھنگجم۔

مڈ فیلڈرز: ڈینی میٹی لائشرم، گرسمناز سنگھ گریوال، ایم ڈی اربش، تنگتھوکھوم نلجم رشی سنگھ، سنگمانم شمی۔

فارورڈز: اہونگ شنگم سیمسن، بھرت لارنجام، چیمایام روہین سنگھ، اومنگ ڈوڈم، پرشان جاجو، ہیمنچا تنگ لنکم، یوہان بنجمن۔

بیس بال: پوری دنیا میں دلچسپ اور مقبول ترین کھیلوں میں ایک سے

نئی دہلی، 6 مئی (یواین آئی) بیس بال دنیا کے کئی ممالک میں کھیلا جاتا ہے لیکن یہ خاص طور پر امریکہ میں مقبول ہے۔ آج، یہ پوری دنیا میں کھیلا جاتا ہے لیکن اسے تمام امریکی کھیل کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ لوگ صدیوں سے لاٹھیوں اور گیندوں سے مختلف کھیل کھیل رہے ہیں۔ راؤنڈرز، ایک اور کھیل جس میں پچ کے ارد گرد دوڑنے سے پہلے بلے سے گیند کو مارنا شامل ہے ، انگلینڈ میں ٹیوڈر کے زمانے سے کھیلا جا رہا ہے ۔ بیس بال کا کھیل دھیرے دھیرے تیار ہوا جب اس نے مختلف ممالک اور کمیونٹیز کا سفر کیا اور یہ آج کا انتہائی مقبول کھیل بن گیا ہے۔

بیس بال امریکہ کا قومی کھیل ہے اور یہ یورپی ممالک میں بھی بہت مقبول ہے۔ یہ کھیل کوئی باقاعدہ اولمپک کھیل نہیں ہے ۔بیس بال کو سب سے دلچسپ کھیلوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے ۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جہاں ٹیم کی پوری اننگز صرف ایک گیند پر ختم ہو جاتی ہے۔ یہ امریکہ کا قومی کھیل ہے جسے دنیا کے کئی ممالک میں بہت پسند کیا جاتا ہے۔ اس گیم کو کھیلنے کے لیے بیس بال، بیس بال بیٹ، ہیلمٹ اور اسپورٹس شوز کی ضرورت ہوتی ہے ۔ بیس بال کھیلنے میں استعمال ہونے والے بلے اور گیند کرکٹ میں استعمال ہونے والے بلے اور گیند سے ملتے جلتے نظر آتے ہیں۔ جب گیند بلے سے ٹکراتی ہے تو اس پر طاقت کا استعمال ہوتا ہے۔ اس گیم کے بہت سے دلچسپ اصول ہیں۔

بیس بال میں، نو کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیمیں ہر ایک گیند کو ہوم پلیٹ پر مارتی ہیں اور ایک سیٹ ترتیب میں بیس سے دوڑ کر زیادہ سے زیادہ رنز بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ جب فیلڈنگ ٹیم مخالف ٹیم کے تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کرتی ہے تو پھر انہیں بیٹنگ کا موقع ملتا ہے اور یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہتا ہے جسے اننگز کہا جاتا ہے ۔ بیس بال کو کئی بار اولمپک پروگرام میں ایک نمائشی کھیل کے طور پر شامل کیا گیا ہے، لیکن اسے پہلی بار بارسلونا 1992 کے اولمپکس میں میڈل ایونٹ کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔

پچرز ایک اونچے مقام سے گیند کو کچر کی طرف پھینکتا ہے، جسے بلے باز مارنے کی کوشش کرتا ہے اور بیس سے ہو کر ہوم پلیٹ سے گھر کی پلیٹ تک جاتا ہے۔ ہر بلے باز کی تعداد، یا اسٹرائیک اور گیندیں ہوتی ہیں۔ اسٹرائیک اس وقت ہوتی ہے جب کوئی بلے باز یا تو گیند کو فاؤل 'یعنی وی' کے سائز کے کھیل کے علاقے کے پیچھے سے ٹکراتا ہے، سوئنگ کرتا ہے اور گیند کو کھیلنے سے چوک جاتا ہے ۔ 'اسٹرائیک زون' کے ذریعے ہوم پلیٹ کے اوپر سے گزرنے سے پہلے گیند کو گھٹنوں یا سینے کے درمیان سے ٹکرا دیتا ہے۔ تین اسٹرائیکس کا مطلب ہے کہ بلے باز آؤٹ ہو گیا ہے، حالانکہ غلط گیند کے نتیجے میں اسٹرائیک آؤٹ نہیں ہو گا۔"بیس بال "پہلی بار 1749 میں سرے ، انگلینڈ میں کھیلا گیا تھا۔ یہ کھیل 1770 کی دہائی میں امریکہ پہنچا۔ اس کھیل کے لیے پہلی منظم پیشہ ورانہ لیگ- نیشنل ایسوسی ایشن آف پروفیشنل بیس بال پلیئرز- کی بنیاد 1875 میں رکھی گئی تھی۔ بیس بال کو "امریکہ کا ماضی کا وقت " سمجھا جاتا ہے۔ بیس بال اور سافٹ بال گیند سے متعلق کھیل ہیں جو دو ٹیموں کے درمیان ڈائمنڈ کی شکل والے میدان پر کھیلے جاتے ہیں۔ دونوں کھیلوں میں مرد و خواتین کے لیے عالمی چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جاتا ہے ۔تاہم، اولمپک کی سطح پر، بیس بال صرف مردوں کا کھیل رہا ہے، جبکہ سافٹ بال میں اب تک صرف خواتین شامل ہیں۔ ٹیم میں کھلاڑیوں کی تعداد، میدان کے سائز اور کچھ دوسرے اصولوں کی بنیاد پر ان دونوں گیمز میں فرق ہوتا ہے۔

بیس بال سخت گیند سے کھیلا جاتا ہے، جبکہ سافٹ بال میں نرم گیند کا استعمال ہوتا ہے ۔جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ بیس بال کی بنیاد 27 میٹر پر پھیلی ہوتی ہے اور سافٹ بال کی بنیاد طول و عرض میں 18 میٹر پر پھیلی ہوتی ہے ۔بیس بال میں، پچر ایک ایلی ویٹیڈ ماؤنٹ پر کھڑا ہوتا ہے جبکہ سافٹ بال کا پچر فلیٹ سرکلر ایریا سے ڈیلوری کرتا ہے۔ سافٹ بال کے پچرس کو نیچے پھینکنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے، اور زیادہ تر پچرز ونڈمل پچ اسٹائل کا استعمال کرتے ہوئے پھینکتے ہیں، جہاں گیند کو ایک بڑے دائرے میں گھومنے کے بعد پھینکا جاتا ہے۔ سافٹ بال میں، سب سے اوپر والی خاتون پچر 100 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار تک پہنچ سکتی ہیں۔ بیس بال کا کھیل نو اننگز پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ سافٹ بال کا کھیل سات اننگز تک محدود رہتا ہے۔

سافٹ بال کو پہلی بار "انڈور بیس بال" کے طور پر 1887 میں شکاگو، الینوائے میں رپورٹر جارج ہینکوک نے پیش کیا تھا۔ انہیں یہ خیال تب آیا جب انہوں نے کسی کو جھاڑو کے ہینڈل سے باکسنگ کے دستانے سے ٹکراتے دیکھا۔ اس کے بعد انہوں نے کھیل کے قواعد شائع کیے اور بعد میں اسے دنیا کے سامنے متعارف کرایا، جو کہ بیس بال پر عام طور پر کھیلے جانے والے مقابلے نسبتاً بہت چھوٹے میدانوں پر کھیلتے تھے ۔ اگرچہ کھیل کے اصول مبہم رہے، اس کھیل میں دلچسپی بڑھتی گئی، اور 1892 تک 100 سے زیادہ علاقائی ہائی اسکول ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔

1895 میں، مینیپولس، مینیسوٹا میں فائر فائٹرز نے چمڑے میں لپٹی دھاگے کی گیند کا استعمال کرتے ہوئے " کٹن بال" کے نام سے ایک ایسا ہی کھیل کھیلا۔ 1907 میں، البرٹ اسپلڈنگ کے ذریعہ شائع کردہ انڈور بیس بال کے لیے ایک گائیڈ نے مقررہ قوانین کے ساتھ گیم میں کچھ لچک پیدا کی۔ اس نے دو چیزوں پر توجہ مرکوز کی: بیس بال سے بڑی گیند، اور انڈر ہینڈ پچنگ۔ 1926 میں والٹر ہیکسن نے گیم کے مختلف ورژن کو ایک نام کے تحت متحد کرنے کی تجویز پیش کی اور اس کھیل کو سافٹ بال کا ایک نیا نام دیا۔

گیند اس وقت کہلاتی ہے جب کوئی بلے باز کسی ایسی گیند سے ٹکراتا ہے جو یا تو ہوم پلیٹ کے اوپر سے گزرنے میں ناکام رہتی ہے یا اسے مارنے کے لیے بہت اونچی یا کم سمجھا جاتا ہے۔ چار گیندوں کے نتیجے میں بیٹر پہلے بیس پر چلا جاتا ہے۔ اگر گیند بلے باز کے جسم سے ٹکرا جائے تو وہی نتیجہ نکلتا ہے ۔اگر کوئی بلے باز اسے پہلے بیس پر پہنچاتا ہے، تو اگلا بلے باز اسی بیس پر آتا ہے اور اسے ایک پچ کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے مقصد سے اسے اسی بنیاد تک پہنچانا ہے ۔ بلے بازوں کو مختلف طریقوں سے آؤٹ کیا جا سکتا ہے جیسے گیند کو سوئنگ اور مس کر کے یا ہوم پلیٹ کے اوپر سے گزرنے والی گیند کو مار کر یا پکڑے جانے پر، یا ٹیگ کیے جانے، یا بیس کے درمیان رن آؤٹ کر کے۔ ایک بلے باز ایک رن اسکور کرتا ہے اگر وہ اسے بیس کی پلیٹ تک لے جاتا ہے ۔ ایسا کرنے کا تیز ترین طریقہ 'ہوم رن ' ہے۔ جہاں بلے باز گیند کو فریم کے علاقے میں کھیلتا ہے۔ اس کی بنیاد پر کوئی بھی کھلاڑی اسکور کر سکتا ہے۔ میچ کے اختتام پر، سب سے زیادہ رنز بنانے والی ٹیم جیت جاتی ہے، جب تک کہ ٹائی نہ ہو اور اضافی اننگز کی ضرورت ہو۔

پہلے ، بیس بال یا سافٹ بال ٹیموں میں صرف نو کھلاڑی ہوا کرتے تھے اور بیس سے بیٹنگ کی توقع کی جاتی تھی۔ حالیہ برسوں میں، ٹیموں نے اسے 10 کھلاڑیوں تک بڑھا دیا ہے ، جس میں نامزد ہٹر (ڈی ایچ) نے بیٹنگ لائن اپ میں بیس کی جگہ لے لی ہے۔ ڈی ایچ بیس کے ساتھ میدان میں موجود نہیں ہوتا ہے۔ بیس بال کا کھیل 9 اننگز تک جاری رہتا ہے ، جبکہ سافٹ بال 7 اننگز تک جاری رہتی ہے۔ ہر ہاف اننگ میں تین کھلاڑی آؤٹ ہوتے ہیں یعنی ٹیم ہر ہاف اننگ میں بیٹنگ اور فیلڈنگ کو گھماتے ہیں۔ اگر کوئی میچ ٹائی ہو جاتا ہے، تو اسے یا تو ٹائی کے طور پر چھوڑ دیا جا سکتا ہے یا فاتح کا تعین ہونے تک جاری رہ سکتا ہے ، جسے اضافی اننگز کے نام سے جانا جاتا ہے۔

جاپان کے اوہتانی شوہی دنیا کے سب سے بڑے بیس بال اسٹارز میں سے ایک ہیں، کیونکہ وہ ایک "دو طرفہ " کھلاڑی کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جو نہ صرف بہت اچھا مارتا ہے بلکہ اس کی پچنگ بھی بہترین ہے۔ سافٹ بال میں، ٹیم یو ایس اے کی ایلی کارڈا ایک انتہائی اچھی گول کھلاڑی ہے اور اس کا کھیل دیکھنے کے قابل ہے ۔ باس بال کہلانے والی یہ گیم پہلی بار 1749 میں انگلینڈ کے سرے میں کھیلی گئی تھی جس میں مہمان خصوصی پرنس آف ویلز بطور کھلاڑی شامل تھے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 7th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۷ رمئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

مانچسٹر سٹی نے رخصت پذیر اسٹرائیکر بروئنے کے فیصلہ کن گول سے وولف کو ہرایا

اس جیت کے بعد کوچ پیپ گوارڈیولا نے ٹیم سے علاحدگی کی بات کی

مانچسٹر،6رمئی: کیوین دی بریوئن نے شاندار گول اسکور کیا اور مانچسٹر سٹی کو ایک ایسی جیت سے ہمکنار کیا جس کی اسے سخت ضرورت تھی۔ مانچسٹر سٹی نے وولر ہیمپٹن وانڈ ریرس کو 1۔صفر گول سے شکست دیدی اور یہ شکست مانچسٹر کی کامیابی کو بہت اونچائی پر لے گئی جب اسے ہر حال میں اس میچ میں جیت کی ضرورت تھی۔ بیلجین کھلاڑی کیوٹن جو اس میچ کے بعد مانچسٹر سٹی کو چھوڑ رہا ہے لیکن مانچسٹر سٹی کے ارباب حل وعقد اس کے ہمیشہ ممنون رہیں گے کہ اس نے اس ٹیم کے خلاف فیصلہ کن گول کر کے اسے شکست دی جو گزشتہ چھ لیگ مقابلوں میں مانچسٹر سٹی کو شکست سے ہمکنار کر چکا ہے۔اس وقت مانچسٹر سٹی کے آخری تین میچ اور بچ رہے ہیں لیکن اس جیت کے بعد سٹی کے لئے یہ بہترین موقع ہے وہ چمپئن لیگ میں اپنے مقام کو حاصل کرلے گا۔ بریوئن نے کھیل کے 35ویں نے کھیل کے 35ویں منٹ پر خوبصورت گول اسکور کیا جب جیریمی ڈوکو نے اسے آؤٹ سوئنگ کے ذریعہ گیند کو آگے بڑھایا تھا اور بریوئن نے ایک کھاڑی کو زک دیکر گراؤنڈ شاٹ مار کر وہ گول اسکور کرلیا۔ بریوئن کے لئے اتحاد اسٹیڈیم میں یہ آخری میچ تھا۔ اگرچہ اس میچ میں مفتوح وولف نے کئی موقعوں پر گول اسکور کرنے کے مواقع ضائع کیے جس کی وجہ سے اس کی ٹیم کامیابی سے دور رہی ورنہ کھیل کے اعتبار سے مانچسٹر سٹی کے مقابلے میں وولف کا کھیل بے حد شاندار تھا۔ کھیل کے 40ویں منٹ پر وولف ریان نوری نے پنلٹی باکس کے باہر سے زوردار شاٹ لیا تھا جو داہنے ستون سے ٹکرا کر باہر چلا گیا۔ سٹی کے کوچ پیپ گوارڈیولا نے اسی اثنا یہ بات میدانی حلقوں میں پھیلا دی کہ وہ مانچسٹر سٹی کلب کو الوداع کہہ رہے ہیں جبکہ ابھی حال میں انہوں نے جون 2027 تک سٹی کلب میں کھیلنے کے لئے معاہدے پر دستخط کیا تھا۔ گوارڈیولا نے کہا کہ اصل میں وہ اس وقت ایک بریک لینا چاہتے ہیں اور اس وقت انہیں محسوس ہو رہا ہے کہ وہ ٹیم کے انتظام کو سنبھالنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ نہیں کہا کہ میں اس وقت کلب چھوڑ رہا ہوں یا اس سیزن کے اختتام پر کلب چھوڑ دوں گا لیکن انہوں نے اسکائی اسپورٹس سے کہا میں نہیں جانتا کہ کب یہ کلب چھوڑ دوں گا۔

کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی، یوروا سپورٹ کے ساتھ شراکت دار

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کے ساتھ شراکت دار، یورواسپورٹ برائے اسٹریمنگ رائٹس کھیل انڈیا ایونٹس عالمی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ پہلی بار، بہار میں منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کو اولمپک ڈاٹ کام پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 نے اسٹریمنگ رائٹس کے لئے بین الاقوامی اولمپک کمیٹی ، یورواسپورٹ کے ساتھ شراکت داری والے کھیلو انڈیا ایونٹس عالمی توجہ مبذول کر رہے ہیں۔ پہلی بار، بہار میں منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کو اولمپک ڈاٹ کام پر براہ راست نشر کیا جائے گا اور ہائی لائٹس ڈسکوری کی ملکیت والے یورواسپورٹ پر دکھائی جائیں گی۔

یہ پہلا موقع ہے جب یورواسپورٹ کھیلو انڈیا ایونٹ سے منسلک ہے ۔ معروف اسپورٹس چینل روزانہ یوتھ گیمز یووا کی جھلکیاں (فیڈ) ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ کھیلو انڈیا یور گیمز کا ساتواں ایڈیشن انڈر 18 ایونٹ ہے ۔ 10 ہزار سے زیادہ شرکاء 27 میڈل اسپورٹس اور ایک ڈیمو اسپورٹ [؟]ای اسپورٹس میں حصہ لے رہے ہیں۔ Olympic.com/Olympic Channel کے جنرل منیجر کوسٹاس کارویلاس نے کہا، "ہم کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے Olympic.com پر لائیو اسٹریم کی میزبانی کرتے ہوئے بے حد خوش ہیں۔ یہ ایک بہت ہی دلچسپ ایونٹ ہے اور ہم اسے اپنے ناظرین کے سامنے دکھانے اور بہار کے جذبے کو بلند کرنے میں مدد کرنے پر بہت خوش ہیں۔ "انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی نے اولمپکس ڈاٹ کام پر کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کی لائیو اسٹریمنگ کے علاوہ گیمز کے ارد گرد خصوصی کہانیاں اور سوشل میڈیا سرگرمیاں تخلیق کرنے کے لیے پروڈیوسرز کی ایک ٹیم بھیجی ہے ۔ انہوں نے دیگر کھیلوں کے علاوہ سیپکٹکروں کا انتخاب کیا ہے جو کھیلو انڈیا یوتھ گیمز میں میڈل ایونٹ کے طور پر اپنا آغاز کر رہا ہے۔ آئی او سی ہندوستان کے مقامی کھیلوں جیسے گتکا (مارشل آرٹ) اور مل کھمب پر بھی توجہ دے رہا ہے۔ اس سے کھیلو انڈیا کو عالمی سامعین تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ کھیلو انڈیا براعظمی اور اولمپک چیمپئن بننے کے لیے ایک منظم منصوبے کے ذریعے ٹیلنٹ کا پتہ لگانے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو تیار کرنے کا ایک مشن ہے۔

پراچی گائیکواڑ نے کھیلو انڈیا یوتھ گیمز شوٹنگ میں گولڈ میڈل جیتا

نئی دہلی، 06 مئی (یو این آئی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے دوسرے دن منگل کو مہاراشٹر کی پراچی ششی کانت گائیکواڈ نے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (یوتھ ویمن زمرہ) میں طلائی تمغہ جیتا۔ آج دہلی کے کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں منعقدہ خواتین کے شوٹنگ ایونٹ میں پراچی نے 458.4 پوائنٹس کے ساتھ گولڈ میڈل، کرناٹک کی تلوتما نے 455.6 پوائنٹس کے ساتھ سلور اور انوشکا نے 445.7 پوائنٹس کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔ مقابلے کے بعد پراچی نے کہا، " کھیلو انڈیا میں یہ میرا دوسرا موقع ہے۔ پچھلے سال میں نے چنئی میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا، اس بار میں سونے کا تمغہ جیت کر بہت فخر محسوس کر رہی ہوں۔ میں کھیلو انڈیا کے تسلیم شدہ مراکز کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی، جہاں مجھے صحیح وسائل اور تربیت ملی۔ سوپنل سر میرے آئیڈیل ہیں اور میں ان کی تربیت پر عمل کرتی ہوں۔ وہ مہاراشٹر میں اگلی نسل کے شوٹروں کو تیار کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں ۔ "ریاست کی نمائندگی کریں۔ " کھیلوں میں مہاراشٹرا کی شاندار روایت ہے اور میں ریاست کی نمائندگی کرتے ہوئے فخر محسوس کرتی ہوں۔

ڈاکٹر ڈومک سیو، پرنسپل سنت زیویئرس کالج کے ساتھ شارپ شوٹرس 8 ٹیموں کے درمیان اور الومینی پلیئرس شارپ شوٹرس، رحیم نبی، زیوریرین ٹائیگر، اشیم بسواس، محمد رفیق، دیپک منڈل، ڈینسن دیوداس، پریس کانفرنس کے دوران

مانچسٹر یونائیٹڈ کے بروتو فرنانڈیز اپنی ٹیم کیلئے دوسرا گول اسکور کرنے کے بعد۔ یوروپا لیگ میں سیمی فائنل میں اٹلیٹکو بلباڈ کے خلاف جیت حاصل کی جو اسپین میں کھیلا گیا۔

گجرات میں کھیل مہاکمبھ 3.0، اتھلیٹکس میں 6300 کھلاڑی چمکے

ناڈیاڈ، 6 مئی (یواین آئی) گجرات کے کھیڑا ضلع کے ناڈیاڈ میں منعقدہ کھیل مہاکمب 3.0 ریاستی سطح کے اتھلیٹکس مقابلے میں 6300 سے زیادہ کھلاڑی چمکے ہیں۔ اس سے گجرات کو باصلاحیت کھلاڑی ملے ہیں۔

منگل کو سرکاری ذرائع کے مطابق گزشتہ دو دہائیوں میں گجرات کے نوجوان کھیلوں کے میدان میں ریاست کا نام روشن کر رہے ہیں اور کھیلوں کو ایک پیشہ بنا رہے ہیں، جس کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کے دور اندیشی کو جاتا ہے۔ سال 2010 میں گجرات کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے انہوں نے کھیل مہاکمبھ کی نئی پہل کی جس سے ریاست کے کھلاڑیوں میں نیا جوش وخروش پیدا ہوا اور دور دراز کے علاقوں سے کھیلوں کی صلاحیتیں ابھر رہی ہیں۔ اس پہل کی وجہ سے گجرات کو سریتا گائیکواڈ، مرلی گاویت جیسے کھلاڑی ملے ہیں اور ان کھلاڑیوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اتھلیٹکس کا عالمی دن ہر سال 7 مئی کو منایا جاتا ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں فٹنس کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا اور انہیں کھیلوں کی طرف راغب کرنا ہے ۔ خاص طور پر اتھلیٹکس میں شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے ۔ گجرات میں کھیل مہاکمبھ پہل کے تحت منعقد ہونے والے ریاستی سطح کے اتھلیٹکس مقابلے بھی اس وژن کو پورا کرتے ہیں۔

کھیل مہاکمبھ 3.0 ریاستی سطح کے اتھلیٹکس مقابلے میں 6300 سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا: حال ہی میں کھیڑا ضلع ہیڈ کوارٹر ناڈیاڈ میں 14 اپریل سے 30 اپریل تک کھیل مہاکمبھ 3.0 ریاستی سطح کے اتھلیٹکس مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں ریاست کے تقریباً 6369 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ریاست کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل کی قیادت میں ریاستی حکومت کی طرف سے ہائی پرفارمنس سنٹر میں اس ریاستی سطح کے مقابلے کا اہتمام کیا گیا۔ انڈر 9، انڈر 11، انڈر 14، انڈر 17 اور اوپن ایج گروپس کے کل ملا کر 3251 مرد اور 3118 خواتین کھلاڑیوں نے مقابلے میں حصہ لیا۔ کھیل مہاکمبھ کے ریاستی سطح کے اتھلیٹکس مقابلوں میں 30 میٹر سے لیکر 5000 میٹر دوڑ، 80 میٹر ہرڈلس، 100 میٹر ہرڈلس، 110 میٹر ہرڈلس، 400 میٹر ہرڈلس، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، بانس جمپ، ہاپ اسٹیپ اینڈ جمپ، جولین تھرو، ہیمر تھرو، ٹرپل جمپ، ریلے، ریس واکنگ جیسے ایونٹس کا انعقاد کیا گیا۔ کھیل مہاکمبھ 3.0 ریاستی سطح کے اتھلیٹکس مقابلے میں ان کھیلوں میں جیتنے والے کھلاڑیوں کو تمغے اور ٹریک سوٹ دیے گئے۔

کھیل مہاکمبھ نے گجرات کو باصلاحیت کھلاڑی دیے ہیں: پی ایم مودی کی طرف سے شروع کی گئی کھیل مہاکمبھ کی پہل نے گجرات کو سریتا گائیکواڈ، میور مالویہ، روچیت موری، گاویت مرلی جیسے باصلاحیت کھلاڑی دیئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ڈانگ کی 'گولڈن گرل 'سریتا گائیکواڑ نے ایشین گیمز 2018 میں خواتین کے 4x400 میٹر ریلے ٹیم ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت کر ریاست کا نام روشن کیا اور مرلی گاویت نے 2019 مردوں کے ایشین اتھلیٹکس چیمپئن شپ 10000 میٹر ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ جیت کر ریاست کا نام روشن کیا ہے ، حکومت گجرات ایسے ممکنہ باصلاحیت اتھلیٹکس کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔

حکومت گجرات اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کے اشتراک سے منعقد کیا گیا کھیل مہاکمبھ ایشیا کا سب سے بڑا گراس روٹ ٹیلنٹ کی شناخت اور ترقی کا پروگرام بن گیا ہے ۔ اس میگا اسپورٹس ایونٹ میں ہر عمر کے لاکھوں کھلاڑی حصہ لیتے ہیں۔ کھیل مہاکمبھ 2.0 میں 53 لاکھ 66 ہزار سے زیادہ لوگوں نے حصہ لیا اور انہیں مالی انعامات سے نوازا گیا۔

کھیلوں کے بجٹ میں بیس برسوں میں 141 گنا اضافہ ہوا، گجرات نے اسپورٹس پالیسی 27-2022 کا لانچ کی: گزشتہ 20 برسوں میں گجرات حکومت نے کھیلوں کے میدان میں شہریوں کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ بنایا ہے۔ سال 2002 سے پہلے گجرات کا کھیلوں کا بجٹ صرف 2.5 کروڑ روپے تھا جو کہ سال 2024 میں بڑھ کر 352 کروڑ روپے سے زیادہ ہوگیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل کی قیادت میں گجرات نے اسپورٹس پالیسی 27-2022 لانچ کی ہے، جس کا مقصد ریاست میں کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو ترقی دینا ہے ۔ نئی پالیسی سے گجرات آنے والے وقتوں میں کھیلوں کے شعبے میں ایک لیڈر بنے گا اور ریاست کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنے خوابوں کی تعبیر کے مزید مواقع ملیں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804